

مدینۃ اولیاء ملتان سے شائع ہونے والا کثیر الاشاعت روحانی جریدہ

جولائی 2019ء

روحانی ماہنامہ محرم روحانیات

سیاست دانوں کی گرفتاریاں اور مورثی سیاست

جنات کی روحانی واردات

عطار دہرہ قرآن
اوقات ادج شمس، ادج مرغ
خواہوں کی حقیقت
کسوف و خسوف

مرشد کے جوتے

اپنی قوت ارادی بڑھائیں

گرم پانی اور شہد کے 7 فائدے

شکریہ قارئین تحفہ روحانیات

نمبر لگ گیا!

چیف ایڈیٹوریل ادارہ روحانیات

محمد ایاز منزل حسدین شاہ



قیمت
80
روپے
فی شمارہ

خاص لوح مشتری

سیارہ مشتری عزت مال و دولت کا سیارہ کہلاتا ہے جب اس سیارے کا عروج کسی بھی شخص کے زائچہ میں ہو تو ایسا شخص تمام عمر مال و دولت میں کھیلتا ہے اور خوشحالی کی زندگی بسر کرتا ہے اور اگر کسی شخص کے زائچہ پیدائش میں یہ سیارہ خس یا خراب حالت میں ہو تو ایسا شخص تمام عمر مفلسی، بیروزگاری، پریشانی اور مال و دولت میں کمی کا شکار رہتا ہے۔

اکثر و بیشتر دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ مالی لحاظ سے کمزور ہوتے ہیں ان کے زائچہ پیدائش میں مشتری بھی کمزور ہوتا ہے اس سیارے کی نحوست کو ختم کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ہر بارہ سال بعد ایک موقع دیا ہے اس خاص موقع سے اہل علم فائدہ اٹھاتے ہیں اور وہ لوگ جن کے زائچہ پیدائش میں سیارہ مشتری کمزور ہو ان کو خاص وقت شرف مشتری جو کہ 12 سال بعد 1 بار آتا ہے اس میں لوح مشتری تیار کر کے دیتے ہیں اس لوح کی برکت سے میرے ذاتی مشاہدہ میں آیا ہے کہ غربت، مفلسی، بیروزگاری اور مالی مشکلات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ گزشتہ 12 سال قبل بے شمار لوگوں کو لوح مشتری تیار کر کے دی اور اس لوح کی برکت سے پریشان حال لوگوں کی اللہ تعالیٰ نے پریشانیاں ختم کر دی رزق روزی میں اضافہ ہوا اور آج وہ لوگ جنہوں نے لوح مشتری اپنے پاس رکھی خوشحال اور ہر سکون زندگی گزار رہے ہیں۔ وہ لوگ جو کہ فوری طور پر مالی مشکلات سے نجات چاہتے ہیں اس نعمتی اور نایاب وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ لوح مشتری آج ہی ادارہ سے بک کروائیں۔

ہدیہ 7200 روپے

طلمسم خاص اولاد نویسنہ

ہر شادی شدہ فرد کی خواہش ہوتی ہے کہ اُسے جلد سے جلد اولاد دینے حاصل ہو لیکن عرصہ دراز تک یا تو اولاد نہیں ہوتی یا پھر اولاد دینے کی خواہش دل میں رہتی ہے جس کی وجہ سے ایسے خواہشمند حضرات کے ہاں بیٹیاں ہی بیٹیاں پیدا ہوتی رہتی ہیں یہ قانون قدرت ہے لیکن حکمت سے اپنی اس خواہش کو خاص طریقہ سے بارگاہ الہی میں پیش کر کے پورا کیا جا سکتا ہے وہ لوگ جو کہ اب تک اولاد دینے سے محروم ہیں مجرب طلمسم خاص برائے اولاد دینے کے ذریعے اپنی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔

ہدیہ 7200 روپے

لوح شرف مشتری اور قرض نجات

غربت اور مفلسی ایک ایسا عذاب ہے جس سے نجات کیلئے اس مصیبت میں گرفتار شخص وقتی طور پر کچھ دینی سکون حاصل کرنے کیلئے کسی نہ کسی طرح کہیں سے قرض حاصل کر لیتا ہے اور پھر تمام عمر اس قرض کی قسطیں ادا کرتا رہتا ہے یا پھر پہلے قرض کو اتارنے کیلئے مزید قرضہ لیتا ہے ایسے پریشان حال لوگوں کیلئے عرض کروں کہ ان کے زائچہ پیدائش میں مشتری حالت رحمت میں ہوتا ہے۔ یعنی سیارہ مشتری کی بیگردش ساری عمر صاحب زائچہ پر ایسی اثر انداز ہوتی ہے کہ وہ قرض پر قرض لے کر اس کے وزن تلے دبا جاتا ہے شرف مشتری اللہ کی طرف سے ایسے پریشان گن لوگوں کیلئے کسی بڑی نعمت سے کم نہیں ہے جو کہ قرض سے نجات چاہتے ہوں سیارہ مشتری کی اس شخص حالت کو ختم کرنے کیلئے لوح مشتری قرض سے نجات کیلئے تیار کی جاتی ہے جس میں خاص قرآنی آیات کی برکت اور تاثیر اس قدر ہوتی ہے کہ بہت مختصر وقت میں لوح مبارک اپنا اثر تیزی سے ظاہر کرنا شروع کر دیتی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے قرض سے نجات مل جاتی ہے ہدیہ 7200 روپے

لوح شرف مشتری اور حصول انعام

ہدیہ 9200 روپے

جو لوگ عرصہ دراز سے انعامی اسکیموں میں حصہ لے رہے ہیں مگر ناکامی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا بلکہ محنت کی کمائی انعامی اسکیموں میں لگا کر پھر خالی ہاتھ بیٹھ جاتے ہیں میری ایسے بھائیوں سے گزارش ہے کہ اپنا زائچہ پیدائش بنوائیں میں یقین سے کہتا ہوں کہ ان کے زائچہ میں مشتری شخص حالت یعنی نظر مقابلہ ترجیح یا شخص قرآن کے درجات پر موجود ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ جو کہ مالی مشکلات میں گھرے ہوئے ہیں اور اپنی مالی پریشانیوں کو ختم کرنے کیلئے انعامی اسکیموں کا سہارا لیتے ہیں پھر بھی انعام ان کے قریب سے ہو کر گزر جاتا ہے۔ 12 سال بعد اس خاص موقع پر تیار کی جانے والی لوح مشتری برائے حصول انعام یقیناً آپ کو انعامی دولت سے مالا مال کر دے گی بلکہ آئندہ بھی آپ انعامی اسکیموں میں فاتح ہونگے۔ یہ خاص لوح شرف مشتری کا وقت گزرنے کے بعد تیار نہ کی جاسکے گی کیونکہ 12 سال بعد جو اس لوح کے بنانے میں قوت ہوتی ہے وقت شرف مشتری گزرنے کے بعد وہ قوت اور تاثیر کبھی دوبارہ نہ ملے گی۔

غار حراء کے اس درود یوار کے نام جہاں محمد ﷺ کی خوشبو ابھی تک رچی بسی ہے

بانی ادارہ روحانیت و چیف ایڈیٹر
ماہر روحانیت

شہزادہ محمد ایاز منزل حسین شاہ سہارنپوری



جلد نمبر 15 جولائی 2019ء شماره نمبر 01

سب ایڈیٹر	محمد نیل منزل - سید عابد حسین شاہ
معاونین	ملک ذوالفقار علی اعوان، سید شہباز حسین رضوی
پروف ریڈر	سید آل محمد، حنیف یاسر
سرکولیشن منیجر	رضوان علی رضوی 0300-6368746
کمپوزنگ	محمد مصباح العالم، محمد علی قریشی
گرافکس	

مجلس مشاورت

سید عارف معین پبلک پریس نیوز چینل
ریڈیو ایڈیٹر (روزنامہ ایکسپریس) عابد کمالوی محکمہ تعلقات عامہ
ڈائریکٹر
ملک نسیم رضا ڈائریکٹر ایف آئی اے (بابا صدف انبالوی علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی کامران بخش
شہزاد رضوان حسین شاہ منظور علی سول زوار یکیم محمد ابصار حیدر، یکیم خضر عباس بیاسی، سید حسن جعفری

لیگل ایڈوائزر

محمد فیاض حسین (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)
مس شہادہ وزیر (ایڈووکیٹ ہائیکورٹ ملتان)

ترتیب مضامین

صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون
26	مرشد کے جوہر	03	جنات کی روحانی واردات
27	لا جواب استخار	05	سیاست دانوں کی گرفتاریاں
28	گرم پانی اور شہد کے 7 قائدے	10	حضرت علی کرم اللہ وجہہ
29	تخدر روحانیت کے وٹس ایپ	12	ستاروں کی چال و طیفے کا کمال
31	سبزیوں کی افادیت	13	اوقات اور جنس
33	یہ ماہ کیسا ہیگا؟	14	اوقات اور مرض، گرہن
39	نتائج حکومتی پرائز بانڈ	15	چاند اور سورج گرہن
40	روزانہ کے کئی نمبر	18	عطارد زہرہ قمران
41	جولائی کے کئی نمبر	19	لاجانی اعمال
44	پیغامات	20	اپنی قوت ارادی کو بڑھائیں
45	شکریہ! قارئین زہد روحانیت	24	خوابوں کی حقیقت
46	آپ کی ڈاک	25	اسے نہ پڑھیں!

قیمت فی شمارہ 80 روپے

بیرون ممالک سالانہ خریداری

انڈیا ترکی، کویت، ایران، سری لنکا 3000 روپے
یورپ، تارایسٹ 4000 روپے
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا 5000 روپے

سالانہ نمبر شپ
960 روپے
مع ڈاک خرچ

آفس

ادارہ روحانیت

نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان کینٹ

0300-6351192

0333-6158193

ایڈیٹر، پبلشر محمد ایاز منزل حسین شاہ نے منزل آرٹ پریس بوہڑ گیٹ، ملتان سے چھپوا کر مکتبہ روحانیہ نزد عزیز ہوٹل چوک ملتان سے جاری کیا

(ترجمہ) ملتان اور جنت کی زمین دونوں برابر ہیں یہاں پر قدم آہستہ رکھو کہ فرشتوں نے اس زمین پر سجدے کئے ہیں۔

حدیث مبارکہ

احکام نقوش و الواح

حضرت ابی خزامہؓ نے اپنے والد محترم سے روایت کی کہ انہوں نے فرمایا ”میں نے حضرت محمد ﷺ سے دریافت کیا کہ یہ دعا اور تعویذ (نقوش اور الواح) جسے ہم اپنی بیماریوں کے سلسلے میں کرتے ہیں اور یہ دوائیں جو ہم اپنے مرض کو دور کرنے کیلئے کرتے ہیں اور یہ احتیاطی تدابیر (دخانف، نقوش اور الواح) جو ہم مشکلوں اور دکھوں سے بچنے کیلئے تیار کرتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی تقدیر کو نال سکتی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! یہ سب چیزیں بھی تو اللہ کی تقدیر میں سے ہیں۔

ذیقعد، زکات سورۃ منزل

سفید لباس زیب تن کریں اور عطر گلاب سے کمرہ کو معطر کر دیں۔ سبز رنگ کی روشنی والا زیرو کا بلب روشن کریں۔ قبل اذان فجر 2 رکعت نماز نفل ادا نیگی برائے زکات سورۃ منزل ادا کی جائے۔ سورۃ منزل کا ورد 11 بار اس طرح شروع کریں کہ ہر 1 بار پڑھنے کے بعد 14 مرتبہ (الحمد شریف) سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ اول و آخر درود منزل 14 بار پڑھیں۔ مدت عمل زکات 14 یوم ہے۔ بعد اذان نیگی زکات درج بالا طریقہ سے بعد نماز فجر صرف 1 بار پڑھ لیا کریں۔ اس زکات مبارکہ کی برکت سے صاحب عمل کو تاحیات رزق کی کمی نہ ہوگی۔ انشاء اللہ بیماروں کیلئے بھی شفا حاصل ہوگی۔ صاحب عمل کے پاس روحانی و جسمانی کسی بھی قسم کا مریض آئے تو الحمد شریف مع بسم اللہ اس طرح تحریر کر کے مریض کو پینے کیلئے دیں کہ اول سورۃ منزل کی 5 آیات تحریر کرے اور پھر الحمد شریف 5 دن تک مریض کو پینے کیلئے دیں گے۔ بھگم باری تعالیٰ شفا حاصل ہوگی اگر کسی کو رزق کی کمی ہو تو درج بالا طریقہ سے سفید کاغذ پر سبز روشنی یا زعفران کی سیاہی سے تحریر کر کے دیں انشاء اللہ بے انتہاء رزق حاصل ہوگا۔

اللہ رب العزت نے موجودہ وقت میں انسانوں کے اعمال کی خرابی پر جادو اور جنات کو عذاب کی شکل میں ظاہر فرمایا ہے۔ اس کی مدافعت صرف تعویذات وغیرہ سے نہیں کی جاسکتی جب تک اعمال کی درستی کی طرف توجہ نہ کی جائے۔ (ابو محمد مصباح العلم)

☆ کلمہ استغفار ”اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ اَتُوبُ اِلَيْهِ“ (ترجمہ) توبہ کرتا ہوں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی اور وہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔

☆ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهِ مُحَمَّدٍ بَعْدَ الْمُرُوْلِ وَالْخَصَائِصِ۔

استغفار اور درود پاک کے علاوہ کوئی بھی وظیفہ بلا اجازت نہ پڑھیں۔

فضائل سورۃ مزمل شریف

حدیث پاک :- حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو کوئی مصیبت کی حالت میں سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس سے اس کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔

حدیث پاک :- اسی طرح ایک اور موقع پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص سورۃ مزمل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کی غربت و مفلسی دور کر دے گا۔ جس مشکل کیلئے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

حدیث پاک :- حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم نماز فجر کے بعد مسجد میں تشریف فرماتے اور صحابہ کرامؓ آپ کے گرد جمع تھے کہ حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ہر چار مقرب فرشتوں کو گواہ کر کے فرماتا ہے کہ جو سورۃ مزمل پڑھے گا اس کو عذاب و عقوبت نہ ہوگا اور اس کے گناہ معاف کئے جائیں گے اور جہنم کی آگ اس پر حرام ہوگی۔ روایت حضرت شیخ فرید الدین گنج شمسؒ سے منقول ہے کہ:

اگر جو شخص قبر پر ایک بار سورۃ مزمل پڑھے گا تو 300 برس تک صاحب قبر عذاب قبر سے دور ہوگا اور اگر 3 بار کوئی شخص صاحب قبر کے لئے سورۃ مزمل پڑھے گا تو قیامت تک عذاب قبر اس صاحب قبر پر نہ ہوگا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا جو شخص سورۃ مزمل کا ورد جاری رکھے! اس کو دنیا و آخرت میں رنج نہ ہوگا۔

چٹات کی روحانی واردات

قسط
58

تحریر: ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ

کالے و غلی علم کے جادو گروں کے بھیا یک انجام جنات بھوت پریاں چڑیل اولیاء اللہ اور بزرگان دین شہداء کشف القیور موت اور زندگی کے سچے واقعات

گزشتہ اقساط میں بتایا گیا تھا کہ عبدالمہدنا می ایک دوست کے ہمراہ میرے پاس آیا جس پر سخت قسم کا کالا جادو کروایا گیا تھا اس جادو کی وجہ سے اسکی جسمانی اور ذہنی حالت درست نہ تھی بندہ احقر ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ نے اس شخص کا روحانی علاج بذریعہ قرآن پاک کیا گیا۔

جادو گروں کے اثرات سے یہ شخص نجات پا گیا مگر بار بار اس بر جادو کے وار کئے جا رہے تھے۔ اور یہ سب کچھ کروانے والی اسکی اپنی ساس خھی جو چاہتی تھی کہ اس کا داماد اپنے بوڑھے والدین کو چھوڑ کر الگ گھر میں اسکی بیٹی کو رکھے یا پھر گھر داماد بن کر رہے۔ جب ان کے داماد نے ان کی خواہشات کو ماننے سے انکار کیا تو اس عورت نے اپنی بیٹی کو اپنے گھر واپس بلوالیا، یکے بعد دیگر کالے جادو کے وار کرنا شروع ہو گئی۔ اسکے شیطانی جادوئی وار کا جواب دینے کیلئے استخارہ کے بعد خاص وظیفہ شروع کیا گیا۔

قبرستان کی مٹی سے چھوٹی چھوٹی گولیوں سے اسی (80) دانوں کی ایک مالا تیار کی گئی اس میں سیاہ رنگ کا دھاک ڈالا گیا۔ اپنی بانیں جانب کو گھول لو بان رکھا گیا اسی لو بان پر کپڑے کا بنا ہوا پتلہ بھی رکھا گیا۔ زوال کا وقت شروع ہونے میں ابھی کچھ منٹ باقی تھے کہ اس وقت سے قبل سورۃ الحب پڑھنا شروع کر دی ایسے وظائف میں مالا دانیں ہاتھ کی سب سے بڑی انگلی کے آخری پور پر چلائی جاتی ہے ورنہ باہر کی جانب پھینکا جاتا ہے۔ جب اس طریقہ سے مالا آپ ہاتھ میں پکڑیں گے تو شہادت کی انگلی کا اشارہ خود بخود دشمن کی جانب ہو جاتا ہے۔ سورۃ الحب بکبیر کے ساتھ پڑھنا شروع کی پہلے 5 بار سورۃ الحب پڑھ کر اس پتلہ پر دم کیا تو باقاعدہ طور پر اس میں حرارت پیدا ہو گئی اب سورۃ مبارکہ پڑھتے ہوئے بانیں ہاتھ سے خشک پتے گوگل اور لو بان دیکھتے کوکٹوں پر ڈالنا شروع کیا اچھا خاصا دھواں کرہ میں جمع ہو گیا اس پر خشک پتے بھی ڈالے گئے اس دھواں میں اس پتلہ کو کھڑا کر دیا گیا۔ تاکہ اچھی طرح دھواں اس پتلہ میں رچ بس جائے۔ اُلٹے ہاتھ میں دو انگلیوں کے درمیان ناگوں کی جانب سے اُسے پکڑا تو سر نیچے کی جانب آ گیا دانیں ہاتھ میں بیچ چل رہی تھی جس میں شہادت کا اشارہ اُس پتلہ کی جانب تھا۔ جب آیت مبارکہ حمالة الحطب (عربی محاورا ہے جو کہ بغض

کینہ رکھنے والی مکار عورت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ یہ آیت مبارکہ ظالم عورت کیلئے استعمال کی جاتی ہے) پڑھی جاتی تو اس عورت کا تصور کیا جاتا ویسے بھی پتلے پر بہت قوی تصور تھا سورۃ مبارکہ کے آخر میں ہر بار

یا قوی یا قابض یا قہار کا آٹھ بار درود کیا جاتا۔ اس ترتیب سے 80 بار سورۃ الحب پڑھنا تھی۔ پڑھتے ہوئے اچانک انگلیوں کے درمیان سے یہ پتلہ دھکتی ہوئی آگ میں گر کر جو کہ غیر ارادی طور پر تھا کہ اس پتلہ کا ایک بازو اور ٹانگہ جل گئی اُسے جلدی سے اٹھایا اور دوبارہ سے انگلیوں میں بکڑ لیا اس واقعہ کے چند منٹ بعد کہ وہ کاروازہ زور زور سے بچتا شروع ہو گیا مگر میں نے اپنا درود جاری رکھا کیونکہ اس قسم کے واقعات ہونا عام سی بات تھی میں تسلی سے اپنا کام کرتا گیا اور دروازہ اتنی ہی زور سے بچتا گیا۔ آخر میں اس پتلہ کو سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر رکھ دیا گیا صدقہ اور خیرات کی نیت سے 5 سے 5 کلو گوشت 5 کلو چاول 5 کلو باجرہ پہلے سے منگو کر رکھا ہوا تھا۔ وظیفہ ختم ہونے کے فوری بعد دروازہ کھولا تو بہت بوکھلائی ہوئی حالت میں بے ترتیبی سانس کے ساتھ عبدالمہد کھڑا تھا۔ اُسکے ہاتھ میں موبائل فون تھا۔

شاہ صاحب ابھی کچھ دیر پہلے میری بیوی کا فون آیا ہے وہ بہت پریشان تھی بری طرح رو رہی تھی کہ امی اور میں لاہور میں خریداری کر رہے تھے کہ اچانک امی کے ایک بازو اور ٹانگہ میں آگ لگ گئی اس سے پہلے امی کی حالت خراب ہو رہی تھی ہم سمجھے کہ بلڈ پریشر لوہور ہا ہے بقول امی کے مجھے گھبراہٹ بہت زیادہ ہو رہی ہے جسم بھی گرم ہو چکا ہے آنکھوں کے سامنے اندھیرا ہے اور شدید چکر آرہے ہیں سب کچھ النا نظر آرہا ہے۔ ہم سمجھے کہ اُنکا بلڈ پریشر لوہور ہو چکا ہے مگر انہوں نے بتایا کہ میرا بلڈ پریشر ہانی ہوتا ہے کبھی بھی بلڈ پریشر لوہور ہوا۔ اور پھر اسی دوران اُسکے کپڑوں میں آگ لگ گئی ایک بازو اور ایک ٹانگہ جل چکی ہے۔ اُنکو قریبی ہسپتال میں لے گئے ہیں۔

عبدالمہد نے یہ تمام واقعہ بشکل سنایا اس دوران کئی بار اُسکی سانس بھی ٹوٹی اور الفاظوں کی ترتیب بھی اُلٹ پلٹ ہو گئی تھی۔

بات دراصل یہ ہے کہ جو جیسا کرتا ہے ویسا بھرتا ہے۔ اُس عورت نے ناحق تمہارے ساتھ زیادتی کی جس کی سزا تمہیں ملی یہ سب اللہ کے حکم سے

میری حالت خراب ہو رہی ہے جسم میں گرماش بہت بڑھ رہی ہے سانس مشکل سے آ رہا ہے۔ گھبراہٹ بہت زیادہ ہو رہی تھی اور ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے سانس میں عجیب سے دھواں شامل ہوا ہے۔ پھر کچھ دیر بعد اچانک اُنکے کپڑوں میں آگ لگ گئی۔ اُنکی ایک ٹانگ اور بازو جل چکا تھا میں گھبراہٹ میں آپکا بند دروازہ بجا رہا تھا مگر آپ نے نہ کھولا میری گھبراہٹ میں مزید اضافہ ہو رہا تھا۔ جب شاہ صاحب آپ کمرہ سے باہر تشریف لائے تو آپ بہت زیادہ غصہ میں تھے آنکھیں سرخ تھیں اور لہجہ میں بھی بہت سختی تھی بس میں نے آپ سے مختصر بات کی تو آپ نے جانے کا حکم دیا۔ میں لاہور ہسپتال پہنچا میری ساس صاحبہ نیم بیہوشی کی حالت میں تھی خیر میری بیوی نے مجھے یہ تمام واقعہ سنایا جسکا ذکر میں نے آپ سے کیا اگلے روز مکمل طور پر جب میری ساس کو مکمل طور پر ہوش آیا تو انہوں نے ہاتھ جوڑ کر مجھ سے معافی مانگی اور کہا کہ میں نے تمہارے ساتھ بہت زیادتی کی ہے، مجھے تم معاف کر دو، میں مرنے سے پہلے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتی ہوں کہ میں نے تمہیں بہت زیادہ تکلیفیں دیں پھر اپنی بیٹی سے کہا کہ تم اپنے شوہر کے ساتھ واپس جاؤ یہ بہت نیک اور شریف انسان ہے اُنکے والدین کی خدمت کرو بلکہ یوں جان لو کہ وہ تمہارے والدین ہیں۔ ہم مزید چند یوم اپنی خوشی سے وہاں پرزے کہ جب تک امی جان گھر نہیں آ جاتی ہم واپس نہ جا سکیں گے۔ اب الحمد للہ وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ ایک روز پہلے لیٹی کل وہ صحت یاب ہو کر گھر واپس آ گئی تھیں اور اپنی خوشی سے ہمیں وہاں سے اپنی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ حضرت شاہ صاحب یہ سب آپکی دعاؤں کا نتیجہ ہے میری طرف سے یہ چھوٹا سا تحفہ قبول فرمائیں مجھے خوشی ہوگی۔ آپ نے آج تک نہیں پوچھا کہ میں کیا کرتا ہوں میں خود بتا دیتا ہوں کہ میری ایک بڑے ادارہ میں بہت بڑے اعلیٰ عہدے پر تعیناتی ہے۔ میرے لائق کوئی بھی خدمت ہو تو میں حاضر ہوں۔

عبد الماجد سب سے بڑا بادشاہ اللہ ہے اور ہم اُنکے بندے ہیں اور جب ہم اللہ تعالیٰ کے بندے بن جاتے ہیں تو ہمارے تمام کام وہ اپنے ذمہ لے لیتا ہے۔ اللہ کا بندہ بننا نہایت آسان ہے اور جب تک اللہ کے بندے نہیں بنے تو بہت مشکلات ہوتی ہیں۔

عبد الماجد نے اولاد کے نہ ہونے کا ذکر بیان کیا ایک خاص لوح حصول اولاد زینہ تیار کر کے دی اس لوح کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے جڑواں بیٹے عنایت فرمائے۔ اب یہ شخص اپنی مکمل فیملی کے ساتھ بہت خوش و خرم زندگی بسر کر رہا ہے۔

ہوتا ہے۔ اگر وہ اب اپنی حرکتوں سے بعض آجائے تو اتنا ہی کافی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عورت کو ہدایت دے۔

عبد الماجد۔ تم ایسا کرو کہ آج ہی لاہور کیلئے نکل جاؤ۔

وہ گھبرائی ہوئی حالت میں تھا اُسکی حالت دیکھ کر با آسانی اندازہ لگایا جا سکتا تھا کہ وہ شخص جو کہ خود اپنے دشمن کے جادو کے وار برداشت کر گیا ساس اُسکی جانی دشمن بن گئی اور کالے علم کے جادو سے اُسکو تباہ و برباد کرنا چاہتی تھی مگر یہ شخص اتنا نرم دل کے سب کچھ ہٹا ہونے کے باوجود بھی اپنی ساس کی ذرا سی تکلیف بھی برداشت نہ کر سکا۔ ایسے ہی شریف لوگوں کی وجہ سے دُنیا قائم و آباد ہے۔

اُنکے جانے کے بعد پتلہ کو سیاہ کپڑا میں لپیٹ دیا گیا سورۃ الہب کا خالی البطن نقش بنایا گیا جس کے درمیان تحریر لکھی گئی کہ اس عورت پر سورۃ مبارکہ کے جنات العمل، جنات سفلی مسلط رہے تا دیر کہ یہ عورت اپنے شر سے باز نہ آجائے۔ اس پر خوف و ہشت اور وہشت مسلط رہے کہ یہ تو بے تاب ہو اور اپنے بیٹے جیسے شریف داماد کو تنگ نہ کرے۔ اور ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اسکی شر انگیزیاں ختم ہو جائیں اس پتلہ کو ایک تابوتی شکل لکڑی کے چھوٹے صندوقچے میں بند کر دیا گیا اس کے گرد و خفیہ شر کے دوران میں لوگوں پر دھماکی لگی، گول لوبان اور خشک پتوں کی راکھ ڈال دی گئی۔ اس صندوقچے پر بانیاں ہاتھ رکھ کر پانچ بار سورۃ مزمل اور 5 بار سورۃ الہب کی مہر لگا دی گئی کہ کوئی بھی اسے کھولنے نہ پائے۔

تقریباً ایک ہفتہ بعد عبد الماجد صاحب لاہور سے واپس آئے بہت خوش و خرم تھے آتے ہوئے چند تحائف بھی لائے۔ اُن سے اس خوشی کی وجہ پوچھی اور دریافت کیا کہ اب آپکی ساس کی طبیعت کیسی ہے؟

انہوں نے جواب دیا کہ حضرت شاہ صاحب وہ تو الحمد للہ بہت جلد بہتری کی طرف آ رہی ہیں۔ میں آپکو شروع سے بات بتاتا ہوں جب آپ نے مجھے باہر پڑھنے کیلئے بٹھایا اور آپ اندر مصروف تھے پڑھنے ہوئے مجھے اپنے گرد نیلے اور سرخ رنگ کی جگنو کی طرح سے روشنیاں محسوس ہوئیں میں گھبرا سا گیا لیکن آپکا حکم تھا کہ جب تک میں باہر نہ آؤں آپ نے اپنا ورد جاری رکھا ہے۔ پھر اسی دوران میرے کاندھوں اور سر پر وزن زیادہ ہو گیا پڑھنا چاہتا تھا لیکن پڑھنا نہیں جا رہا تھا۔ الفاظ گڈمڈ شروع ہو گئے دل میں گھبراہٹ کا احساس زیادہ ہو گیا اور یہ گھبراہٹ بہت زیادہ بڑھ گئی تھی میں سر سے پاؤں تک پسینے میں تھا پھر اسی دوران میری بیوی کا فون آیا جس نے بتایا کہ میں اور امی خریداری کیلئے بازار میں تھے۔ اسی دوران امی نے کہا کہ



سیاست دانوں کی گرفتاریاں اور موروثی سیاست

تحریر: ماہر روحانیت محمد ارباب مزمل حسین شاہ صاحب

قارئین کرام! مئی اور جون انتہائی گرم رہا چاہے وہ موٹی گرمی ہو یا پاکستانی سیاست کی گرمی، اور خاص طور سے جون کا دوسرا عشرہ ہر لحاظ سے گرم رہا۔ سیارگان کی پوزیشن بہت ہی واضح اشارات دے رہے تھے، ان اشارات کا ذکر ہم نے مزل روحانی جنوری 2019ء کے ابتدائی صفحات میں کر دیا تھا، کہ مئی، جون، جولائی پاکستانی سیاست کا پارہ زیادہ رہے گا۔ اس علمی تجزیہ کی روشنی میں حالات آپ کے سامنے ہیں۔ **جون سیارگان کے درمیان نظر مقابلہ اور نحس نظر قرآن کا مہینہ رہا 8 تا 11 جون شمس مشتری مقابلہ یعنی سابقہ حکمران اور عدلیہ اور قانونی اداروں کے درمیان کھینچا تانی پھر دوسرا نحس مقابلہ عطارد اور زحل کے درمیان جو کہ موجودہ حکمرانوں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں اور قومی احتساب بیورو کے درمیان کشمکش کو ظاہر کرتا ہے جس میں موجودہ حکمران جماعت یعنی تحریک انصاف کے عہددران کی گرفتاری اور اسی طرح کے دیگر معاملات بھی شامل ہیں۔ عطارد مریخ کا قرآن 17 تا 20 جون ہوا۔ جو کہ قوت اور طاقت کو قلم کے ذریعے اپنے بس میں کرنا اور مخصوص لوگوں کو انکے انجام تک پہنچانے کا اشارہ ہے۔ آخری نحس مقابلہ زہرہ مشتری کے درمیان 23 تا 24 جون ہوا جس کے اثرات یہ ظاہر ہوا کہ نامور سیاست دانوں کے خلاف قید و پابند کا سلسلہ مزید قوت اور طاقت پکڑ جائیگا اور آئندہ آنے والی یکم جولائی تک بہت سے حیران کن واقعات رونما ہو جائیں گے تمام نظرات کے اثرات آغاز وقت نظر سے 2 دن قبل شروع ہو جاتے ہیں اور سیارگان کی اختتامی نظر کے 2 دن بعد تک رہتے ہیں اگر ہم سیارگان کی نشست در بروج ان کی کیفیات نظرات پر نگاہ ڈالتے ہیں تو اکثر تک پاکستانی سیاسی حالات ہر لمحہ تبدیل ہوتے رہیں گے۔ **ننسی اور پرانی سیاست دانوں پر بہت سی آزمائشیں ابھی باقی ہیں۔** پاکستان کی سیاسی صورتحال کو دیکھ کر کوئی بھی یہاں جمہوریت کے مستقبل پر سوال اٹھا سکتا ہے لیکن فی الحال ایسا لگ رہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان میں مسلم لیگ نواز اور پاکستان پیپلز پارٹی کا مستقبل تاریک ہو گیا ہے۔ اسی خدشے کے باعث دونوں پارٹیوں کے اندر آئندہ کی حکمت عملی کیلئے سوالات اٹھنے لگے ہیں۔**

پاکستان پیپلز پارٹی کے آصف علی زرداری اور محترمہ فریال تالپور گرفتار کی گئیں۔ سندھ اسمبلی کے اسپیکر آغا سراج درانی کو بھی گرفتار کر لیا گیا تو مسلم لیگ ن کے نواز شریف، شہباز شریف، مریم نواز، کچن مندر اور حمزہ شہباز کو گرفتار کیا گیا ایم کیو ایم کے الطاف حسین بھی لندن میں گرفتار ہوئے اسکے علاوہ دیگر کئی سیاست دانوں کی گرفتاریاں بھی ہوئیں۔ حکمران جماعت کے اپنے بھی چند ایک سیاست دان گرفتار کئے گئے تاکہ کسی مذہبی طرح توازن برقرار رہے۔ اسلام آباد کی احتساب عدالت نے پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین اور ملک کے سابق صدر آصف علی زرداری کو دس روزہ جسمانی ریمانڈ پر قومی احتساب بیورو کے حوالے کر دیا ہے۔ آصف زرداری کو جون کے دوسرے عشرہ کے آغاز میں جب پہلی محسوس نظر سیارگان کی ابتداء تھی تو اسلام آباد ہائی کورٹ کی جانب سے جلی بینک اکاؤنٹس کے کیس میں ضمانت قبل از گرفتاری میں توسیع کی درخواست مسترد کیے جانے کے بعد قید میں گرفتار کیا تھا۔

آصف علی زرداری کو کن الزامات کا سامنا ہے؟ اسلام آباد ہائی کورٹ کی طرف سے سابق صدر آصف زرداری کے خلاف جلی بینک اکاؤنٹس کیس میں درخواست ضمانت مسترد ہونے کے بعد قومی احتساب بیورو نے انہیں گرفتار کر لیا ہے۔ قید نے اسلام آباد کی ایک احتساب عدالت میں اس حوالے سے عبوری رٹ پر غرض بھی دائر کر رکھا ہے۔ آصف زرداری کا نام صرف ایک ریفرنس میں پیپلز ٹریڈ کے طور پر سامنے آیا ہے تاہم لوکل کورٹ نے ابتدائی سماعتوں کے باوجود ابھی تک ان پر فرد جرم عائد نہیں کی ہے۔

منی لانڈرنگ کیس 2015 میں پہلی دفعہ اس وقت سامنے آیا جب مرکزی بینک کی جانب سے وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کو مشکوک ترسیلات کی رپورٹ یعنی ایس ٹی آر 2 بھیجی گئیں۔ ایف آئی اے نے ایک اکاؤنٹ سے جو اے ون انٹر نیشنل کے نام سے موجود تھا، مشکوک منتقلی کا مقدمہ درج کیا جس کے بعد کئی جعلی اکاؤنٹس سامنے آئے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس مقدمے کی ایف آئی آر میں آصف زررداری کا نام شامل نہیں ہے۔ انھیں سخت حفاظتی انتظامات میں اسلام آباد کی احتساب عدالت لایا گیا جہاں ان کے 14 روزہ ریمانڈ کی استدعا کی گئی تاہم جج ارشد ملک نے ان کا دس دن کا جسمانی ریمانڈ منظور کرتے ہوئے انھیں 21 جون کو عدالت میں پیش کرنے کا حکم دیا۔ احتساب عدالت میں آصف زررداری کی پیشگی جرمی کے موقع پر سندھ کے وزیر اعلیٰ سید مراد علی شاہ سمیت اہم پارٹی رہنما موجود تھے۔ کمرہ عدالت میں میڈیا کے نمائندوں سے غیر رسمی گفتگو میں سابق صدر کا کہنا تھا کہ ان کی گرفتاری دباؤ ڈالنے کی کوشش ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’سلیکٹڈ وزیر اعظم کو کچھ نہیں پتا، یہ سب وزیر داخلہ کروارہے ہیں۔ اس سوال پر کہ کیا انھیں پارلیمنٹ سے باہر رکھنے کی کوشش کی جارہی ہے آصف زررداری نے کہا کہ اس سے فرق کیا پڑے گا، میں نہیں ہوں گا تو بلاول ہوگا، بلاول نہیں ہوگا تو آصف ہوگی۔ دوسری جانب فریال تالپور بھی گرفتار کر لی گئیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے سیکرٹری جنرل نیر بخاری نے کی گرفتاری پر کہا ہے کہ ان کی گرفتاری بلا جواز اور دباؤ ڈالنے کا حربہ ہے اور حکمرانوں کو یکطرفہ احتساب کے نام پر سیاسی انتقام کا حباب دینا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ نیب کے دہرے معیار یعنی حکومت اور پی پی پی کیلئے الگ الگ قانون اور معیار پوری طرح عیاں ہو چکے ہیں۔ بے نامی کھاتے اور بدنامی مافی الارڈر جیسی نہیں کیش جمع کراؤں گا۔

جعلی اکاؤنٹس سے اربوں روپے کس کس کو منتقل ہونے؟ خیال رہے کہ سابق صدر اور ان کی بہن 28 مارچ سے عبوری ضمانت پر تھیں۔ جس میں پانچ مرتبہ توسیع کی گئی۔ واضح رہے کہ وفاقی تحقیقاتی ادارے ایف آئی اے نے جعلی بینک اکاؤنٹ کیس میں ایک اکاؤنٹ سے مشکوک منتقلی کا مقدمہ درج کیا جس کے بعد کئی جعلی اکاؤنٹس سامنے آئے جن سے مشکوک منتقلیوں کی گئیں۔ ایف آئی اے کا دعویٰ ہے کہ ان مشکوک منتقلیوں سے مستفید ہونے والوں میں متحدہ عرب امارات کے نصیر عبداللہ لوطہ گروپ کے سربراہ عبداللہ لوطہ، آصف علی زررداری اور ان کی بہن فریال تالپور، اونٹنی گروپ کے سربراہ انور مجید، ان کے بیٹے، بحریہ ٹاؤن کے مالک ملک ریاض کے داماد ملک زین شامل ہیں۔

1971 سے اب تک باری باری اقتدار میں آنے والی یہ جماعتیں اپنے طے شدہ موروثی سیاست کے ہدف کو سامنے رکھ کر آگے بڑھنا چاہتی ہیں یہی ان دونوں پارٹیوں کی سب سے بڑی مشکل ہے اور مقصد بھی۔ مسلم لیگ نواز کے بانی وقار صدیق نواز شریف کو عدالت عظمیٰ نے کسی بھی عہدے کیلئے نااہل قرار دیا ہوا ہے جبکہ وہ اب مجرم بھی بن چکے ہیں۔ ساتھ ہی دل کا مرض اور دیگر بیماریوں کے دعووں سے نواز شریف کا سیاسی مستقبل مزید غیر یقینی ہو چکا ہے۔ اسی طرح منی لانڈرنگ اور جعلی یا بے نامی اکاؤنٹس کے مقدمات نے آصف زررداری، ان کی بہن فریال تالپور اور پارٹی کے دیگر رہنماؤں و آصف زررداری کے قریبی دوستوں کو اپنی گرفت میں لیا ہوا ہے۔ ان مقدمات کے عدالتی فیصلوں سے ان افراد کے سیاسی مستقبل کا تعین ہو سکے گا۔ اس کا مطلب واضح ہے کہ عدالت کے فیصلوں تک خود آصف زررداری اور ان کے ساتھی اپنے مستقبل کے حوالے سے کچھ بھی کہنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں مگر صورتحال اس لیے زیادہ تشویش ناک ہے کہ

مسلم لیگ نواز اور پیپلز پارٹی کے رہنما جن پر کرپشن کے الزامات ہیں وہ دھڑلے سے اپنے آپ کو ”پارسا“ ظاہر کرنے کیلئے عوامی قوت کا اظہار کرنے لگے ہیں۔

آصف زررداری، بلاول، نواز شریف اور شہباز شریف کرپشن کے مقدمات میں پیش کیلئے عدالت اور نیب کے دفتر جانے کیلئے کارکنوں کا جلوس لے جانے کا سلسلہ شروع کر چکے ہیں۔ سابقہ وزیر اعظم نواز شریف تو عدالت کے حکم سے علاج کیلئے چھ ہفتوں کی ضمانت کی مدت ختم ہونے کے بعد دوبارہ جیل جاتے ہوئے ایک جھوم بھی اپنے ساتھ لے گئے جو انہیں جیل تک چھوڑ کر آیا۔ کسی سیاسی لیڈر کو جیل تک چھوڑنے کیلئے اس طرح کے اظہار بیگمیتی کی کوئی مثال ماضی میں نہیں ملتی۔ گوکہ یہ ایک مجرم کے ساتھ اظہار بیگمیتی تھا۔ ایسا کر کے پوری قوم کو کرپٹ عناصر کا حامی ظاہر کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ری بات دیگر سیاسی پارٹیوں اور ان کے رہنماؤں کی جو جمہوریت اور آمریت کا بخوشی حصہ بنتی رہی ہیں ان کا ذکر یہاں فضول ہے۔ کیوں کہ یہ جماعتیں کوئی بھی اور کسی کی بھی حکومت ہو اس میں شامل ہونے کیلئے ہر دم تیار رہتی ہیں یہی ان جماعتوں کا نظریہ سیاست ہے۔

تبدیلیوں کی بھتی ہونی لہروں میں بہت سے تغیرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جب پاکستان میں تبدیلی کی ابتاء ہوئی ہے تو ان دنوں میں ایسے کام ہو رہے ہیں جو کہ اس سے پہلے یعنی پرانے پاکستان میں نہیں ہوئے تھے۔ عوام بھی اسی وجہ سے خاموش ہے کہ پانے کیلئے کچھ کھانا

پڑتا ہے۔ اس لیے ہماری قوم کو بھی کچھ عرصے کیلئے مہنگائی کے کڑوے گھونٹ پینے ہوں گے کہ وہ مشتری اور زحل کی رجعت اکتوبر میں ختم ہو رہی ہے ان سیارگان کی رجعی پوزیشن کو دیکھتے ہوئے کہا جاسکتا ہے کہ مہنگائی کا طوفان اور روپے کی قدر میں کمی اور ڈالر کی مضبوطی اکتوبر تک ہر صورت رہیگی جب مشتری اور زحل اپنی رجعی اثرات سے باہر ہو جائیں گے اُس وقت ممکن ہے کہ کچھ اشیاء کی قیمتوں میں منی بجٹ کے ذریعے کمی کر دی جائے ممکن ہے کہ یہ بجٹ دبسر میں پیش کیا جائے اور کچھ نئے ٹیکس لگا دیئے جائیں مگر فی الوقت پاکستانی عوام مہنگائی اور ملکی سیاسی حالات کی وجہ سے انتہائی پریشان ہیں۔

مورٹی سیاست پر اگر ہم نظر ڈالیں سیارگان کی نشست اور ان کی روشنی میں ایک طویل مضمون بن جاتا ہے۔ جیسا کہ پہلے بھی بتایا جا چکا ہے کہ بہت سے دوستوں کو نجوم کی پیچیدگیاں سیارگان کی نظرات اور ان کی کیفیت بارے کوئی خاص دلچسپی نہیں ہوتی بس ان کا مقصد ہوتا ہے کہ اب کیا ہوگا اس سے مطلع کیا جائے ذیل کا مضمون بھی نجوم کی اصطلاحات بالائے طاق رکھتے ہوئے تحریر کیا جا رہا ہے۔

سیاسی جماعتیں اپنے غیر یقینی مستقبل کے باوجود مورٹی سیاست کے دائرے سے باہر نکلنے کیلئے بھی تیار نہیں ہیں جس کا مطلب ہے کہ وہ صرف اپنے خاندانوں کی اجارہ داری قائم رکھنے کیلئے سیاست کا حصہ بنی ہوئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ یہ جماعتیں سخت احتساب کی مخالف ہیں۔ ان جماعتوں کی حکومتوں نے اپنے ہر دور میں بلا امتیاز لیکن صرف اپنے ذاتی تعلقات کی یا مفاد کی بناء پر کرپشن اور کرپشن کے خلاف سخت کارروائی کرنے سے گریز کیا۔ جس کی وجہ سے ملک وسائل میں اضافے کے بجائے کرپٹ عناصر کی تخلیق میں آگے بڑھ چکا ہے۔

دنیا کے کسی ملک میں کرپشن اور ترقی ایک ساتھ نہیں چل سکتی اور کرپٹ عناصر کی موجودگی تک کسی ملک کی معیشت بہتر نہیں ہو سکتی۔ مگر ہمارے کرپٹ عناصر نے ملک کی معیشت کو کرپشن کے خلاف جدوجہد کرنے والے ادارے سے جوڑ کر اس کی موجودگی کو ہی خطرناک قرار دے دیا۔ اگر ایسا ہی ہوتا تو آج سنگاپور میں کرپشن سے پاک ملک نہیں کہلاتا اور کوریا یا پاکستان کے قیام کے بعد تشکیل پانے کے باوجود چند سال میں ترقی پا کر اپنے وسائل میں خود کفیل قرار نہیں دیا جاتا۔ دنیا کے بیش تر ممالک میں کرپشن کو قتل اور زنا سے زیادہ سنگین جرم اس لیے قرار دیا گیا ہے کہ وہاں حکمران یہ سمجھتے ہیں کہ کرپشن اور کرپٹ افراد کی موجودگی ہر معاملے میں بڑی رکاوٹ ہوتے ہیں۔ دوسری طرف ہمارے ملک کا یہ حال ہے کہ ہم مذاق میں بھی اپنے کسی سابق خصوصاً جمہوری حکمران کو بھی ”کرپشن سے پاک“ نہیں کہہ سکتے۔

ملک میں کرپٹ سیاسی عناصر جب تک سدر یا ختم نہیں ہو جاتے اس وقت تک ملک کسی بھی شعبے میں آگے نہیں بڑھ سکتا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمارے سیاستدانوں کی اکثریت ملک و قوم سے زیادہ اپنے ذاتی مفادات کے حصول کے لیے سیاست کر رہی ہے۔ سیاستدانوں یا اراکین پارلیمنٹ کا ملک اور قوم سے پر غلوں ہونے کا اندازہ لگانے کے لیے ضروری ہے کہ ان کی تنخواہیں اور مراعات کم از کم 50 فی صد کم کر دی جائیں۔ قوم کو تحریک انصاف کی حکومت سے یہ خوش فہمی بھی ہے کہ وہ مہنگائی کا بوجھ عوام پر ڈالنے کے بجائے اراکین پارلیمنٹ پر ڈالنے کے لیے غیر معمولی اقدامات کرے گی۔ ایسے کسی فیصلے کے لیے آل پارٹیز کانفرنس بلا نا پڑے تب بھی کوئی نقصان نہیں لیکن مقصد کی تکمیل یقینی ہونی چاہیے۔ ورنہ اس ملک میں کرپٹ عناصر کو جیلوں سے علاج کے لیے رہائی کے بعد انہیں واپس جیل پہنچانے کے لیے بھی شادیانے بجائے جائیں گے اور بلا ججک یہ کہا جائے گا کہ ہم کرپٹ عناصر کے ساتھ ”اظہارِ نیچرتی“ کرتے ہیں اور کر رہے ہیں۔ جب ایسا ہونے لگے تو یقین کر لینا چاہیے کہ کرپٹ سیاستدان اپنے ذاتی مفاد کے لیے قوم کو کرپشن کے سمندر میں ڈوبانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں۔ جس کا نتیجہ ملک و قوم کی تباہی اور بربادی کے سوا کچھ نہیں ہوگا۔ اس لیے ایسے سیاستدانوں اور دیگر کرپٹ عناصر کے مقدمات کے لیے سرسری سماعت کی خصوصی عدالتوں کا قیام ناگزیر ہے۔

موروثی یا خاندانی سیاست پاکستان میں ایک منفی اصطلاح کے طور پر دیکھی جاتی ہے۔ گزشتہ دنوں جب پاکستان تحریک انصاف نے اپنے رکن اسمبلی جہاگیر خان ترین کی نااہلی کے بعد انہی کے بیٹے علی ترین کو ان کی خالی نشست کیلئے نامزد کیا تو عمران خان پر بھی موروثی سیاست کی حمایت کرنے کے الزامات لگے۔ حالانکہ عمران خان کے اپنے خاندان کا کوئی فرد یا ان کے بیٹوں میں سے کوئی بھی اس وقت سیاست میں نہیں ہے۔ جب کہ اعداد و شمار یہ بتاتے ہیں کہ ہر ملک میں کچھ نہ کچھ خاندان ایسے ہوتے ہیں جن کی قومی

سیاست پر قومی وسائل پر، نجی یا قومی شعبے میں تاریخی وجوہات کی بنا پر اجارہ داری قائم ہو جاتی ہے۔ تاہم اس اجارہ داری کے انتخابات پر اثر انداز ہونے کے مختلف انداز، زاویے اور درجے ہوتے ہیں اور ان تمام باتوں کا ان ممالک کے سماجوں کی ترقی، تعلیم اور معیشت طے کرتی ہے۔ جاگیردارانہ نظام میں موروثی سیاست کا کردار زیادہ ہوگا جبکہ صنعتی معیشت میں کم۔

بے نظیر بھٹو کی پر تشدد موت نے بلاول کو کم عمری میں بڑا لیڈر بنا دیا۔ موروثی سیاست یا قیادت صرف بڑے خاندانوں تک محدود نہیں ہے یہ طرز سیاست معاشرے کے نچلے طبقوں میں بھی بہت زیادہ مروج ہے۔ ایک خاندان کی اجارہ داری صرف قومی یا صوبائی اسمبلیوں تک ہی محدود نہیں، مقامی حکومتوں میں بھی امیدواروں کی شرح موروثی سیاست کو واضح طور پر ظاہر کرتی ہے۔ میڈیا پر بیٹھ کر موروثی یا خاندانی سیاست کو برا بھلا تو کہا جاتا ہے مگر عملاً اس حرام میں سب نکلے ہیں۔ لاہور کے انسٹی ٹیوٹ آف ڈیولپمنٹ اینڈ اکنامک انٹرنیٹز کے محقق، ڈاکٹر علی چیمہ اور ان کے ساتھیوں (حسن جاوید، اور محمد فاروق نصیر) نے پاکستان کی موروثی سیاست کا موازنہ چند دوسرے ممالک سے کیا تھا۔ ان کے مطابق، امریکی کانگریس میں 1996 میں موروثی سیاست کا حصہ تقریباً 6 فیصد تھا، بھارت کی لوک سبھا میں 2010 تک 28 فیصد، جبکہ پاکستان کی قومی اور پنجاب کی صوبائی اسمبلی میں موروثی سیاست دانوں کا حصہ 53 فیصد تھا۔ (کسی بھی جمہوری معاشرے کیلئے موروثی سیاست کی یہ شرح ناقابل قبول ہے) **ایم کیو ایم سندھ کے شہری علاقوں کی واحد سیاسی جماعت ہے جس پر اب تک موروثی سیاست کی چھاپ نہیں ہے۔**

انہی محققین کے مطابق، موروثی یا خاندانی سیاست کی ایک بنیادی وجہ یہ ہے کہ پچھلی تین دہائیوں سے پنجاب کے تقریباً 400 خاندان ہیں جو مسلسل ایسی پالیسیاں بناتے اور قانون سازیاں کرتے چلے آ رہے ہیں جن کی وجہ سے قومی وسائل اور نجی شعبوں میں ان کی طاقت بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ ان کے مطابق 1985 کے انتخابات سے 2008 کے انتخابات تک ہر انتخابی حلقے میں پہلے تین امیدواروں کی مجموعی دو تہائی تعداد موروثی یا خاندانی سیاست سے تعلق رکھتی ہے۔ اور تاحال یہ حالات بدلے نہیں ہیں۔

اب بھی زیادہ تر خاندانی سیاست میں بیٹوں کا سب سے زیادہ حصہ ہے۔ اس کے بعد قریبی رشتہ داروں کا نمبر آتا ہے، پھر بھتیجیوں کا نمبر ہے اور سب سے کم دامادوں کا حصہ ہے۔ بیٹیوں کا حصہ شاذ و نادر نظر آتا ہے۔ مجموعی طور پر یہ موروثی یا خاندانی سیاست دان 2008 کے انتخابات تک قومی اسمبلی کا پچاس فیصد رہے ہیں۔ اسی وجہ سے ہر جماعت کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ "ایلیٹ اسمبلز" امیدوار ڈھونڈے اور اس طرح نئی جماعت بھی موروثی سیاست سے بچ نہیں پاتی ہے۔

نواز شریف کا سیاسی کردار ان کے والد کی خواہش کی وجہ سے شروع ہوا۔ مریم نواز کے مسلم لیگ میں بڑھتے ہوئے کردار کی وجہ سے جماعت کے اندر کشیدگی بڑھی۔ ایک عجیب بات یہ ہے کہ جنرل ضیاء کے غیر جماعتی انتخابات میں نئے امیدوار انتخابات میں آئے مگر ان ہی میں سے نئے آنے والوں میں سے چند ایک نے اپنی نئی خاندانی سیاسی اجارہ داریاں قائم کر لیں۔ **جرنیلوں کے بچوں نے انتخابات لڑ کر اپنی اجارہ داریاں بنانے کی کوششیں کیں ہیں۔** یعنی فوجی حکمرانوں نے موروثی قیادت کو کمزور نہیں کیا۔ اس لئے اس سے پہلے بات نظر آتی ہے کہ نئی قیادت کے آنے سے ضروری نہیں ہے کہ موروثی سیاست یا خاندانی سیاست کا نظام کمزور ہوگا۔ اسی تحقیق میں یہ بھی نظر آیا کہ موروثی سیاست جاگیرداروں کے طبقے تک محدود نہیں ہے، بلکہ سیاست میں آنے والے صنعت کاروں اور کاروباری طبقے بھی اپنے اپنے وارث سیاست میں لیکر آئے اور اس طرح انھوں نے موروثی سیاست کی روایت کو جلا بخشی۔ جنرل شرف نے اپنے دور اقتدار میں امیدواروں کے لیے گریجویٹ ہونے کی شرط تو رکھی تھی مگر جب انھوں نے جوڑ توڑ کی سیاست کی تو سیاسی خاندانوں کے گریجویٹ چشم و چراغ پھر سے اسمبلیوں میں پہنچ گئے۔

پنجاب کے بڑے سیاسی خاندان بشمول نواز شریف، چوہدری بزرگ، بٹوالہ، قریشی، گیلانی، جنوبی پنجاب کے مخدوم اور اقتدار میں رہنے والے جرنیلوں کے بچے، نہ صرف قومی اسمبلی میں اپنی اجارہ داری برقرار رکھتے ہیں بلکہ صوبائی اسمبلیاں بھی براہ راست ان ہی کے خاندان کے افراد یا ان سے وابستہ لوگوں کے حصے میں آتی ہیں۔ نواز شریف کی اپنی بیٹی، مریم نواز کو مسلم لیگ کالیدز بنانے کی کوشش بھی ان کی جماعت میں کشیدگی بڑھنے کی ایک وجہ سمجھی جاتی ہے۔ شدت پسند اور کالعدم مذہبی جماعتوں میں سوائے تحریک نفاذ شریعت محمدی کے، کسی میں موروثی سیاست نہیں ہے۔ مگر بے یو

آئی (ف) کے مولانا فضل الرحمن اپنے والد مفتی محمود کی وجہ سے لیڈر بنے، جبکہ جماعت اسلامی کے قاضی حسین احمد کے بعد ان کی بیٹی قومی اسمبلی کی رکن بنیں۔

موروٹی یا خاندانی سیاست کی یہی حالت صوبہ خیبر پختون خواہ کی ہے جہاں اس وقت بڑا سیاسی خاندان پرویز خٹک کا ہے، روایتی طور پر وہاں بڑا سیاسی خاندان خان عبدالکولی خان کا رہا ہے۔ ہوتیوں کا خاندان، سیف اللہ کا خاندان، یوسف خٹک کا خاندان، ایوب خان کا خاندان اور مولانا مفتی محمود کا خاندان اس موروٹی سیاست سے فیض یاب ہوئے ہیں۔ قاضی حسین احمد کا خاندان بھی جماعت اسلامی میں موروٹی سیاست کا آغاز کہا جاسکتا ہے۔ سندھ میں کیونکہ سیاست زیادہ تر جاگیرداروں کے ہاتھ میں ہے تو وہاں موروٹی سیاست معاشرتی طور پر بہت زیادہ مضبوط ہے۔ لیکن سندھ کے شہری علاقوں میں الطاف حسین کی متحدہ قومی موومنٹ نے اپنے زیر اثر حلقوں میں ایک نئی جماعت ہونے کی وجہ سے موروٹی یا خاندانی سیاست کو ہلا کر رکھ دیا۔ اب جبکہ یہ جماعت انٹیلیجنٹ کے عتاب کا شکار ہے تو خدشہ ہے کہ اس میں بھی ایسی تبدیلیاں آئیں جو موروٹی یا خاندانی سیاست کو واپس لانے کا سبب بنیں۔

سندھ میں عموماً موروٹی سیاست کے حوالے سے بھٹو خاندان کا نام لیا جاتا ہے۔ تاہم وہاں، زیادہ تر سیاسی رہنما موروٹی لیڈر ہی ہوتے ہیں۔ البتہ بھٹو خاندان کے بارے میں یہ کوئی بات نہیں کرتا ہے کہ ذوالفقار علی بھٹو کو موروٹی سیاست نہیں ملی تھی۔ وراثت کے لحاظ سے ممتاز بھٹو کو سیاست کرنا بھی اور اگر بھٹو کی حکومت کا تختہ نہ الٹا جاتا تو بے نظیر بھٹو کے لیڈر بننے کے امکانات بہت ہی کم تھے۔ اسی طرح بے نظیر بھٹو کی اپنی پرتشدد موت نے ایک چھائی کیفیت پیدا کی جس کی وجہ سے قیادت ان کے بیٹے کو ملی۔ تشدد اور مارشل لا وغیرہ نے پیپلز پارٹی میں موروٹی سیاست کو مضبوط کیا۔ بے نظیر بھٹو کو ان کے والد نے اعلیٰ تعلیم دلائی تھی مگر وہ انھیں بین الاقوامی سیاست میں لانا چاہتے نہ کہ پاکستان کی قومی سیاست میں۔ مگر مارشل لا اور پھر بھٹو کی چھائی نے حالات بدل دیئے۔

بلوچستان میں سیاست کا محور قبائلی یا خاندانی وفاداریاں ہیں، سیاسی جماعتیں نام کی حد تک وجود رکھتی ہیں۔ اپجڑی، بزنجو، ریسائی، مری، مینگل، بگٹی، زہری، غرض کسی کا نام بھی لیں تو ان سارے خاندانوں کی سیاسی نظام پر اجارہ داری اپنے اپنے قبائلی یا نسلی خطوں میں برقرار ہے۔ یہاں ستم ظریفی یہ ہے کہ ڈاکٹر عبدالملک، سابق وزیر اعلیٰ، کے علاوہ ڈاکٹر اللہ نذر کی زیر قیادت قوم پرست بلوچ لبریشن آرمی ایسی ہے جہاں فی الحال موروٹی قیادت نظر نہیں آتی ہے۔ سوائے ڈاکٹر اللہ نذر کی بلوچ لبریشن آرمی کے، بلوچستان میں سیاسی قیادت قبائلی نظام کی وجہ سے موروٹی ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور ستم ظریفی یہ ہے کہ شدت پسند تنظیمیں، لشکر طیبہ، جماعت الدعوۃ، جماعت اہل سنت والجماعت اور تحریک طالبان پاکستان میں تا حال موروٹی سیاست نظر نہیں آتی ہے۔ لیکن تحریک نفاذ شریعت محمدی میں موروٹی قیادت واضح طور پر نظر آتی ہے کیونکہ صوفی محمد کے داماد فقیر اللہ نے قیادت سنبھالی۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور کے محققین، عبدالقادر مشتاق، محمد ابراہیم اور محمد کلیم کے مطابق، موروٹی سیاست کے بارے میں ایک نظریہ یہ پیش کیا جاتا ہے کہ کیونکہ تاریخی لحاظ سے بڑے سیاسی خاندان ریاستی وسائل، اپنی خاندانی دولت، حالات کو کنٹرول کرنے کی صلاحیت اور مخالفین یا دوسروں پر تشدد کرنے کی صلاحیت پر اجارہ داری رکھتے ہیں اس لئے انہی خاندانوں کی اگلی نسل کے لیے سیاست میں اپنی حیثیت بنانا یا منوانا آسان ہوتا ہے۔ پاکستان میں موروٹی سیاست یا خاندانی سیاست و قیادت نہ صرف اعلیٰ سطح پر مروج ہے بلکہ کونسلر کی سطح کے انتخابات میں بھی لوگ عموماً ایک ہی خاندان سے واسطہ امیدواروں کو منتخب کرتے ہیں۔ پھر ایک بات اور بھی کہی جاتی ہے کہ **موروٹی سیاست ان معاشروں میں زیادہ مضبوط ہوتی ہے جن میں جمہوری روایات پھلی پھولی نہیں ہوتی ہیں** اور غیر جمہوری قوتیں گاہے بگاہے جمہوری نظام میں مداخلت کرتی رہتی ہیں (بھارتی پنجاب میں اگر موروٹی یا خاندانی سیاست کا حصہ 28 فیصد ہے تو پاکستانی پنجاب میں 53 فیصد)۔ تاہم اب ایک رجحان دیکھا جا رہا ہے کہ موروٹی سیاست دیہی علاقوں کی نسبت شہری علاقوں میں کمزور ہو رہی ہے۔

روز ابرو کس اپنی کتاب **Dynasty is not Democracy** میں کہتی ہیں کہ موروٹی سیاست یا قیادت کو بدلنے کے لیے ضروری ہے کہ ایک غیر جانبدار عدالتی نظام حکومتوں کی کارکردگی کی نگرانی کرے جبکہ ایک طاقتور الیکشن کمیشن انتخاباتی نظام کی نگرانی کرے۔ اس کے علاوہ ماہرین یہ بھی کہتے ہیں کہ قومی دولت کی بہتر تقسیم اور صنعتی ترقی بھی موروٹی سیاست کو کمزور کر سکتی ہے۔

تحریر: ڈاکٹر محسن ملک (کراچی)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ارشادات

قرب قیامت
کی چند رہنمائیاں

جاہلیہ جہاں پران کی کارگزاریاں بہت اچھے انداز سے ثابت ہوتی ہیں۔
فتنوں کا سرچشمہ: ایک اور خطبہ میں ارشاد فرمایا۔ لوگوں پر ایک ایسا دور آئے گا جب ان میں صرف قرآن کے نقوش اور اسلام کا صرف نام باقی رہ جائے گا۔ اس وقت مسجدیں تعمیر و زینت کے لحاظ سے آباد اور ہدایت کے اعتبار سے ویران ہوں گی۔ ان میں ٹھہرنے والے اور انہیں آباد کرنے والے تمام اہل زمین میں سب سے بدتر ہوں گے۔ وہ فتنوں کا سرچشمہ اور گناہوں کا مرکز ہوں گے۔ جو ان فتنوں سے منہ موڑے گا انہیں فتنوں کی طرف پلٹائیں گے اور جو قدم پیچھے کی طرف اٹھائے گا اسے دھکیل کر اسی طرف لائیں گے۔ ارشاد الہی ہے کہ مجھے اپنی ذات کی قسم میں ان لوگوں پر ایسا فتنہ نازل کروں گا جس میں علیم و بردبار کو حیران و سرگرداں چھوڑ دوں گا۔ چنانچہ وہ ایسا ہی کرے گا۔ ہم اللہ تعالیٰ سے غفلت کی ٹھوکروں سے غموں کو استگار ہیں۔“

جانفزا: اس خطبہ کی روشنی میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ مسجدوں کو بوڑے طریقہ سلیقہ سے فتنوں سے مزین کیا ہوا ہوتا ہے۔ حماد و نعتیں گانوں کی طرز پر اور دھنوں پر بنائی جاتیں ہیں۔ آج کا نعت گو ایک نعت پڑھنے کے پہلے سے ہی معاوضہ طے کر لیتا ہے بعض اوقات یہ معاوضہ فی نعت یا وقت کے حساب سے بھی ہوتا ہے۔ آج کے نام نہاد علماء بھی اپنی قیمت مقرر کر لیتے ہیں۔ کسی بھی محفل کے آغاز سے قبل یا فوری بعد طے کردہ رقم لے کر فوج پر ہوتے جاتے ہیں۔ بہر حال جائزہ لیا جائے تو حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ارشاد کردہ خطبہ کی یہ نشانی بھی پوری ہو چکی ہے۔

اسلام کو اوندھا کر دیا جانیگا: ایک اور خطبہ میں ارشاد فرمایا۔ ”اے لوگو! وہ زمانہ تمہارے سامنے آنے والا ہے کہ جس میں اسلام کو اس طرح اوندھا کر دیا جائے گا جس طرح برتن کو (ان چیزوں سمیت جو اس میں ہوں) الٹ دیا جائے۔“

جانفزا: ہمارے گرد و پیش آج کیسے ایسے دین سکھانے والے لٹل جائینگے جن کا اپنا کردار مشکوک ہو مشکل میڈیا اور ٹیلی ویژن پر آپکومولوی حضرات ہر درجہ بندی کے حساب سے سینکڑوں کی تعداد میں میسر ہوتے ہیں جنہوں نے من گھڑت اور دلپسند باتیں اسلام سے منسوب کر کے اس پاک صاف اور پُر امن مذہب کا

محترم دوستو! جیسا کہ گزشتہ کئی ماہ سے میں ادارہ روحانیت میں قرب قیامت کی نشانیوں پر اپنی تحریر مسلسل ارسال کر رہا ہوں آپ لوگوں کی جانب سے مجھے بھرپور پذیرائی ملی۔ حوصلہ افزائی کا بہت بہت شکریہ قرب قیامت حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ارشادات کی روشنی میں شمارہ جولائی 2019ء کیلئے ایک تحریر ارسال کر رہا ہوں۔ ایک مضمون کو تحریر کرنے کیلئے مجھے کئی کتابوں کی ورق گردانی کرنی پڑتی ہے۔ بیخ البلاغہ میں موجود حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ارشادات کی روشنی میں آثار قرب قیامت کے چند خطبات یا انکا حصہ اس ماہ کے مضمون میں شامل کریں گے۔

قرب قیامت کی علامتوں میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے ارشادات سنگ میل کا درجہ رکھتے ہیں ان سے بخوبی یہ اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ قیامت جب نزدیک آجائے گی تو ہمارا معاشرہ کس حد تک خوفناک ہو جائے گا اور کیا کیا حیرت انگیز واقعات ظہور پذیر ہوں گے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا۔

عورتیں، لڑکے اور خواجہ سرا: ”لوگوں پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا جس میں وہی بارگاہوں میں مقرب ہوگا جو لوگوں کے عیوب بیان کرنے والا ہو اور وہی خوش مزاج سمجھا جائے گا جو فاسق و فاجر ہو اور انصاف پسند کو کمزور و ناتواں سمجھا جائے گا۔ صدقہ کو لوگ خسارہ اور صلہ رحمی کو احسان سمجھیں گے اور عبادت لوگوں پر توفیق جتانے کے لئے ہوگی۔ ایسے زمانہ میں حکومت کا دار و مدار عورتوں کے مشورے و خیر لڑکوں کی کار فرمائی اور خواجہ سراؤں (بزدلوں) کی تدبیر و رائے پر ہوگا (بیخ البلاغہ)

جانفزا: محترم دوستو! اب ان نشانیوں کا موازنہ ہم اپنے ہی معاشرے میں کرتے ہیں آپکو یا آسانی فی وی پر ایسے چینل مل جائینگے جو کہ من گھڑت خبروں سے بھر پڑے ہونگے۔ یونیشن خواجہ سرا ہیں اور اسکی رہی سہی کسر سوشل میڈیا یا یوٹیوب نے پوری کر دی جہاں آپکو تعلیم یافتہ بیہ گاریاں پڑھ فلاسفر یا جاہل اسکالر اپنا علمی فلسفہ جھاڑتے ہوئے نظر آئیگے۔

رمضان المبارک میں ہم نے دیکھا کہ قوم کی بربادی کیلئے عین وقت تراویح انعامی پروگرام اور شوگانا دیئے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے آدمی سے زیادہ قوم عبادت اور ریاضت سے غافل ہو کر فی وی کے سامنے بیٹھ جاتی ہے رہی بات خواجہ سرا ہوں کی آپ کو سوشل میڈیا پر ہر درجہ کے خواجہ سراؤں کے فیس بک پیج مل

بزدلوں کی یانا دانوں کی تدبیر اور رائے کو ہمارے معاشرہ میں کتنی اہمیت دی جا رہی ہے۔ تجربہ کار افراد، حقیقی دانشوروں اور علماء کرام، مخلص اور پندار لوگوں کو کوئی اہمیت حاصل نہیں اور انہیں اکثر و بیشتر نظر انداز کر دیا جاتا ہے بلکہ معاشرہ میں انہیں کوئی مقام حاصل نہیں نتیجہ عیاں ہے کہ ہمارا معاشرہ انتشار کا شکار ہے۔ مذہبی منافرت صوبائی اور قومی تعصب کے مناظر گھر گھر دیکھے جاسکتے ہیں اور ہر شخص ذاتی مفاد اور حرص و ہوس کا شکار ہے۔ اس عالم میں کوئی قوم کیسے ترقی کر سکتی ہے یہ تو زوال کی کھلی نشانیاں ہیں۔ پہلے تو ایسا دکانداروں یا مسجد میں قرآن پڑھنے والے جنسی زیادتی کے واقعات سننے کو ملتے تھے مگر اب آئے روز اس قسم کے واقعات کی باقاعدہ ویڈیوز دیکھی جا سکتی ہے۔ قرآن پڑھانے والوں کے نزدیک قرآن بے اوقات ہو کر رہ گیا جو قرآن کا درس دیتے تھے وہ خود روندے بن گئے۔

زوال سے بچنے کی راہ: اگر ہم اس زوال سے بچنا چاہتے ہیں تو ہر سطح کے افراد کو سوچنا پڑے گا خواہ برسر اقتدار طبقہ سے ان کا تعلق ہو یا عوام سے خواہ وہ دانشوروں کا طبقہ ہو یا علماء کرام کا سب کو ملکر اپنے معاشرہ کو تبدیل کرنے کی کوشش کرنی پڑے گی اور اسلام دشمن عناصر سے ہوشیار رہنا پڑے گا جو ہمیشہ تخریبی سرگرمیوں میں مصروف رہتے ہیں اور ہماری صفوں میں اس طرح شامل رہتے ہیں جیسے وہ ہم میں سے ہیں اور ہمارے بڑے ہمدرد ہیں۔ قرآنی آیات اور متعدد احادیث گرامی کا اس کے ساتھ باب العلم حضرت علی کے ارشادات کا آپ نے مطالعہ کیا۔ ان سے یہ پتہ چل گیا کہ قیامت سے قبل کس قسم کے واقعات اور حادثات پیش آنے والے ہیں۔ یہ سمجھ کیلئے اور اپنی خامیوں کو دور کرنے کیلئے کافی ہیں بشرطیکہ ان پر اعتماد کیا جائے۔

محترم قارئین کرام! مولانا علی کے خطبات کی روشنی میں قرب قیامت بارے واضح اشارات آپ کی خدمت میں اس ماہ پیش کئے ان شاء اللہ آئندہ ماہ اگست کے رسالہ تحفہ روحانیات میں اب سے 1000 سال قبل روئے زمین پر تشریف لانے والی برگزیدہ اور ایک عظیم صوفی اور ولی اللہ حضرت نعمت اللہ شاہ کی پیش گوئیاں پیش کی جائیں گی۔ ایسی حیران کن پیش گوئیاں آج تک کسی نے نہ کیں، جس بارے میں مختصر بتانا چلوں کہ آپ کی پیش گوئیوں کا مجموعہ 3000 تھا جو کہ اشعار کی شکل میں تھیں لیکن جب برصغیر پر انگریزوں نے قبضہ کیا بعض اور ان کی بنیاد پر آپ کی اشاری پیش گوئیوں کو مٹانے کی بھرپور کوشش کی گئی جو کہ اب موجودہ وقت میں صرف 200 یا 250 رہ گئیں ہیں۔ یہ حیران کن پیش گوئیاں ہیں جو نبی الوقت پوری ہو رہی ہیں۔

حلیہ بگاڑنے کی بھرپور کوشش کی۔ بہت سے مولوی حضرات یا جعلی علماء کرام و ذاکرین کے خطبات اور ان سے بڑھ کر جعلی پیر فقیروں کی جعلی معجزاتی ویڈیو بھی انٹرنیٹ پر بہت زیادہ تعداد میں وائرل شدہ یا آسانی مل جاتی ہے۔ میرے علم میں تو یہ بات بھی آئی ہے کہ ایسے لوگ اپنی تشہیری ہم کیلئے سوشل میڈیا پر باقاعدہ طور پر شروع میں خاصی رقم بھی خرچ کرتے ہیں جب ان کے چاہنے والوں کی تعداد لاکھوں تک پہنچ جاتی ہے تو سوشل میڈیا پر ان کی کمائی دوگنی ہو جاتی ہے۔ ایک طرف یہ لوگ عوام سے پیسہ بٹورتے ہیں اور دوسری جانب یہ حضرات سوشل میڈیا اداروں سے بھی ماہانہ لاکھوں کماتے ہیں۔ اس خطبہ مبارک کی رو سے دافعتی ہی ایسے لوگوں نے اسلام کو اوندھا کر کے رکھ دیا ہے۔

قرآن بے وقعت: ایک اور خطبہ میں ارشاد فرمایا ”نیرے بعد تم پر ایک ایسا دور آنے والا ہے جس میں حق بہت پوشیدہ اور باطل بہت نمایاں ہوگا اور اللہ و رسول پر افترا برداری کا زور ہوگا اس زمانہ والوں کے نزدیک قرآن سے زیادہ کوئی بے قیمت چیز نہ ہوگی جبکہ اسے اس طرح پیش کیا جائے گا جس طرح پیش کرنے کا حق ہے اور اس قرآن سے زیادہ ان میں کوئی مقبول اور قیمتی چیز نہیں ہوگی اس وقت جبکہ اسی کی آیتوں کو بے عمل استعمال کیا جائے اور (ان کے) شہروں میں نیکی سے زیادہ کوئی برائی اور برائی سے زیادہ کوئی نیکی نہ ہوگی۔ چنانچہ قرآن کا بار اٹھانے والے اسے پھینک کر الگ کر دیں گے اور حفظ کرنے والے اس کی (تعلیم) بھلا بیٹھیں گے اور قرآن اور قرآن والے بے گھر اور بے در ہوں گے اور ایک ہی راہ میں ایک دوسرے کے ساتھی ہوں گے۔ انہیں کوئی پناہ دینے والا نہیں ہوگا۔ وہ بظاہر لوگوں میں ہوں گے مگر ان سے الگ تھلگ۔ ان کے ساتھ ہوں گے مگر بے تعلق اس لئے کہ گمراہی ہدایت سے سازگار نہیں ہو سکتی اگرچہ وہ کچا ہوں۔ لوگوں نے تفرقہ پروازی پر تو اتفاق کر لیا ہے اور جماعت سے کٹ گئے ہیں گویا کہ وہ کتاب کے پیشوا ہیں کتاب ان کی پیشوائیں ان کے پاس تو صرف قرآن کا نام رہ گیا ہے اور وہ صرف اس کے خطوط و نقوش کو پہچان سکتے ہیں۔ اس آنے آئے دور سے پہلے وہ نیک بندوں کو طرح طرح کی ازیتیں پہنچا چکے ہوں گے اور اللہ کے متعلق ان کی سچی باتوں کا نام بھی بہتان رکھ دیا ہوگا اور نیکیوں کے بدلے میں انہیں بری سزائیں دی ہوں گی۔“

جانفزاہ: ان ارشادات پر نظر ڈالئے اور پھر آج کل کے حالات کا جائزہ لیجئے تو آپ محسوس کرنے لگیں گے کہ وہ دور جس کی نشاندہی کی گئی ہے وہ آگیا ہے۔ سب سے پہلے تو رونما ہونے والے اس سانحہ کو دیکھئے کہ آج کل عورتوں کے مشوروں، نوخیز لڑکوں کی کارروائیوں اور خواجہ سراؤں یعنی

سیاروں کی چال و خطے کا کمال

(مقصد وظیفہ) سیاروں کی یہ نظر محسوس مانی جاتی ہے اس خاص نظر کے تحت دشمن کو تکلیف میں مبتلا کرنا یا تباہ و برباد کرنا یا اُس پر پریشانی مسلط کرنا جیسے وظائف کئے جاتے ہیں۔ قارئین معمولی رنجش کی بناء پر وظیفہ کرنے سے گریز کریں۔ اس وظیفہ کے خاص اثرات دو گئے ہو چکے ہیں کیونکہ بوقت خاص رنجش نظر سیارہ زحل رجعت یافتہ ہے۔

(وظیفہ) متذکرہ بالا نظر کے تحت سورۃ الکہف کی مٹی کی اینٹ پر چاروں طرف تحریر کریں۔ آخری آیت کے آخر میں لفظ ابترا 3 بار لکھیں اور 3 بار یہی دشمن کا نام لکھیں اگر دشمن کے جسم میں تیز حرارت اور بے چینی پیدا کرنے کا خیال ہو تو اس اینٹ کو دھتکی آگ میں رکھ کر 108 بار سورۃ مبارکہ کا ورد کریں اور اگر تباہ و بربادی کا خیال ہو تو پتہ ہوئے پانی میں ڈال کر سورۃ مبارکہ 80 بار پڑھیں۔ وظیفہ کی رجعت سے محفوظ رہنے کیلئے صل اور شکر قبل از وظیفہ قبرستان میں پھینک دیں۔

زہرہ مقابلہ زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
بدھ	17	07:42	12:20	جنوب	20:07	جنوب
		08:51	13:29	شرق	20:57	مغرب

سزید کاری و زنا

(مقصد وظیفہ) سیاروں کی اس نظر کے تحت ایسی عورتیں جو بد کاری اور غیر شرعی فعل کی مرتکب ہو یا جو زبان درازی بہتان اور اسی قسم کے دوسرے گناہوں میں مبتلا ہوں ان کو سزا سننے یا ان بد اعمال سے باز رکھنے کیلئے وظیفہ کیا جاسکتا ہے یا مرد اور عورت کو سزا دینے کیلئے یا ان کے ناجائز تعلق کو ختم کرنے کیلئے وظیفہ کیا جاسکتا ہے۔

(وظیفہ) دیئے گئے وقت میں گدھا، گھوڑا، کتیا یا بلا وغیرہ یا کسی بھی حرام جانور کی ہڈی پر اس طلسم کو پڑھ کر آگ میں ڈال دیں۔ اور جب تک یہ ہڈی جل کر خاکستر نہ ہو اُس وقت تک ان طلسماتی الفاظ کو پڑھتے رہیں جب ہڈی جل جائے تو اُس کی راکھ کو اٹھا کر اُس مکان میں یا اُس جگہ پر پھینک دیں جہاں پر ایسا بدکار شخص رہتا ہو ان شاء اللہ چند ہی یوم میں وہ شخص اپنی بد کاری سے باز آجائے گا پڑھتے ہوئے اُس شخص کا تصور اور اپنے

منارہ تیزان مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	07	07:38	12:18	شمال	20:09	شرق
		08:48	13:28		20:59	

دشمن پر باد ہو جائیگے

(مقصد وظیفہ) سیاروں کے درمیان قائم ہونے والی خاص نظر دشمنوں کی تباہ و بربادی کیلئے موثر مانی جاتی ہے مگر ہمیشہ کی طرح کہوٹکا وظیفہ کرنے سے پہلے اسکی اجازت بذریعہ استخارہ یا پھر ادارہ سے طلب کریں۔

(وظیفہ) اس وقت میں میں اگر مسان دستیاب ہو جائے تو بہتر ہے ورنہ 8 قبروں کی مٹی حاصل کریں اور اس مٹی پر یا منتقم یا مذل کا ورد 90 بار کریں۔ بعد از ورد سورۃ لہب 80 بار پڑھیں۔ آخر میں دوبارہ مذکورہ بالا اساتے حسنی کا ورد 90 بار کریں۔ دشمن کی خانہ بربادی کیلئے بدعا کریں اور اس مٹی کو خانہ دشمن میں ڈال دیں۔

وہ لوگ جو نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں درج بالا سورۃ مبارکہ اور اساتے مبارکہ کے عدد ابجد قمری میں مقصد کے اعداد شامل کر کے دشمن کے نام مع والدہ کے عدد بھی شامل کر دیں نقش مربع منکوس خاکی پڑ ہوگا۔ 4 نقش بنانے کے بعد 3 قبرستان میں دفن دیں جبکہ جو تھا خانہ دشمن میں مسلسل 8 روز تک درج بالا طریقہ سے ورد مذکورہ بوقت غروب آفتاب سے 15 منٹ قبل شروع کریں۔ ان شاء اللہ جلد ہی وظیفہ کا اثر ظاہر ہوگا۔ یاد رہے کہ معمولی دشمنی یا رنجش کی بناء پر وظیفہ نہ کیا جائے کیونکہ اس کے رجعی اثرات اتنے سخت ہوتے ہیں کہ دیوانگی اور پاگل پن کی حالت میں مبتلا کر سکتے ہیں۔ لہذا وظیفہ شروع کرنے سے قبل صدقہ لازمی دیں۔ اعداد سورۃ مبارکہ کا اسم الہی ادارہ سے معلوم کر سکتے ہیں۔

شمسی مقابلہ زحل

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
منگل	09	06:29	14:39	جنوب	19:18	جنوب
		07:39	15:49	شرق	20:09	مغرب

دشمن تباہ ہو جائے

اس شخص وقت سے ایسے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ جن کا یہ خیال ہو کہ انکی بیٹی یا بہن کسی ایسے شخص کو چاہتی ہے جو کہ اچھے کردار کا مالک نہ ہو اور اس شخص نے اپنی چکنی چڑی باتوں سے اس لڑکی کو اپنے بس میں کیا ہوا ہوا عورت اور مرد کے درمیان جدائی اور تفریق ڈالوانے کیلئے یا وہ لوگ جو کہ آپ کے خلاف سازشیں کرتے ہیں ان دونوں کو آپس میں لڑوانے کیلئے ذیل کا وظیفہ کیا جاسکتا ہے۔

(وظیفہ) ایک کاغذ پر آیت مبارکہ والقینا بینہم العداوت والبغضاء الا یوم القیمہ (سورۃ المائدہ آیت نمبر 64 تا 65 درمیانی حصہ) اس آیت مبارکہ کو 80 بار دونوں کے پہنے ہوئی کپڑوں کے دھاگوں پر پڑھ کر پھونک دیں بڑی قسم کا لیون لیں بائیں جانب سے اس لیون کو کاٹ کر اس میں لڑکی کے دھاگے رکھیں اسی طرح دائیں جانب لیون کے حصے کو کاٹ کر اس میں لڑکے کے پہنے ہوئی کپڑے کے دھاگے رکھیں۔ 8 عدد سونیاں لے کر ہر سونے پر 80 بار درج بالا آیت مبارکہ پڑھ کر اس لیون میں ایسے پوسٹ کریں کہ دوبارہ سے جو جائے شیشہ کی بوتل میں بند کر کے یہ لیون قبرستان میدان میں کھنڈر میں دفن کر دیں۔ مسلسل ایک ہفتہ تک مذکورہ آیت بالا جسے آیت عداوت بھی کہا جاتا ہے روزانہ 80 بار بوقت زوال غروب آفتاب ورد کریں اور اپنے مقصد کی دعا کریں۔ ان شاء اللہ ہمیشہ کیلئے جدائی ہوگی اور نفاق پیدا ہو جائیگا۔

اوج شمسی

سیارہ شمس کو بادشاہ فلک مانا جاتا ہے۔ یہ سیارہ عزت مال، دولت، جاہ و چشمہ کا حاکم برج اسد کا مالک جب آسمان پر طلوع ہوتا ہے اس کی روشنی سے دیگر تمام سیارگان غروب ہو جاتے ہیں۔ سیارہ شمس کی دھات سونا، نگینہ، ہیرا، مالک و حاکم دن اتوار ہے۔ وہ لوگ جو کہ عرصہ دراز سے مفلسی غربت تنگدستی کی زندگی گزار رہے ہوں اس خاص وقت درجہ اوج شمس میں اپنے لیے خاص الواح طلسمات یا چراغ شمسی تیار کر دیا کر اپنی قسمت جگا سکتے ہیں۔ اس ماہ 11 جولائی 19:02 تا 12 جولائی 20:12 درجہ اوج سے گزرے گا۔ جب شمس برج سرطان کے 19 درجہ پر پہنچتا ہے تو اس حالت اوج میں بہت سے فائدے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ اس دوران شمس کی وہ ساعتیں جو کہ دن کے وقت میسر ہوں۔ اپنے امور کو انجام دینے کیلئے مددگار ثابت ہوگی۔ رات کی ساعتیں یعنی بعد غروب آفتاب تا قبل طلوع آفتاب کی کوئی ساعت شرفی شمس تو توں سے کام لینے کیلئے خاص اہمیت کی حامل نہ ہے۔

مقصد کا دھیان رہے وہ طلسم جو اس وقت پڑھا جائے گا وہ یہ ہے
اھطم فشدھب ھب لا ھو لا ھتا۔
نقش بنانے کیلئے 442 عدد کا مربع آتش اس ہڈی پر لکھیں نچا نچا مقصد تحریر کریں۔ بدکار شخص کا نام اگر متبرک ناموں میں سے ہے تو نام لکھنے کی بجائے اس وقت صرف اس شخص کا تصور کیا جائے اور اگر نام متبرک نہیں ہے مثلاً گو، بالا، کالا وغیرہ یعنی عرف عام مشہور ہے تو یہی لکھا جائیگا۔

عطارہ قرآن شمس

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	21	07:44 تا 08:53	13:29 تا 14:38	شمال تا شرق	22:38 تا 23:29	شمال

خاترہ گریلائی جھگڑا فساد

(مقصد وظیفہ) ستاروں کی اس سحر ترین نظر میں آپ اپنے ہر نیک مقصد کیلئے وظیفہ کر سکتے ہیں بشرط ہے کہ آپ کی نیت خالص ہو میں کامیابی کیلئے یقین کامل پہلی شرط ہے آپ کی زندگی کا ہر مقصد شادی، بیاہ، روزگار، مقدمہ، گھریلو جھگڑے وغیرہ کے حل کیلئے اس وظیفہ سے مکمل فائدہ لے سکتے ہیں۔ جب بھی کوئی سیارہ رجعت میں ہوتا ہے تو اسکی شخص تو میں دوگنی ہو جاتی ہیں اور بجائے فائدہ کے وہ نقصان دیتا ہے اس نظر میں سیارہ عطارہ رجعت پذیر ہے لہذا یہ نظر پہلے سے زیادہ سکت اور محسوس ثابت ہوگی۔

دور رکعت نماز صلوات الحامیات + 21 بار درود شریف + 21 بار آیت مبارکہ ان اللہ علی کل شئی قدید + 21 بار درود شریف ہر روز بعد نماز فجر 21 بار اسی طرح آیت مذکورہ کا ورد کریں جلد ہی مطلوبہ مقصد پورا ہوگا آیت مذکورہ کو 107 بار کاغذ پر لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر بھی باندھ لیں نچا نچا مقصد دعائے انداز میں لازمی ضرور لکھیں۔

عطارہ قرآن زہرہ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	25	08:54 تا 11:11	16:55 تا 18:49	جنوب تا مغرب		

غیر شرفی لوگوں کو جدا کرنے کیلئے

(مقصد وظیفہ) ویسے تو یہ سحر نظر ہے مگر یہ قرآن محسوس ہو جائیگا کیونکہ ایک تو برج سرطان کے 26 درجہ پر یہ قرآن ظاہر ہو رہا ہے اور دوسری وجہ یہ کہ اسی برج میں راس موجود ہے۔ جو اسکی نحوست میں دو گنا اضافہ کرتا ہے تیسری بڑی اہم وجہ یہ بھی ہے کہ سیارہ عطارہ بوقت قرآن رجعت پذیر ہے۔

جزوی گرہن کو دیکھا جاسکتا ہے۔ (نوبٹ) یارمیں یہ کسی گرہن برج سرطان کے 10 درجہ 28 دقیقہ پر ہو رہا ہے۔

یہ گرہن برج جوزا، سرطان، اسد، عقرب اور حوت سے متعلقہ بروج کے افراد کو متاثر کرے گا لہذا اگر گرہن کی نحوست سے بچنے کیلئے دورکعت نماز نفل برائے دفع نحوست گرہن ادا کریں۔ گرہن سے قبل سواپاؤ سوچی کالے تل اور شکر پاس رکھیں بوقت عروج گرہن یہ اشیاء حشرات الارض کو ڈال دیں۔ اس کے علاوہ باغ قسم کے سیاہ اناج کالی مرچ، لوگ، سورج بھیگی کے بیج، کلازیرہ سیاہ تل ٹٹھی بھر لے کر صدقہ کی نیت سے خالی جگہ پر پھینک دیں بوقت گرہن نیلا اور سیاہ رنگ کا لباس استعمال نہ کیا جائے بہتر ہے کہ گرہن سے ایک دن قبل اور ایک دن بعد یہ رنگ نہ استعمال کریں۔ گرہن کے شخص اثرات کی وجہ سے متذکرہ بالا بروج کے افراد اگر کسی بیماری میں مبتلا ہے تو یہ مرض طوالت اختیار کر جائیگا۔ اور اگر کسی پریشانی یا مصیبت میں پھنسے ہوئے ہیں تو اس کی شدت میں اضافہ ہو جائیگا ایسی صورت میں صدقہ اور نوافل وقت گرہن ادا کر کے ان مشکلات سے بچا جاسکتا ہے۔

17 جولائی چاند گرہن

مکمل چاند گرہن 17 جولائی بروز بدھ کو ہوگا جبکہ چاند گرہن کا آغاز 01 بجکر 01 منٹ پر ہو کر مکمل 02 بجکر 30 منٹ پر ہوتا ہوا 04 بجکر 00 منٹ پر ختم ہوگا۔ اس مکمل قمری گرہن کی کل مدت 02 گھنٹہ 59 منٹ ہوگی۔ یہ قمری گرہن برج جدی میں 23 درجہ 15 دقیقہ پر ہو رہا ہے۔ اس گرہن سے قوس، جدی، دلو، ثور اور سنبلہ سے متعلقہ افراد متاثر ہو سکتے ہیں۔ ان بروج کے حامل افراد سوچی اور شکر سفید تل بہ نیت صدقہ بہتے ہوئے پانی میں ڈالیں۔ یہ مکمل چاند گرہن بیشتر یورپی ممالک آسٹریلیا، جنوبی افریقہ مشرق وسطیٰ، جنوبی امریکہ، چند ایشیائی ممالک خصوصاً انڈونیشیا میں دیکھا جاسکے گا۔

اثرات گرہن اور احتیاط

جیسا کہ بزرگوں سے سنتے آئے ہیں اور جب اپنی آنکھوں سے زندگی میں گرہن کے اثرات مختلف واقعات میں ظہور ہوتے دیکھے تو ایسے میں قارئین تحفہ روحانیات کو خاص طور سے تنبیہ کی جاتی ہے کہ بوقت گرہن بہت زیادہ محتاط رہیں کسی بھی گرہن کے دوران حاملہ خواتین بہت زیادہ محتاط رہیں۔ چھری سے کوئی شے نہ کاٹیں اور نہ ہی کوئی چیز توڑیں بلکہ اس دوران میں زیادہ سے زیادہ استغفار اور درود پاک کا ورد کریں۔ نماز کسوف و خسوف ضرور ادا کریں۔ (ادارہ)

ساعت اول:- 11 جولائی بروز جمعرات 22:39 تا 23:29 (جنوب)
ساعت دوم:- 12 جولائی بروز جمعہ 02:00 تا 02:50 (جنوب)
ساعت سوم:- 12 جولائی بروز جمعہ 08:50 تا 10:00 (جنوب)
ساعت چہارم:- 12 جولائی بروز جمعہ 16:58 تا 18:08 (جنوب)

اوج مریخ

جب سیارہ مریخ برج اسد کے 19 درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے اوج کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ سیارہ مریخ اپنے درجہ اوج پر تقریباً 18 ماہ بعد پہنچتا ہے۔ وہ لوگ جن کے زائچہ پیدائش میں مریخ کمزور ہے یا وہ لوگ جن کو خرابی خون، امراض معدہ، بخار، پھوڑے پھسلیاں یا جن پر خوف و ہشت، جادو ٹونے، سفلی اور بد اعمال مسلط ہیں یا وہ افراد جن کو پھلوں کی کمزوری اکثر لاحق رہتی ہے۔ قوت مردی میں کمی جیسے امراض میں مبتلا تمام افراد اوج مریخ کی اس سحد قوت سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اس سال اوج مریخ 30 جولائی بروز منگل 12:37 تا یکم اگست بروز جمعرات 02:06 رہیگا۔ اس دوران مکتبہ روحانیات خاص طور سے اوج مریخ سے متعلقہ الواح، نگینہ اور طلسمات، انگشتی تیار کی جاتی ہے۔ وہ افراد جو کہ اوج مریخ کے موقع پر خود الواح، نقوش نگینہ جات تیار کرنا چاہئیں۔ مریخ کی اوجی ساعتوں میں درج بالا امور بارے مدد لے سکتے ہیں۔
ساعت اول:- 30 جولائی بروز منگل 13:28 تا 14:36 (شمال)
ساعت دوم:- 30 جولائی بروز منگل 20:53 تا 21:45 (مشرق)
ساعت سوم:- 31 جولائی بروز بدھ 02:56 تا 03:48 (مشرق)
ساعت چہارم:- 31 جولائی بروز بدھ 10:04 تا 11:12 (مشرق)
ساعت پنجم:- 31 جولائی بروز بدھ 18:00 تا 19:08 (جنوب مغرب)
ساعت ششم:- یکم اگست بروز جمعرات 00:20 تا 01:12 (جنوب مغرب)

03 جولائی سورج گرہن

جزوی سورج گرہن 03 جولائی بروز بدھ کو ہوگا۔ جبکہ سورج گرہن کا آغاز 02 جولائی بروز منگل 21 بجکر 55 پر ہو کر 03 جولائی بروز بدھ 00 بجکر 24 پر مکمل ہو کر 01 بجکر 44 پر ختم ہوگا۔ اس جزوی سورج گرہن کی کل مدت 03 گھنٹہ 49 منٹ ہوگی۔
جزوی سورج گرہن جن ممالک میں نظر آئیگا۔ جنوبی امریکہ بشمول مشرقی جزائر، برازیل، یوگوارے اور ساحل سمندر کے کچھ حصوں سے اس

چاند سورج گرہن

تحریر: قاری محمد اشرف، محترم مدرسہ تحفہ تحفہ القرآن (ملتان کیسٹ)

کسوف سورج گرہن اور خسوف چاند گرہن کی تاثیر، اسے میں کیا کیا جانا چاہیے؟

ایسے ہی کاموں میں سے دو کام، سورج گرہن اور چاند گرہن بھی ہیں، ان دونوں کاموں کے بارے میں، ہمارے محبوب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اللہ جل جلالہ کی وحی کے مطابق، قولی اور عملی طور پر ہمیں یہ سکھایا کہ۔

اس کا سبب کیا ہے؟

اور، اگر ہماری زندگیوں میں یہ کام ظاہر ہوں تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

عائشہؓ کا کہنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سورج گرہن لگا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ باجماعت نماز پڑھائی، اور قیام کو کافی طویل فرمایا، اور پھر زکوع فرمایا تو زکوع بھی کافی طویل فرمایا، پھر (دوسرا) قیام فرمایا جو پہلے والے قیام سے کچھ توڑا کم تھا، اور پھر پہلے والے زکوع سے کچھ کم طویل زکوع فرمایا، پھر سجدہ فرمایا، اور سجدہ میں کافی دیر رہے، پھر دوسری رکعت پڑھی اور اُس میں بھی ویسا ہی کیا جیسا کہ پہلی رکعت میں کیا تھا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز مکمل فرمادی، اُس وقت تک سورج گرہن سے نکل چکا تھا، پھر (نماز سے فراغت کے بعد) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے خطاب فرمایا، اور (اُس کی ابتداء) اللہ کا شکر ادا کیا اور تعریف کی، اور پھر ارشاد فرمایا۔

إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ، لَا يَنْخَسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ، فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَأَذْغُوا اللَّهَ وَكَبِّرُوا، وَصَلُّوا وَتَصَدَّقُوا. «كُنْ قَالَ»
يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَاللَّهِ مَا مِنْ أَحَدٍ أَغْيَرَ مِنَ اللَّهِ أَنْ يَزْنِيَ عَبْدُهُ أَوْ تَزْنِي أَمَتُهُ، يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ، وَاللَّهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَغْلَمَ لَصَحَحْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا

یعنی سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، جنہیں کسی کی موت یا پیدائش کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا، لہذا اگر تم لوگ گرہن دیکھو تو اللہ سے (بخشش اور رحم کی) دعاء کرو، اور (اللہ کی) بڑائی بیان کرو، اور نماز پڑھو اور صدقہ کرو، اے محمد کی امت، اللہ کی قسم اللہ سے بڑھ کر کوئی بھی اس

اپنے تمام دوستوں اور قارئین تحفہ روحانیات کی خدمت میں سلام پیش کرتا ہوں الحمد للہ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کے 14 سال مکمل ہو چکے مسلسل اشاعت کی کامیابی پر میں ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ گزشتہ ماہ مجھے ماہر روحانیات کی جانب سے حکم ملا کہ کسوف و خسوف پر کوئی جامع تحریر قارئین تحفہ روحانیات کیلئے ارسال کرو۔ حکم کی تعمیل کرتے ہوئے آپ دوستوں کی خدمت میں کسوف و خسوف پر قرآن و حدیث کی روشنی میں مضمون پیش خدمت ہے جس میں گرہن سے متعلق شرعی طور پر احکامات اور نماز کسوف و خسوف کا طریقہ بتایا گیا ہے کیونکہ میرا تعلق دینی درس و تدریس سے ہے اکثر لوگوں کو نماز گرہن سے متعلق معلومات بالکل نہیں ہوتیں۔ اس مضمون میں تفصیلاً نماز گرہن کا ذکر کیا گیا ہے کہ ہم کس طرح ادا کریں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، وَالَّذِي لَا يَسْ صَدَقَ مِنْهُ قِيلًا، وَالَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَتَبِينَ مَا أَرَادَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِ اللَّهِ، الَّذِي لَمْ يَنْطِقْ عَنِ الْهَوَىٰ وَالَّذِي أَمَانَةُ رَبِّهِ قَدْ آدَى،

مجی اور خالص تعریف کا حق دار اللہ ہی ہے، جس کے علاوہ کوئی بھی اور سچا اور حقیقی معبود نہیں، اور جس سے بڑھ کر سچ کہنے والا کوئی نہیں، اور جس نے اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ بھیجا اور وہ سب کچھ واضح فرمادیا جسے واضح کرنے کا اللہ نے ارادہ کیا، اور سلامتی ہو اللہ کے بندے اور اللہ کے رسول محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر، جو کہ اپنی خواہش کے مطابق نہیں بات نہیں فرماتے تھے، اور جنہوں نے اپنے رب کی امانت مکمل طور پر دی۔

ہمارے دین اسلام میں ہمیں ہماری زندگی میں ہونے والے ہر کام کے متعلق ایسی تعلیمات مہیا کر دی گئی ہیں جو ہمارے لیے دین، دنیا اور آخرت کی خیر کا سبب ہے۔

حتیٰ کہ ایسے کام بھی جو بظاہر ہماری زندگیوں کے معاملات سے بہت دور دکھائی دیتے ہیں۔

چاہیے، اور صدقہ کرنا چاہیے، نہ کہ خود ساختہ، یا، کفار کی بنائی ہوئی حرکات۔
(7) اللہ تبارک و تعالیٰ کی طرف سے اُس کے غلیل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو اُس کے غیب میں سے عطا کی گئی خبروں میں سے ایک خبر سے انسانوں کو آگاہ کرنا۔

نماز کسوف، نماز خسوف

کی شرعی حیثیت

علماء کرام کا اس مسئلے میں اتفاق نہیں ہے کہ سورج گرہن یا چاند گرہن کے وقت میں پڑھی جانے والی نماز سقٹ ہے یا واجب۔

اس نماز کے واجب ہونے کا فتویٰ دینے والے علماء کرام کی بات زیادہ درست اور بہتر ہے، کیونکہ اگر یہ نماز واجب نہ ہوتی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نماز باجماعت کی آواز لگواتے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کو مسجد میں جمع نہ فرماتے، اور نہ انہیں یہ نماز پڑھاتے، بلکہ انہیں صرف ترغیب فرمادیتے اور خود الگ سے اپنی نماز ادا فرمادیتے۔

نماز کسوف، نماز خسوف کا طریقہ

ان دونوں نمازوں کی ادائیگی کا طریقہ نماز کے عام طریقے سے مختلف ہے سورج گرہن (کسوف الشمس) یا چاند گرہن (خسوف القمر) کی نماز کی دو رکعتیں ہوتی ہیں، جن میں چار رکوع ہوتے ہیں، اور چار ہی سجدے ہوتے ہیں، یعنی ایک رکعت میں دو رکوع، اور دو سجدے۔

تکبیر تحریرہ کے بعد تسبیح، تہلیل اور تہجد کے بعد، سورت فاتحہ پڑھی جائے گی، اور پھر کافی دیر تک قرات کی جائے گی، پھر کافی دیر تک رکوع کی حالت میں تسبیحات کی جائیں گی، پھر رکوع سے کھڑے ہو کر سورت فاتحہ پڑھی جائے گی، اور پہلے کی گئی قرات سے کچھ کم قرات کی جائے گی، پھر پہلے دو رکوع سے کچھ کم رکوع رکوع کیا جائے گا۔

پھر رکوع سے کھڑے ہونے کے بعد دو سجدے کیے جائیں گے جن کی طوالت تقریباً قرات کے برابر ہونا چاہیے، لیکن دوسرا سجدہ پہلے سے کچھ کم طویل ہو۔

پھر اسی طرح دوسری رکعت ادا کی جائے، لیکن اس قرات، رکوع و سجود کی طوالت پہلی رکعت سے کچھ کم رکھی جائے گی۔

معمول کے مطابق فطری عادات و حالات کے مطابق، دوسری رکعت کی طوالت پہلی سے کم رکھنے کی حکمت یہ سمجھ میں آتی ہے، کہ چونکہ ابتداء میں لوگوں کی ہمت زیادہ ہوتی ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کم ہوتی جاتی ہے، اور انکی توجہ نماز کی بجائے اپنی تھکاوٹ کی طرف ہونے لگتی ہے، لہذا

سے زیادہ اس بات پر غیرت نہیں کھاتا کہ اُس کا کوئی بندہ یا بندی زنا کرے، اے محمد کی اُمت، اللہ کی قسم اگر تم لوگ وہ کچھ جانتے ہو جو میں جانتا ہوں تو تم لوگ بہت کم ہنساؤ اور بہت زیادہ رو۔

صحیح بخاری/ حدیث/ 1044 کتاب الکسوف/ باب 2، صحیح مسلم/ حدیث/ 2127 کتاب الکسوف/ پہلا باب

مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ کا کہنا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے زمانہ میں، جب اُن کے بیٹے ابراہیم فوت ہوئے تو سورج گرہن لگا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَاتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ لَا يَنْكَسِفَانِ لِمَوْتٍ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمَا فَادْعُوا اللَّهَ وَصَلُّوا حَتَّى يَنْكُشَفَا

بے شک سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، کسی کی موت یا زندگی کی وجہ سے انہیں گرہن نہیں لگتا، لہذا جب تم لوگ انہیں (گرہن لگا ہوا) دیکھو تو اللہ سے (بخشش اور رحم کی) دعاء کرو اور نماز پڑھو حتیٰ کہ گرہن ختم ہو جائے۔ صحیح مسلم/ حدیث/ 2161 کتاب الکسوف/ باب 2، ابی مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ سے بھی، بیٹے کی موت کے ذکر کے بغیر روایت ہے، صحیح مسلم/ حدیث/ 2153 کتاب الکسوف/ باب 5، اس حدیث شریف سے ہمیں درج ذیل مسائل اور تعلیمات ملتی ہیں۔

(1) سورج گرہن اور چاند گرہن دونوں اللہ تبارک و تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔

(2) سورج اور چاند کو گرہن کی حالت میں لا کر اللہ عز و جل اپنے بندوں کو اُس کی قدرت و قوت کا خوف دلاتا ہے۔

(3) سورج اور چاند کو کسی کی موت، کسی کی پیدائش، یا کسی کی زندگی کی وجہ سے گرہن نہیں لگتا، خواہ وہ کوئی بھی شخصیت ہو۔

(4) سورج گرہن کسی کی زندگی یا موت، کسی پیدا شدہ انسان، یا پیدا ہونے والے جنین پر، کسی بھی طور کوئی تاثیر نہیں رکھتے۔

(5) عام طور پر سورج گرہن کو کسوف کہا جاتا ہے، اور چاند گرہن کو خسوف، اگر دونوں کا، یعنی سورج اور چاند کا اکٹھا ذکر ہو تو بھی، اور اگر الگ الگ ذکر ہو تو بھی کسوف اور خسوف دونوں الفاظ کا استعمال لغوی طور پر درست ہے۔

(6) جب سورج یا چاند کو گرہن لگے تو مسلمانوں کو نماز پڑھنی چاہیے، اللہ سے بخشش اور رحم کی دعائیں کرنا چاہیں، اللہ کی تکبیر اور ذکر کرتے رہنا

محبوب ہیں جو اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے ارشاد فرمائے، ہمیں زکوع کی وہ تسبیحات یاد رکھنا چاہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے ثابت ہیں، صرف کسوف یا خسوف کی نماز کیلئے ہی نہیں، بلکہ ہر ایک نماز کے لیے، کہ اُن الفاظ کو ادا کرنے سے نہ صرف نماز کا حسن اور اُس میں راحت کا اضافہ ہوتا ہے، بلکہ اللہ کے ہاں اُس کے قبولیت کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔

زکوعوں کی طرح اس نماز میں سجدے بھی کافی لمبے ہوتے ہیں، لہذا سجدوں میں بھی اللہ کے رسول کریم محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم کی تعلیم کے مطابق ہی کرنا چاہیے، صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان شریف ہے کہ
أَمَّا السُّجُودُ فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَتَمُنْ أَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ اور جو زکوع ہے اُس میں دُعا کرنے میں خُوب دُعا کرو، کہ (اس سجدے میں) اس بات کی بہت قوی امید ہے کہ تم لوگوں کی دُعا قبول کر لی جائے صحیح مسلم / حدیث 1102 / کتاب الکسوف / باب 41،
اس کے ساتھ یہ بھی یاد رکھیے کہ سجدے کی حالت میں بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہو جاتا ہے، لہذا اپنی نمازوں کے سجدوں میں کثرت سے دُعا کیا کیجیے،
اللہ تعالیٰ ہمارے نیک اعمال قبول فرمائے اور غلطیوں، کوتاہیوں اور گناہوں سے درگزر فرمائے۔ والسلام علیکم۔

حالت قمر

قمر در عقرب: 10 جولائی 14:28 تا 12 جولائی 20:04

هبوط قمر: 10 جولائی 17:58 تا 19:43

قمر در ثور: 25 جولائی 02:42 تا 27 جولائی 11:28

شرف قمر: 25 جولائی 06:35 تا 08:32

شادی بیاہ کی تاریخیں

4.5.6.7.12.13.14.17.20.25.26.28

نوٹ :- ماہر روحانیات محمد ایاز مزل حسین شاہ صاحب سے فون پر بات کرنے کے خواہشمند حضرات صبح 10 تا 01 بجے دوپہر فون پر اپنے مسائل کا حل دریافت کر سکتے ہیں۔

+92-300-6351192

اُس سے پہلے ہی نماز مکمل کر لی جانی چاہیے۔

نماز کسوف، نماز خسوف سے

متعلقہ کچھ دیگر مسائل

سُورج گرہن کی نماز کے بعد خطبہ سنت ہے، لہذا اس سنت پر عمل کیا جانا چاہیے۔

نماز کی ابتداء گرہن کے شروع ہوتے ہی کر دی جانی چاہیے، اور گرہن کے ختم ہونے تک نماز کی حالت میں رہنا چاہیے۔

سُورج گرہن، اور چاند گرہن کی نماز اُن اوقات میں بھی ادا کی جاسکتی ہے جن اوقات میں عام طور پر نماز پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، کیونکہ اس نماز کا ایک خاص سبب ہے جو دس وقت ظاہر ہوگا اُسی وقت یہ نماز پڑھی جائے گی۔

سُورج گرہن، اور چاند گرہن کی نماز میں، ہر رکعت میں دو زکوع، تین زکوع، چار زکوع اور پانچ زکوع کرنا بھی صحابہؓ سے ثابت ہے، لیکن کسی شک کے بغیر بہتر اور افضل وہی طریقہ ہے جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم سے ثابت ہے، یعنی، ایک رکعت میں دو زکوع، جس کا بیان ابھی کیا گیا ہے۔

سُورج گرہن، اور چاند گرہن کی نماز میں دیر سے پہنچنے والوں کے لیے رکعت میں شمولیت پہلے زکوع میں شامل ہونے کے حساب سے مانی جائے گی، نہ کہ دوسرے زکوع میں شامل ہونے کے اعتبار سے، کیونکہ پہلا زکوع، وہ ہے جو نماز کا زکون ہے، اور دوسرا زکوع سُنت ہے،

یعنی اگر کوئی شخص پہلی یا دوسری رکعت کے دوسرے زکوع میں شامل ہوا تو اُسے وہ رکعت نہیں ملی، پہلی رکعت کے دوسرے زکوع میں شامل ہونے والے کو امام کے سلام کہنے کے بعد اپنی رکعت ادا کرنا ہوگی اور دوسری رکعت کے دوسرے زکوع میں شامل ہونے والے کو دونوں رکعتیں ادا کرنا ہوگی۔

سُورج گرہن، اور چاند گرہن کی نماز میں زکوع چونکہ کافی طویل ہوتے ہیں، لہذا عموماً یہ سوال ذہن میں آتا ہے کہ زکوع وجود کی حالت میں قرآن کریم کی تلاوت تو نہیں کی جاسکتی تو پھر کیا پڑھا جائے، کیا کہا جائے۔

تو اس کا جواب بھی ہمیں ہمارے حبیب محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم نے عطا فرما رکھا ہے کہ قَامَا الرُّكُوعُ فَعَظَّمُوا فِيهِ الرَّبَّ عَزَّ وَجَلَّ توجہ زکوع ہے اُس میں رب عزوجل کی عظمت و پاکیزگی بیان کرو۔ صحیح مسلم / حدیث 1102 / کتاب الکسوف / باب 41،

لہذا زکوع کی حالت میں ہمیں اللہ کی بڑائی اور پاکیزگی بیان کرتے رہنا چاہیے، اور یقیناً وہ الفاظ سب سے بہتر، اعلیٰ و ارفع اور اللہ کے ہاں

عطارد زہرہ قرآن

تقریباً: 24 تا 25 جولائی

تقریباً: 24 تا 25 جولائی

افران بالا جو کہ اپنے ماتحت افراد کو تنگ کرتا ہو اُن کی ترقی کو روک کر بیٹھا ہو یا ماتحت سے مختلف مطالبات کرتا ہو یا ایسا افسر جو کہ مغرور ہو رشوت خور ہو یا ایسا افسر جو کہ کسی بھی مسائل کا جائز کام بلا وجہ روک کر اُس سے مختلف قسم کی ڈیمانڈ کرتا ہو یا بے بد کردار رشوت خور اور مغرور شخص کو اُس کے عہدہ سے معزول کرنے یا اُن کی ترقی کو روک کر اُس کو تنگ کر دینا کیلئے اس خاص وقت میں وظیفہ کیا جاسکتا ہے جسکی برکت سے ایسا بد کردار افسر یا تو اپنے اوجھے ہٹکنڈوں سے باز آجائیگا۔ یا پھر اُس کا تباہی کسی دوسری جگہ ہو جائیگا یا ایسے شخص کے دل میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایسا خوف اور دہشت مسلط ہوگی کہ وہ توبہ تاب ہو جائیگا۔

قبرستان سے 7 کنکریاں اکٹھی کریں۔ عام طور سے بازار میں بچوں کے کھلونے کے طور پر ہاتھی اور اُس پر سوار بیٹھا ہوا مل جاتا ہے اگر ایسا نہ ملے تو قبرستان کی مٹی سے ہاتھی اور اُس پر سوار تیار کر لیں۔ خلوت یا کھنڈر مکان میں اپنی نشست تیار کریں اس نظر کی دی گئی خاص ساعتوں میں سورۃ مزمل مع تکبیر ورد کریں بعد ورد سورۃ الفیل 7 بار پڑھ کر اسی کنکری پر چھونک دیں دعا کریں کہ اگلے جیسے ہاتھی والے مغرور افراد کو تو نے اپنی غیب کی فوج سے نیست و نابود کیا ہے ایسے ہی اس شخص کو نیست و نابود فرما دے اب یک کنکری اُس ہاتھی پر بیٹھے ہوئے شخص کو ماریں۔ اسی طرح 7 کے 7 کنکری اس شخص کو ماریں جس کا تصور آپ نے کیا ہے۔ ہر ساعت میں اس وظیفہ کو دہرائیں ان شاء اللہ ایسا شخص اپنے عہدہ سے جلد معزول و برطرف کر دیا جائیگا یا پھر وہ شخص اپنی بد کرداری سے باز آجائیگا۔ جیسے ہی یہ وظیفہ پورا ہو۔ ہاتھی اور اُس شخص کا جو تپلہ بنایا گیا تھا اُسکو کنکریوں سمیت قبرستان میں دفن کر دیں۔

آپ حیران رہ جائیگے کہ قدرت کی طرح اپنے عجائبات ظاہر کرتی ہے اور کیسے بدست ہاتھی سوار لوگ جو کہ غرور اور تکبر کے نشے میں انسانیت بھلا چکے ہوتے ہیں۔ اللہ کیسے اُنکو ہدایت دیتا ہے یا پھر ان لوگوں پر اللہ کا غضب کیسے نازل ہوتا ہے؟ وظیفہ کے دوران اپنی سمت جنوب مغرب رکھیں۔

ساعت اول:- 25 جولائی بروز جمعرات 11:11 تا 08:54

ساعت دوم:- 25 جولائی بروز جمعرات 18:49 تا 16:55

جب دو سیارے ایک برج میں ایک درجہ پر آ جاتے ہیں تو اس درجہ سے بننے والی کا سمک شعاعوں سے بہت عجیب اثرات زمین پر پیدا ہوتے ہیں۔ اس خاص وقت میں اہل علم دنیاوی امور میں روحانی علوم کے ذریعے مدد لیتے ہیں جنگی تاثیر ظاہر ہونے پر رُکے ہوئے کام جلد ہو جاتے ہیں۔ سیارگان کی ان کیفیات کو مختلف نام دیئے گئے ہیں۔ اہل نجوم اس بات کو بھی مانتے ہیں کہ ہر سیارہ مختلف بروج میں مختلف اثرات کا حامل ہوتا ہے ایسے ہی حالات اس سیارے کی رجعت و استقامت سے منسوب کئے جاتے ہیں۔ اس ماہ خاص قائم ہونے والی نظر عطارد اور زہرہ کا قرآن ہے جو کہ برج سرطان میں قائم ہو رہا ہے۔ اگر سیارگان سعد درجہ پر سعد بروج میں نظر قرآن سے گزریں تو یہ قرآن سعد کہلاتا ہے اس کے برعکس شخص درجہ پر شخص سیارگان شخص بروج میں ہوں یا رجعت میں ہوں تو یہ قرآن خُس کہلاتیگا۔ اسی بات کے پیش نظر ہم موجودہ نظر قرآن عطارد و زہرہ کی پڑتال کرتے ہیں۔ دو تین روز قبل ہی خُس اس برج سے اپنا دورہ مکمل کرے گا راس اور اپنے طبعی برج میں قیام پذیر ہے۔ سب سے پہلے ہم اس بات کو دیکھیں گے کہ دونوں سیارگان کی حیثیت برج سرطان میں کیا ہے۔ سیارہ عطارد و زہرہ کیلئے سرطان مساوی حیثیت رکھتا ہے مگر اس برج میں اس قرآن کے دوران ہم راس کی موجودگی کو نظر انداز نہیں کر سکتے۔ راس کیلئے سرطان وہابی حیثیت رکھتا ہے یعنی جب بھی راس اس برج میں موجود ہوگا باقی سیاروں کی نحوست میں بھی اضافہ کر دیگا۔ سیارہ راس جس برج میں بھی ہو۔ اس برج کے تمام ثمرات کو خُس کر دیتا ہے۔ اس کے علاوہ اس برج میں جو بھی سیارگان نظر قائم کر رہے ہوں گے اُن سیارگان کی سعد نظر کو بھی خُس کر دیتا ہے خُس نظر کو بدترین خُس نظر کہتا ہے۔

زہرہ عطارد کا قرآن اس برج میں ہو تو حصول عزت، مرتبہ، کاروبار میں ترقی، من پسند شادی، کسی کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنا، تسخیر خلق، تسخیر چرند پرند کیلئے موثر ثابت ہوتی ہے مگر خُس قرآن کی وجہ سے اب ان تمام امور بارے میں نفی رجحان پر غور کیا جائیگا۔ یعنی اس شخص قرآن کی وجہ سے کسی کو اُس کے مرتبہ سے گرانا کاروبار کی بندش پیدا کرنا، جدائی نفاق اور تفریق پیدا کرنا، کسی بھی شخص کی تسخیر کو بند کر دینا جیسے امور شامل ہیں۔

لاٹھانی اعمال

تحریر: - صوفی ظفر محمد کھوکھر (جھنگ)

بات کر سکتے ہیں۔ حصار کی کوئی ضرورت نہیں ہے میں نے حصار نہیں کیا تھا اس لئے لکھ رہا ہوں جس کو شک ہو وہ اپنے وظیفہ سے چپک کر سکتا ہے کہ ہم نے یہ ورد کیا ہوا ہے یا نہیں کیونکہ آج کل وہ وظائف لکھے جا رہے ہیں اور پرہیز لکھے ہوتے ہیں کہ وہ پرہیزگار مسلمان بھی نہیں کر سکتا۔ اس لئے جو نا امید ہیں وہ نہ کریں اپنے مقصد کے ساتھ ثواب بھی ملے گا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ - دو ہزار بار اپنا منہ مشرق کی طرف رکھیں۔ صرف اپنے مقصد کی طرف دھیان رکھیں ان شاء اللہ 7 دن میں مقصد حل ہو جائیگا اور جب تک مسئلہ حل نہ ہو درود جاری رکھیں۔ ہر سات دن بعد سو اکلو گوشت ویران جگہ پھینک دیا کریں بدبودار چیزوں سے پرہیز رکھیں پڑھتے وقت تصور اپنارکھیں۔

تفسیر خلق

تفسیر خلاق یا کسی مغرور شخص کو حاضر کرنے والا عجیب بے ضرر وظیفہ ہے۔ اس وظیفہ کو شروع کرنے کے اول تا آخر روز وقت اور جگہ ایک ہو کھانے پینے کا برتن اور لباس بھی ایک ہو یعنی پڑھائی کے وقت جو لباس استعمال کریں معطر ہو اور پڑھنے کے بعد اُس لباس کو اتار کر رکھ دیں پاکیزگی طہارت ہمیشہ رکھیں اور کوشش کریں کہ تمام دن وضو سے رہیں۔ اس وظیفہ کو بعد ادا کیجی تہجد پڑھیں۔ تا نائز کسی کیلئے پڑھا تو اپنے نقصان کیلئے تیار رہیں یہ وظیفہ میں تیس سال بعد ظاہر کر رہا ہوں یعنی تیس سال سے اپنے سینے میں محفوظ کر رکھا تھا۔ پڑھائی کرنے سے پہلے سو پانچ گلو چاول کی کھیر یا زردہ پکا کر ختم شریف دیکر بچوں کو کھلائیں اور خود بھی کھائیں۔

عبارات وظیفہ :- اللہ نبی کل نور محمد یا رسول میں اکیلا منزل دور مدد بی بی فاطمہ نال علی شیر صدقہ حسن حسین دا فلاں لاٹو گھیر۔ ہر جمعرات کسی دربار پر جا کر شرعی تقسیم کر دیا کریں۔ ساٹھ رات یہ وظیفہ کرتا ہے یعنی 2 ماہ۔ جو شکوہ کرتے ہیں عام حضرات وظیفہ پڑھا اثر نہیں ہوا یہ کریں اور اطلاع دیں کہ اثر ہے یا نہیں۔ اجازت شرط ہے۔

مولانا علی مشکل کشا اور حسین کریمین کی زیارت بذریعہ آسان وظیفہ نو چندی پیر یا جمعرات جیسا کہ پہلے بھی کئی بار روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات میں اس بات کا ذکر کیا جا چکا ہے کہ نئے چاند کے پہلے تین دن چھوڑ کر جو بھی پہلا ہفتہ ہوگا اُس کے تمام دن نو چندی کے کہلائیں گے۔ نیا چاند دیکھنے کیلئے منزل جنتری یا جعفریہ جنتری کا مطالعہ کر سکتے ہیں جس کا تقویٰ کیلنڈر بالکل درست ہوتا ہے۔ چاند دیکھ کر مشتری یا قمر کی ساعت عشاء کے بعد یا رات سونے سے پہلے با وضو جائے نماز پر بیٹھ کر زیارت کا تصور کر کے تین تسبیح پڑھ کر سو جایا کریں۔ خیال رکھیں کہ اس وظیفہ میں زمین پر سونا شرط ہے اور سب سے مناسب ہے کہ جس کمرہ میں جس جگہ بیٹھ کر آپ نے درود کیا ہے اُسی جگہ سو جائیں۔ اکتالیس رات کے درمیان زیارت ہوگی۔ رزق حلال کھائیں بدبودار چیزوں سے پرہیز کریں اگر بتقی روشن کریں بانی ادارہ روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب سے اجازت لازمی لیں۔ پڑھائی شروع کرنے سے پہلے پانچ گلو زردہ پکا ختم شریف آل رسول کو پہنچا کر بچوں اور بڑوں میں تقسیم کریں۔

عبارت وظیفہ :- برکت بی بی فاطمہ مدد شاہ علی قوت محمد مصطفیٰ حسن حسین ولی اول آخر ایک ایک تسبیح درود شریف پڑھیں۔ ان ہستیوں کی زیارت کوئی معمولی بات نہیں ایک ولی کی زیارت کیلئے رات کو مزار پر جا کر پڑھائی بہت دن کرنی پڑتی ہے۔

حاضری ہمزاد

ہمزاد کو حاضر کرنے کیلئے اور رات کو جواب سوال کرنے کیلئے بغیر پرہیز کا ہے۔ اس ورد کو چھوڑنے یا غلطی کی صورت میں رجعت بھی نہیں ہوگی۔ تجربہ شدہ ہے۔ نو چندی اتوار یا نو چندی جمعہ جنتری سے دیکھ کر سونے سے پہلے پڑھائی کیا کریں پہلے وضو کریں پھر خوشبو پکڑوں کو لگائیں اگر بتقی جلا کر جائے نماز پر وظیفہ پڑھ کر سو جائیں پڑھائی کے بعد سونا شرط ہے چند گھنٹے درود کے بعد کسی سے بات نہ کریں سونے کے بعد جب نیند سے بیدار ہوں تو

تحریر
پیر صلاح الدین
(ملتان)

اپنی قوت ارادی کو بڑھا سکیں

دوسرے لوگوں پر جلد ظاہر نہیں ہو پاتی۔ ایسی بیویاں کئی لحاظ سے اپنے شوہروں پر غالب اور حاوی ہو جاتی ہیں، شوہران کے ہر حکم کی بلا جوں چرا تعمیل کرتے ہیں کیونکہ وہ خود نہ تو کوئی رائے قائم کر سکتے ہیں اور نہ ہی ان میں کوئی فیصلہ کرنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے لیکن اگر میاں اور بیوی دونوں ہی اس معاملے میں کورے ہیں تو پھر انہیں اپنی زندگی میں قدم قدم پر طرح طرح کی دشواریوں اور پریشانیوں سے سابقہ پڑتا ہے۔

فرض کر لیجئے کسی گھرانے میں چھوٹے بچوں کو اسکول میں داخل کرانے کا مسئلہ درپیش ہے لیکن میاں اور بیوی میں سے کوئی بھی یہ فیصلہ کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا کہ انہیں انگلش میڈیم والے اسکول میں داخلہ دلایا جائے یا کسی اردو اسکول میں۔ اسی پس و پیش اور گونگو میں بچوں کی عمر کا کافی وقت ضائع ہو جاتا ہے اور بروقت کسی اسکول میں ان کا داخلہ نہیں ہو پاتا وہ محلے کی گلیوں میں ادھر ادھر اودھم مچاتے پھرتے ہیں۔ جب ان کا کوئی عزیز یا رشتہ دار بچوں کی یہ حالت دیکھ کر انہیں کوئی صاحب مشورہ دیتا ہے اور وہ خود ان کا داخلہ کرانے کے لیے کمر بستہ ہو جاتا ہے تو کہیں جا کر یہ اہم مسئلہ حل ہو پاتا ہے۔ اسی طرح روزمرہ کی زندگی میں یہ معمولی مسئلہ کہ شام کے کھانے میں کیا سالن کپکے گا؟ میاں اور بیوی دونوں حل کرنے سے قاصر رہتے ہیں اور پھر نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کھانا پکانے کا وقت نکل جاتا ہے اور سارا کنبہ روکھا پھیکا کھا کر سو جاتا ہے یا بازار سے غیر صحت بخش، خراب سالن اور کباب وغیرہ منگوانے پڑتے ہیں۔ ہماری کامیابی یا ناکام زندگی میں قوت ارادی کو بہت اثر انداز ہے۔ ایک ایسا شخص جو واقعی اپنے اندر قوت ارادی رکھتا ہے، اپنی زندگی میں کبھی ناکام نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ اپنے مقاصد کی تکمیل کیلئے نہایت ثابت قدمی سے سرگرم عمل رہتا ہے، وہ ہر روز بہت صبح اپنا بستر چھوڑ دیتا ہے اور معمولات سے فارغ ہو کر جلد از جلد اپنے ضروری کاموں میں لگ جاتا ہے۔ اس کے برخلاف ایک وہ شخص جو اپنے ارادوں میں کمزور ہوتا ہے صبح دیر تک اپنے بستر میں کروٹیں بدلتا رہتا ہے، وہ اپنے ذہن میں یوں تو طرح طرح کے منصوبے بناتا ہے لیکن انہیں پایہ تکمیل تک پہنچانے کیلئے اس میں نہ تو ہمت ہوتی ہے اور نہ لگن یہی وجہ ہے کہ وہ اپنے مقاصد میں بھی کامیاب

قادر نہیں تھے روحانیات کا شکر یہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھے اتنی محبت دی کہ میں اپنے اسی موضوع پر مزید لکھنے کی ہمت کی یہ سب میرے مولائے پاک اور میرے استاد محترم ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کی شفقت ہے کہ میں آج روحانیت کی جس بلندی پر ہوں اس پر پہنچنے کیلئے استاد محترم کی راہنمائی کے بغیر ناممکن تھا اور میرے اندر قوت ارادی کی جو تحریک پیدا کی وہ بے مثال ہے اور نہ ہی میں انگو الفاظ میں لکھ سکتا ہوں۔ مگر قارئین تحفہ روحانیات کیلئے میں بہت آسان الفاظ میں اپنے استاد کی راہنمائی کے ساتھ یہ تحریک جو آپ کو رب العالمین و رحمۃ المعالمین و مشکل کشاء کی ذات اقدس کے قریب کر دے۔ آپ کی بصارت کی نظر کر رہا ہوں۔ جیسا کہ ہم گزشتہ ماہ قوت ارادی کو تقویت پہنچانے پر بات کر رہے تھے اس کا مقصد قوت ارادی کو تقویت پہنچانا محض عادت بنانا نہیں بلکہ رب کی بارگاہ میں تقویٰ تصور اور تصوف کی مکمل طاقت کے ساتھ حاضر ہونے کی مشق ہے اگرچہ عادت بھی ڈالنی ہو تو عادت ڈالنے کیلئے تین مشورے پیش ہیں جن سے قوت ارادی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

نمبر 1: عمل میں حقیقی تصور کا کامل ہونا مطلب کہ اگر نماز پڑھ رہے ہو تو تصور کامل ہو کہ سامنے رب موجود ہے اور سب دل کے حال بانٹ کر اُٹھتا ہے۔

نمبر 2: جو کیا اُس پر غور کرنا ہے کہ اُس میں کتنی بہتری رہی اور کتنی کمی اور کمی کو درست کرنا ہے۔

نمبر 3: اپنے رہبر یا رہبر تحفہ روحانیات جناب محترم محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کی راہنمائی پر دوسرے نہ لائیں تو ہی کامیابی ممکن ہے۔

آپ بہت سے ایسے لوگوں سے واقف ہوں گے جو جلد نہ تو کوئی رائے قائم کر سکتے ہیں اور نہ ہی بروقت کوئی فیصلہ کر ڈالنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ اپنے گھریلو اور نجی معاملات میں بھی وہ دوسروں کے مشوروں اور فیصلوں کے محتاج ہوتے ہیں۔ ماہرین نفسیات ایسے ہی لوگوں کے متعلق اپنی اصطلاح میں کہا کرتے ہیں کہ ”ان کی قوت ارادی کمزور ہے! اور اگر خوش قسمتی سے ایسے افراد کی بیویاں ارادے کی مضبوط اور سمجھدار ہوتی ہیں تو ان کی یہ کمزوری

نہیں ہوتا۔ نال مثول اس کی عادت ثانی بن جاتی ہے اور اس طرح اس کا بہت ساقیتی وقت یونہی ضائع ہو جاتا ہے۔ قوت ارادی اور قوت فیصلہ میں چولی دامن کا ساتھ ہے جو شخص اپنے ارادوں میں کمزور ہوگا وہ ہمیشہ کوئی اہم فیصلہ کرنے میں بھی ہچکچاہٹ محسوس کریگا اور چونکہ وہ بروقت کوئی فیصلہ نہ کر سکے گا اس لیے خسارے میں رہیگا اس طرح آپ نے دیکھا کہ قوت ارادی ہماری زندگی میں کتنا اہم کردار ادا کرتی ہے؟

اگر کسی شخص کی قوت ارادی کمزور ہے تو اسے ماہرین ایک نفسیاتی مرض قرار دیں گے۔ یہ مرض آگے چل کر آخری درجہ میں جو صورت اختیار کر لیتا ہے اس کیلئے ماہرین ”ایبولیا“ کا نام تجویز کیا ہے۔ یہ یونانی زبان سے لیا گیا ہے جس کا مطلب ہے قوت ارادی کا خاتمہ، ایبولیا کا مریض کوئی فیصلہ کرنا تو کجا، اپنی ضروریات اور خواہشات بھی پوری کرنے سے قاصر رہتا ہے اسے جب بھوک محسوس ہوتی ہے تو اپنی زبان سے بھوک کا اظہار تو کرتا ہے لیکن اپنی جگہ سے اٹھ کر کھانے کی میز تک نہیں جاسکتا یا اگر کوئی اسے اٹھا کر کھانے کی میز تک پہنچا بھی دے تو وہ اپنے ہاتھ یا چمچ ہاتھ سے لقمہ اٹھا کر منہ تک نہیں لے جاسکتا اور اگر کوئی اس کے منہ میں غذا ڈال بھی دے تو وہ اسے چبانے یا جہڑا چلانے سے قاصر رہتا ہے۔ پیاس کی صورت میں بھی یہی کیفیت ہوتی ہے۔ پاس ہی کوری صراحی میں ٹھنڈا پانی اور گلاس موجود ہے لیکن ”ایبولیا“ کا مریض شدید پیاس کے باوجود بھی خود سے اٹھ کر پانی نہیں پی سکتا۔ وہ اپنی پیاس کو ٹال سکتا ہے لیکن ہاتھ پاؤں ہلانا گوارا نہیں کر سکتا اس طرح ”ایبولیا“ کا مریض کا مرض اپنے متعلقین اور گھر والوں کیلئے سخت پریشانیوں کا باعث بنتا ہے اور خود بھی خطرناک حد تک جان جو کھوں میں پڑ جاتا ہے۔ شدید ”ایبولیا“ کے بعض مریضوں نے بھوک اور پیاس کی وجہ سے تڑپ تڑپ کر جانیں تک دے دی ہیں لیکن قریب رکھی ہوئی غذا کی جانب دیکھنے کی بھی زحمت گوارا نہیں کی اور نہ گھڑے اور صراحی سے پانی اٹھیل کر پیا۔ اس طرح ”ایبولیا“ کا مرض نہایت خطرناک ہے اور اکثر ماہرین نفسیات اسے بھی ایک قسم کا پاگل پن ہی قرار دیتے ہیں۔ اس کا علاج دیگر نفسیاتی امراض کی طرح تحلیل نفسی کے ذریعے ممکن نہیں۔ اس لیے معالجین کو سخت زحمتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے کیونکہ ایسا مریض زیادہ تر خاموش رہتا ہے اور پوچھ گچھ کرنے پر بھی کچھ نہیں بتاتا۔ ہاں مریض کے متعلقین اور گھر والوں سے اس بارے میں بہت سی کام کی باتیں معلوم کی جاسکتی ہیں۔ ایسے مریض کیلئے ایک مستعد مگران کی ضرورت ہوتی ہے جو اس کی حرکات و سکنات اور معمولات کا خیال رکھے، وقت پر اسے کھانے پینے کا خیال رکھیں

اور اس کی تمام ضروریات پوری کرے ورنہ وہ بے موت مر جائیگا۔ تمام نفسیاتی امراض میں شاید ”ایبولیا“ ہی کا مرض ایسا ہے جس کا علاج مسکن دواؤں، ٹانک اور انجکشنوں کے ذریعے کیا جاسکتا ہے کیونکہ ایسے مریض کی عام جسمانی اور اعصابی حالت نہایت اتر ہوتی ہے۔ اس کے جسم کے تمام حصوں میں دوران خون کو معمول کے مطابق رکھنے کیلئے انجکشنوں کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ شدید کالمی اور بے عمل کی وجہ سے عضلات اور رگ و پٹھے سب ہی متاثر ہوتے ہیں۔ دوران خون نہایت سست پڑ جاتا ہے اور اعضاء کے سست اور مفلوج ہو جانے کا اندیشہ ہوتا۔ اللہ کا شکر ہے کہ ایبولیا کا مرض شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ غیر معمولی قوت ارادی رکھنے والے افراد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ اپنی اس زبردست قوت سے کام لے کر تھوڑی دیر کے لیے موت کو بھی ٹال سکتے ہیں۔ ایک بڑھیا جس کی عمر تقریباً سو سال ہو چکی تھی سخت بیمار پڑی۔ تمام ڈاکٹروں کا اندازہ تھا کہ صرف چند گھنٹوں کی مہمان ہے لیکن اس کی زبردست اور آخری خواہش یہ تھی کہ وہ اپنے لڑکے کو دیکھ لے جو کہ اپنے وطن سے دور دراز واقع کس بڑے شہر میں رہتا تھا۔ اسے ضعیف ماں کی نازک حالت کی اطلاع بذریعہ تار (پیغام رسانی کا پرانا طریقہ) دی جا چکی تھی چنانچہ اس نے بھی اپنے جلد آنے کی اطلاع تار سے بھیج دی تھی۔ اس زمانے میں آج کل کی طرح ہوائی جہازوں کی سہولت موجود نہ تھی اور ریلیں بھی نہایت سست رفتار تھیں اور صرف اپنے بیٹے کے انتظار میں زندہ تھی۔ کہتے کہ وہ دروازے کی انتظار میں کھینچ لے گئی اور جب اس کا بیٹا آگیا تو اسے دیکھنے کے بعد نہایت اطمینان سے اس نے اپنی جان آفریں کے سپرد کر دی۔ جو لوگ ارادے کے کمزور ہوتے ہیں وہ کبھی جم کر اپنا کام نہیں کر سکتے، اس سلسلے میں میں اپنے ایک بے تکلف دوست اور ساتھی کی مثال پیش کر سکتا ہوں۔ ایک صاحب میرے ہم پیش ہیں اور سچ پوچھیے تو ان کا مطالعہ بہت گہرا اور وسیع ہے۔ ان کے مضامین ملک کے مختلف جرائد میں چھپتے ہیں اور بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں لیکن انہیں کچھ لکھنے کے لیے اپنے ذہن کو تیار کرنے میں بڑی دقتیں پیش آتی ہیں۔ ایک اچھے مصنف یا ادیب کیلئے یہ نہایت ضروری ہے کہ اس کا ذہن نہایت تربیت یافتہ ہوتا کہ وہ جیسے ہی کچھ لکھنے کے لیے بیٹھ اسے دماغی یکسوئی حاصل ہو جائے اور وہ تھوڑی دیر جم کر کام کر سکے۔ آپ جب صبح کو بیدار ہوتے ہیں تو پینک پر لیٹے لیٹے طرح طرح کے منصوبے بناتے ہیں لیکن فوراً بستر چھوڑ دینے کی ہمت اپنے اندر نہیں پاتے۔ بڑی ذہنی کشش کے بعد کہیں جا کر وہ اپنا بستر چھوڑنے پر آمادہ ہوتے ہیں۔ معمولات سے فارغ ہونے کے بعد

جس دن تاشے کی میز پر پہنچتے ہیں تو جلد یہ فیصلہ نہیں کر پاتے کہ پہلے تو اس اور نیم فرائی انڈا کھائیں یا دودھ اور دلیہ نوش جاں کریں۔ اس کے بعد انہیں چائے یا کافی کے انتخاب میں بھی دقت پیش آتی ہے کہ کیا پیئیں؟ خیر کسی طرح جب ناشتہ ختم ہوتا ہے تو پھر وہ سوچتے ہیں کہ تموڑی دیر باہر روش پ ٹہل لیا جائے تاکہ اطمینان سے نہایت یکسوئی کے ساتھ کام شروع کیا جاسکے۔ ٹہلنے کے بعد جب وہ اپنے کمرے میں واپس آتے ہیں اور جیسے ہی لکھنے کیلئے ڈیسک پر بیٹھتے ہیں اسی وقت انہیں شیونگ کا احساس ہوتا ہے۔ حجامت اب کافی بڑھ گئی ہے اور آج ٹالائیں پاسکتا۔ یا کوئی دوست یاد آ جاتا ہے جسے ٹیلیفون کر کے وہ اسے اپنے شام کے پروگرام سے مطلع کرنا نہایت ضروری سمجھتے ہیں۔ خیر ان تمام باتوں سے فارغ ہوجانے کے بعد اگر وہ کچھ لکھنے پڑھنے کے لیے بیٹھتے ہیں تو مشکل سے دو صفحے لکھ پاتے ہیں کہ انہیں اپنے قلم کی صفائی اور نئی روشنائی بھرنے کا خیال آ جاتا ہے یا اگر قلم درست ہے تو باہر کھلی میں کھیلنے والے محلے کے بچوں کے شور وغل میں کچھ لکھا جاسکتا ہے؟ وہ لکھنے کی ڈیسک سے اٹھ جاتے ہیں اور کوچ پر دراز ہو کر اس روز کا اخبار پڑھنے میں مصروف ہو جاتے ہیں اس طرح وہ اپنا کام کبھی جم کر نہیں کر سکتے۔ کام چھوڑنے اور ترک کرنے کیلئے انہیں طرح طرح کے حیلے بہانے یاد آ جاتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ جب کوئی کام پوری مستعدی اور سنجیدگی سے شروع نہیں ہوگا تو وہ بروقت کیونکر پایہ تکمیل تک پہنچ سکے گا؟ صرف آپ ہی نہیں بلکہ ان صاحب کی طرح ہزاروں اور لاکھوں افراد اس دنیا میں ایسے موجود ہیں جو اپنے کام اچھی طرح اور پوری مستعدی سے شروع نہیں کر سکتے اور یہ صورتحال زیادہ تر قوت ارادی یا قوت فیصلہ کی کمی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ قوت فیصلہ کی کمی ایک ایسا زہر ہے جو آہستہ آہستہ اثر کرتا ہے اور تمام زندگی کو تھکا دینا کام بنادیتا ہے۔ بعض افراد ایسے بھی پائے جاتے ہیں جو اپنا کوئی کام محض اس ڈر سے شروع نہیں کرتے کہ کہیں بگڑ نہ جائے اور وہ کوئی فاش غلطی نہ کر بیٹھیں۔ اس قسم کا خوف و اندیشہ بھی قوت ارادی کی کمی یا کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ اس دنیا میں اپنے کسی ارادے کو پورا کرنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے اور وہ یہ کہ پوری مستعدی کے ساتھ اسے عملی جامہ پہنایا جائے۔ ہر طرح کا خوف و اندیشہ دل و دماغ سے نکال دیا جائے۔ ذہن میں ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ اس دنیا میں ایک کامیاب ترین شخص بھی غلطیاں کر کے ہی کچھ سیکھتا اور حاصل کرتا ہے اور یہ کہ کوئی شخص بھی اپنے کسی مقصد میں سوفید کامیاب نہیں ہو سکتا۔ میں اپنے ہم پیشہ دوست کا ذکر اوپر کر چکا ہوں، اب ان کی رقیقہ حیات کے کچھ حالات بھی

سنانا چاہتا ہوں۔ بد قسمتی سے وہ بھی اپنے شوہر کی طرح قوت ارادی میں کمزور واقع ہوئی ہیں انہیں بھی اپنا کوئی فیصلہ کرنے کے لیے کم از کم دس دن کی مہلت درکار ہوتی ہے۔ وہ اپنے معمولی روزمرہ کے مسائل کا بھی جلد کوئی فیصلہ نہیں کر سکتیں کہ کون سا لباس پہن کر جائیں۔ کبھی وہ اس سلسلے میں اپنے شوہر سے رائے لیتی ہیں اور ان کے کاموں میں مغل ہوتی ہیں اور کبھی اپنی سہیلیوں کو ٹیلی فون کر کے ان سے مشورے لیتی ہیں۔ غرض بڑی مشکل کے بعد وہ اپنا لباس منتخب کر پاتی ہیں۔ قوت فیصلہ کمزور ہونے کی وجہ سے انہیں بازار سے اپنے لیے کوئی چیز خریدنے میں بھی بڑی دقتیں پیش آتی ہیں۔ قوت ارادی کی کمی سے زندگی میں قدم قدم پر سخت پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور رفتہ رفتہ اس کا مریض بالکل کامل الوجود بن جاتا ہے چونکہ وہ بروقت کوئی فیصلہ نہیں کر سکتا اس لیے اسے زیادہ تر نقصانات سے ہی سابقہ پڑتا ہے اور ہر نقصان پر جو ذہنی صدمہ پہنچتا ہے وہ اس کو کئی دنوں تک پڑمردہ و بھگرتہ رکھتا ہے۔ قوت ارادی کی کمزوری کی وجہ سے زندگی کے بعض اہم مسائل مدتوں کھٹائی میں پڑے رہتے ہیں۔ ایک مشہور امریکی ماہر نفسیات ڈاکٹر جیمز ہولیج نے اپنے ایک مضمون میں ارادے کے کمزور کسی جارج نامی شخص کا واقعہ بیان کیا ہے جس کی عمر چالیس سال سے تجاوز کر چکی تھی لیکن وہ اپنی شادی کے آخر تک کوئی فیصلہ نہ کر سکا۔ شادی کے لیے جن جن باتوں کی ضرورت ہوتی ہے وہ سب اسے حاصل ہو چکی تھی۔ معاشی استحکام، اپنا شاندار ذاتی مکان اور زندگی کی دیگر تمام سہولیات، لیکن وہ اپنی شادی کے متعلق کوئی فیصلہ کرنے سے ہمیشہ ہچکچاتا رہا۔ آخر اس کا ایک دوست جو بچپن سے اس کے تمام حالات سے بخوبی واقف تھا ایک مرتبہ اس کے گھر دو تین روز کے لیے مہمان بن کر آیا۔ اس نے بہت قریب سے جارج کی زندگی کا جائزہ لیا اور فیصلہ کیا کہ اب اسے واقعی شادی کر لینی چاہیے۔ چنانچہ اس نے بیچ میں پڑ کر اپنی ذمے داری پر اور اپنے اثر و رسوخ سے کام لے کر ایک لڑکی جین سے رشتے کے لیے سلسلہ عجبانی شروع کی اور آخر کار کسی نہ کسی طرح جارج کی شادی ہو گئی۔ اب اگر جارج کا یہ دوست اس کیلئے یہ حتمی فیصلہ نہ کر دیتا تو جارج ابھی مدتوں بیوی بچوں سے محروم ہی رہتا۔ جارج کی طرح اور بہت سے ایسے لوگوں کی مثالیں پیش کی جاسکتی ہیں جو محض قوت ارادی اور قوت فیصلہ کی کمی کی وجہ سے اب تک زندگی کی بہت سی نعمتوں سے محروم ہیں مابین کا خیال ہے کہ جب آرام طلبی اور ٹال مٹول کی عادت بہت پختہ ہو جاتی ہے تو اس کی وجہ سے قوت ارادی میں اضطحال پیدا ہو جاتا ہے اور جب قوت ارادی میں اضطحال پیدا ہو جائے تو پھر اس سے قوت فیصلہ کا متاثر

۵۔ دیر تک خوب جم کر اور پوری یکسوئی کے ساتھ کام کی عادت ڈالنے
۶۔ ہمیشہ سرگرم عمل رہیے دریا کے کنارے کھڑے رہ کر پانی کی تیز
روانی سے نہ گھبرائیے بلکہ اس میں غوطہ لگا کر اپنے ہاتھ پاؤں کو جوش دیجیے
اور پھر تیر کر دوسرے کنارے پہنچا جائے۔

آج کا کام کل پر نہ چھوڑیے
یہ تو عموماً بہت آسان کام ہے کہ پچاس سگریٹ پینے کے بعد اداسی سے
یہ کہہ دیا کہ بس اب آئندہ سگریٹ نہ پیوں گا، یہ میری صحت کے لیے خراب
ہے۔ میں بالکل واہیات آدمی ہوں۔ آپ نے دیکھا کہ یہاں سگریٹ چھوڑ
دینے کا صحیح معنوں میں کوئی ارادہ نہیں۔ ارادہ تو اس وقت صحیح مانا جائے گا
جب آدمی کل سے بھی کم سگریٹ پینے کے بعد تہیہ کرے۔ اس سے اندازہ ہو
سکتا ہے کہ ہاں واقعی یہ کوشش کر رہا ہے۔ ممکن ہے اب کل یہ اس سے بھی کم
سگریٹیں پیئے اور رفتہ رفتہ ایسی عادت ڈال لے کہ بالکل سگریٹ پینا ہی بند
کر دے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کسی آدمی میں اتنی ہمت ہو اور وہ آدمی طے کر
لے کہ یہ عادت بڑی بری طرح لگ گئی ہے۔ لہذا اسے یلکھت چھوڑ دینا
چاہیے ایسی صورت میں ممکن ہے دو ایک بار بھول چوک ہو جائے مگر اس میں
قوت ارادی کی اتنی کمزوری نمایاں نہ ہوگی جتنی کہ اس آدمی میں جو کوشش ہی
نہیں کر رہا ہے۔ ان ہی اصولوں کا اطلاق ہوتا ہے اچھی عادات کے ڈالنے
میں مثلاً صفائی، اخلاق، صبح سویرے اٹھنا یا اور دوسری باتیں، ان عادات
میں ہم اپنی قوت ارادی استعمال کرتے ہیں۔ کتاب کھولے بغیر آج تک کوئی
کچھ نہیں پڑھ سکا ہے۔ دس ہی منٹ کیلئے کام کر لینا شروع میں اچھا ہے۔
اس سے رفتہ رفتہ عادت پڑ جاتی ہے اگر کوئی کام بہت مشکل ہے تو اسے رفتہ
رفتہ عادت پڑ جاتی ہے اور رفتہ رفتہ کرنا چاہیے کل پر ہرگز نہ چھوڑنا چاہیے۔

زندگی کو اس طور سے مرتب کیجئے کہ قوت ارادی کو مدد ملے
آپ کو یہ معلوم ہو جائے کہ آپ کا اصل مقصد کیا ہے تو پھر جہاں تک ہو سکے
اپنی زندگی کو اس طرح مرتب کیجئے اگر آپ اپنی کمزوری پر قابو حاصل کرنا
چاہتے ہیں تو ترغیب و تحریک کی تمام چیزوں سے حتی الامکان دور رہی رہیے
اور اگر آپ کوئی نیک بات کرنا چاہتے ہیں تو اس کے واسطے صحیح ماحول پیدا
کرنے کی کوشش کیجئے اور اس کیلئے اپنی زندگی میں کوئی زبردست تبدیلی بھی
پیدا کرنے کی ضرورت درپیش ہو تو اس میں دلچسپی نہ کیجئے۔

محترم دوستو! پر دیئے گئے تمام قواعد و ضوابط اپنی عملی زندگی میں شامل
کر لیں تو یقیناً آپ کی یہ شکایت دور ہو جائیگی کہ مجھ میں قوت ارادی کی کمی ہے
آئندہ ماہ ان شاء اللہ مزید قیمتی معلومات کے ساتھ حاضر ہوں گا۔

ہونا بھی ضروری ہے چنانچہ اس صورت حال سے چھٹکارا پانے کا سب سے
بہتر طریقہ یہ ہے کہ آرام طلبی اور نال مٹول کی عادت کو زیادہ پختہ نہ ہونے دیا
جائے۔ یوں تو ہر شخص میں یہ عادت تھوڑی بہت ضرور موجود ہوتی ہے لیکن
اگر آپ وقتاً فوقتاً اپنا جائزہ لیتے رہیں کہ آپ کی یہ عادت زیادہ پختہ تو نہیں
ہوتی جا رہی ہے تو آپ یقیناً کسی حد تک اس نفسیاتی مرض سے محفوظ رہیں
گے۔ ہم آپ کے ذاتی جائزہ یا محاسبہ کیلئے نیچے چند سوالات دے رہے ہیں
آپ ان کے صحیح جواب دیجئے۔

۱۔ آپ نے گزشتہ ہفتے کتنی مرتبہ اہم فیصلے کیے؟
۲۔ آپ نے جو فیصلے کیے وہ فوری طور پر اور جھٹ کر ڈالے یا کافی
پچکا پھٹ اور پس و پیش کے بعد کیے؟
۳۔ آپ نے وہ فیصلے خود کیے یا کسی دوسرے سے مشورے کے بعد کیے؟
۴۔ کیا آپ اپنے ان فیصلوں پر اب تک قائم ہیں اور ان کے مطابق
کام کر رہے ہیں؟

۵۔ یا آپ نے اپنے ان فیصلوں کو بعد میں کچھ سوچ سمجھ کر تبدیل کر ڈالا
آپ اپنی اس قسم کی تمام باتوں کا محتاط طور پر جائزہ لیجیے اور اس سلسلے
میں اپنے معمولی فیصلوں کو بھی ہرگز نظر انداز نہ ہونے دیجیے۔ مثلاً آپ صبح
کے وقت لباس کا انتخاب کرنے میں کتنی دیر لگاتے ہیں؟ آپ نے کسی روز
ایک شخص کو ٹیلی فون کیا لیکن پھر اس شخص کا جواب سننے بغیر رہیور ہاتھ سے
رکھ دیا کیونکہ دوسرا ضروری کام اسی وقت آپ کو یاد آ گیا آپ نے کسی روز
اپنے آفس بوائے کو کھانا لینے کی غرض سے کینٹین بھیجا لیکن پھر اسے دوسرے
بچے راستے سے ہی واپس بلا لیا تاکہ کھانے کے آرڈر میں کچھ رد و بدل کر سکیں
۔ جب آپ اپنے طور پر اس قسم کی تمام باتوں کا جائزہ لیں گے تو آپ کو خود
اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کس حد تک اس خطرناک نفسیاتی مرض ”ایبولیا“ کو
اپنے قریب بلا چکے ہیں یعنی آپ کی قوت ارادی اس حد تک کمزور ہو چکی ہے
کہ اگر اب بھی روک تھام نہ کی گئی تو ایک دن اس کا خاتمہ ہو جائیگا اور آپ
واقعی مجبور و بے دست و پا بن کر رہ جائیں گے۔ قوت ارادی کو مستحکم اور قائم و
دائم رکھنے کے لیے حسب ذیل باتوں پر عمل کیجئے۔

۱۔ آرام طلبی اور نال مٹول کی عادت ترک کر دیجئے۔
۲۔ اپنے تمام مسائل اور معاملات کا خود فیصلہ کیجئے اور اپنے فیصلوں پر
قائم رہیے۔

۳۔ اپنی تمام ذمے داریوں کو سمجھئے اور اپنے اندر ان کا احسان پیدا کیجئے
۴۔ اپنی تمام کمزوریوں کا خود جائزہ لیجئے اور پھر انہیں دور کر نیکی کوشش کیجئے

خوابوں کی حقیقت

تحریر:- سید عاقل شاہ کاظمی (کوئٹہ)

مضبوط ہوگی یا وہ ایسی چیز۔ کے حصول میں سخت رویہ اختیار کرے گا جس میں لذت و خوش بختی دونوں ہی ہوں۔

کسی عورت کو اس حال میں دیکھنا کہ اس کے پاس عضو مخصوص ہو اور عورت حاملہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ اس عورت کے پیٹ میں ذی وجہت لڑکا ہے جو اپنے خاندان کا سردار ہوگا۔ گود میں لڑکا ہو حاملہ نہ ہو تو بھی یہی تعبیر ہے البتہ وہ اس کے بعد بیٹا نہ بنے گی اور جتنا وہ بلوغت سے پہلے فوت ہو جائے گا اور یہی تعبیر اس وقت بھی ہے جب عورت خواب دیکھے کہ اس کے چہرے پر مردوں کی طرح داڑھی ہے اور کبھی اس کی تعبیر شوہر ہوتا ہے جو اس عورت کے باعث لوگوں میں شہرت و عزت حاصل کرے گا۔ عورت کی شرمگاہ کا دیکھنا اور پاس ہونا کشادگی کی علامت ہے شرمگاہ میں صحبت سے مراد یہ ہے کہ مفعول ہو کہ ذلیل کرنے کے بعد اس سے اپنی ضرورت پوری کرے گا بشرطیکہ صحبت کرنے والا معلوم ہو صحبت کرنے والا معلوم نہیں تو اس کی تعبیر ذلت و خواری ہے دریں صحبت میراث میں مال پانے کے مترادف ہے بشرطیکہ صحبت کرنے والا معلوم ہو معلوم نہیں تو عمر میں اضافہ کی علامت ہے چوپائے یا جانور سے صحبت کی تعبیر یہ ہے کہ خواب دیکھنے والے کو چوپائے کے مالک سے حاصل ہوگا۔ یہ دیکھنا کہ اس کا عضو مخصوص چوپایوں جیسا ہے تو یہ بات خاندان کے بڑھنے کی دلیل ہے۔ جانے پہچانے چوپائے سے صحبت غیر متحق سے بھلائی کے مترادف ہے اور کبھی یہ بھلائی اس کے ساتھ ہوگی جس کی طرف جانور منسوب ہے۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ اس کو اجر بھی کوئی نہ ملے گا۔

چوپایہ نامعلوم ہو تو دشمن پر فتح نصیب ہوگی اور اسے ذلیل و خوار بھی کرے گا۔ **پرندے یا جنگلی جانور** سے صحبت کی بھی یہی تعبیر ہے۔ بیوی کو حیض دیکھنے کی تعبیر اس کے کاموں کی بندش ہے خود اپنے آپ کو حیض دیکھنا حرام کام میں جتلا ہونے کے مترادف ہے۔ **خواب میں اپنے کو ناکام دیکھنا** اپنے معاملات کے خلط ملط ہونے کی دلیل ہے اور ہر خواب جس میں منی خارج ہو اور غسل واجب ہو اس کی کوئی تعبیر نہیں کیونکہ احتلام شیطان مردود کے دوسرا کا نتیجہ ہے۔

بہت سے دوست براہ راست مجھ سے اپنے خوابوں کی تعبیر پوچھنے کی کوشش کرتے ہیں ان تمام دوستوں کو ہدایت اور نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے خوابوں کی تعبیر معلوم کرنے کیلئے ادارہ روحانیت جو ابی لغافہ کے ہمراہ اپنا خواب تحریر کر کے ارسال کریں۔ باری آنے پر آپکے خط کا جواب دے دیا جائیگا کیونکہ ماہر روحانیت کی مصروفیات بہت زیادہ ہوتی ہیں یہی وجہ ہے کہ کبھی کبھار خط کا جواب دینے میں چند یوم بھی لگ جاتے ہیں۔ اب ہم اپنے معمول کے مضمون کی جانب آتے ہیں۔

شادی خواب میں دیکھنے کی تعبیر یہ ہے کہ یہ شخص اپنی بیوی یا مگنیت کے اعتبار سے فخر، شرف اور دبدبہ حاصل کرے گا نیز دنیوی وجہات پائے گا مرد عورت سے شادی ایسے معاملہ میں کامیابی کے مترادف ہے جس سے انسان مایوس ہو چکا تھا یا وہ بالکل ختم ہو گیا تھا کسی عورت کو دیکھنے بغیر اور اس سے صحبت کئے بغیر منی کا خروج کسی کے قتل کا باعث بنے گا۔

جانے پہچانے آدمی سے سلام کرنا اس بات کی علامت ہے کہ وہ اس آدمی سے اپنی یا اپنے بیٹے یا کسی دوسرے کی شادی سے متعلق گفتگو کرے گا اگر اس آدمی نے سلام کا جواب دے دیا تو گویا اس نے شادی کا پیغام قبول کر لیا ورنہ نہیں اور کبھی سلام کی ابتدا کرنے والے کی شادی دوسرے کی بیوی سے ہو جاتی ہے۔

آدمی جانا پہچانا نہ ہو تو اس کا مطلب ہے اپنے وطن سے باہر شادی اس کی بیوی سے کسی اور کا نکاح اس عورت کے گھر والوں سے بھلائی اور حصول دولت کی علامت ہے ماں بہن یا ایسی عزیزہ سے شادی دیکھنا جس سے شادی شرعاً جائز نہیں تو ایسا شخص کہ کمرہ یا مدینہ منورہ پہنچے گا بشرطیکہ یہ خواب شہر حرمت (ذی قعدہ، ذی الحجہ، محرم، رجب) میں ہو حرمت کے مہینے نہ ہوں تو کسی رشتہ دار سے حسن سلوک کی علامت ہے اور قطع رحمی کے بعد رشتہ داروں سے نیکی کے مترادف جانے پہچانے جو ان مرد سے شادی دشمن پر فتح کی علامت ہے مرد جانا پہچانا ہو اور ان کے درمیان دشمنی نہ ہو تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ مفعول فاعل اس کے ہم نام یا اس جیسے شخص سے بھلائی حاصل کرے گا نامعلوم مرد کا قصہ ہے تو گویا طلب دنیا کی خواہش

اسے نہ پڑھیں!

روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کی

14 سال مسلسل اشاعت بلاشبہ ایک مشکل امر ہے۔ اور وہ بھی اتنی کم قیمت پر، مجلس مشاورت میں اس معیاری ماہنامہ کی قیمت کے اضافہ پر بات کی گئی ہے کہ آج ڈالر 156 کا ہو چکا۔ مہنگائی کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔ ماہنامہ تحفہ روحانیات کی تیاری ایک یاد و فرد کی بات نہیں، روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کی تیاری مختلف مراحل سے گزر کر ہوتی ہے۔

پہلا مرحلہ شروع ہوتا ہے تو رسالہ کے مضامین کی ترتیب، ایڈیٹنگ، کمپوزنگ، گرافکس، ڈیزائننگ، **دوسرا مرحلہ** کانڈکٹ خریداری، پرنٹنگ پریس پر چھاپنے کے اخراجات، رسالہ کی ہارڈنگ، **پھر تیسرا مرحلہ** رسالہ کی ترسیل کا، ریلوے، محکمہ ڈاک، کوریئر پستی سے بھیجے کا سلسلہ۔ **چوتھا مرحلہ** انڈون ملک میں نامزدینوز انجینیئرس سے رقم کی وصولی، وہ بھی اس صورت میں ہوتی ہے کہ رسالہ کی فروخت کس حد تک ہوتی ہے۔

یہ مکمل ٹیم کا کام ہے، ادارہ کے اپنے بھی اخراجات ہیں۔ جن میں ملازمین کی تنخواہ اور دیگر اخراجات شامل ہیں۔ یہ سب کچھ مفت میں نہیں ہوتا بلکہ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات خرید کر پڑھنے کی عادت ڈالیں۔ جن شہروں میں ماہنامہ نہیں ملتا ہمیں مطلع کریں ہم ان تک پہنچانے کا بندوبست کریں گے پھر آپ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کے سالانہ ممبر بن جائیں صرف رسالہ کی اصلی قیمت ادا کریں۔ ڈاک خرچ اور اسٹیشنری کے اخراجات ادارہ کے ذمہ ہوں گے زیادہ سے زیادہ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات اپنے دوستوں عزیز اقارب کو متعارف کروائیں تاکہ آپ کے تعاون سے ادارہ مزید بہتر کارکردگی ثابت کر سکے۔

گزشتہ چند سالوں سے قارئین تحفہ روحانیات کو اس بات پر زور دیا جا رہا ہے کہ رسالہ بازار سے خرید کر پڑھیں مفت مانگنے پر اسرار نہ کریں۔ یا انٹرنیٹ سے ڈون لوڈ نہ کریں بہت سے ایسے قارئین ہیں جو کہ صرف اس انتظار میں ہوتے ہیں کہ کوئی نیٹ پر روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات اپ لوڈ کرے تو ہم مطالعہ کریں اس طرح وہ اپنے حصہ کے 60 روپے بچانے میں سر توڑ کوشش کر کے کامیاب ہو جاتے ہیں۔ جس سے ادارہ کو نقصان ہوتا ہے خود وہیں جو طم آپ پڑھ رہے ہیں اس میں مکمل طور پر ادارہ کی محنت اور سرمایہ کے بعد شائع ہوتا ہے۔ جسے آپ مفت میں پڑھ رہے ہیں۔ مجلس مشاورت میں طے پایا ہے کہ جولائی سے ماہنامہ تحفہ روحانیات کی قیمت 60 روپے سے بڑھا کر 80 روپے کر دی جائے۔ امید ہے پھر پورے تعاون فرمائیں گے اور مفت میں نہ پڑھیں گے۔ (ادارہ)

ایک شخص امام ابن سیرینؒ کے پاس آیا اور ایک خواب کا ذکر کیا جس سے وہ مغموم تھا اور بیان سے شرما رہا تھا۔ آپ نے کہا خواب لکھ دے اس نے لکھا اے آقا! میں تین ماہ تک گھر سے غائب تھا جہاں میں تھا وہیں میں نے خواب دیکھا کہ گویا سوار ہو کر وہاں سے چلا اور اپنے گھر آیا میں نے دیکھا جیسے میری بیوی سو رہی ہے اور دو مینڈھے اس کی شرمگاہ پر سینک لڑا رہے ہیں ایک نے دوسرے کو زخمی کر دیا اس کے بعد میں نے اپنی اہلیہ کو چھوڑ رکھا ہے اور بخدا میں اپنی اہلیہ کو بہت چاہتا ہوں۔ اس نے یہ کاغذ امام صاحب کی خدمت میں پیش کر دیا آپ نے اس سے فرمایا اپنی بیوی کو چھوڑو نہیں وہ ایک پاکدامن شریف اور پاکباز عورت ہے۔ جب تیری بیوی نے سنا تو دایں آ رہا ہے اور جلد ہی گھر پہنچ جائیگا تو اس نے اپنی شرمگاہ کے بال صاف کرنے کیلئے مطلوبہ چیز تلاش کی جو اسکو نہ مل سکی اور نہ ہی کوئی دوسری تدبیر سمجھ میں آئی نہ معمول کے مطابق بغیر دوا اس نے اپنی شرمگاہ کے بال قینچی سے صاف کرنے کی کوشش کی تو اسی کوشش میں اس کی شرمگاہ زخمی ہو گئی اگر تجھے تفصیل مطلوب ہے تو اس سے ابھی معلوم کر لے مجھے سچا پائے گا۔ یہ سن کر وہ شخص گھر گیا بیوی کے قریب ہو کر اس سے محبت کا ارادہ کیا تو وہ بدکنے لگی اور کہا کہ بخدا تو میرے قریب نہ آ سکے گا جب تک کہ آپ سات ماہ تک دور رہنے کی وجہ نہ بتائیں گے۔ اس پر اسکے خاوند نے اپنا خواب اور امام کی تعبیر بیوی کو بتائی جس کی اس نے تصدیق کی۔ پھر اس عورت نے شوہر کا ہاتھ زخمی جگہ پر رکھا جہاں اس نے روئی کا پھاریہ محسوس کیا جس کا ذکر امام صاحب نے کیا تھا تحقیق حال کے بعد وہ شخص امام کی خدمت میں آیا اور امام صاحب کو ساری خبر سے آگاہ کیا امام صاحب نے سچی تعبیر کی توفیق پر اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی اور اس کا شکرا ادا کیا۔

حاصل کی تعبیر دنیوی ترقی ہے اور یہ کہ اس کا مال بڑھے گا کبھی اس کی تعبیر کسی انسان سے خوف زدہ ہوتا ہے جیسا کہ کہاوت ہے کہ ”فلاں انسان کے ڈرنے زمین تک کو بوجھل بنا دیا ہے“

ولادت کی تعبیر گھر میں لڑکی کی پیدائش جلد ہی بھلائی، فرحت اور کشائش کی علامت ہے اور لڑکے کی پیدائش فکر و غم کی دلیل اور کنیز خریدنے کی تعبیر بھلائی اور فراخی سے دی جاتی ہے۔

غلام خریدنے کی تعبیر رنج ہے خواب میں بیوی کو بچہ جنم دیکھنا جب کہ وہ حقیقت میں بچی جنمیتی ہو تو اس کی تعبیر وہی ہوگی جو گزری اور یہ بھی ہے کہ بچی سے بچہ اور بچہ سے بچی مراد ہو بشرطہ وہ عورت حاملہ بھی ہو (یعنی تعبیر برعکس ممکن ہے)۔

مرشد کے جوتے

مواصلہ:- فیصل بشیر (چنگل)

خانقاہ سے آرہے ہو کیا؟ تو وہ آنکھیں ملتا ہوا بولا ہاں آپ نے اشتیاق سے پوچھا کیسے ہیں میرے مرشد.....؟

وہ مختصر بولا وہ تو ٹھیک ہیں اور میں ان کے پاس مدد کیلئے گیا تھا مگر اور کچھ تو دیا نہیں ہاں اپنے پرانے بوسیدہ جوتے ضرور دیئے ہیں۔ یہ سنتے ہی امیر خسرو کی حالت غیر ہو گئی اور کہنے لگے کہاں ہیں میرے مرشد کے نعلین؟ تو اس نے ایک کپڑا کھول کر دکھا دیئے آپ نے ان کو پکڑا چوما اور اپنی آنکھوں سے لگایا اور کہنے لگے کیا تو ان کو پہنچ گا... اس نے کہا امیر کیوں مذاق اڑاتے ہو۔ امیر خسرو بولے مذاق نہیں میرے پاس اس وقت سات لاکھ چیتل ہیں وہ لے لو مگر میرے مرشد کے نعلین مجھے دے دو۔ اگر چاہو تو دہلی چلو اتنی ہی رقم اور دے دوں گا تمہیں، سات لاکھ چیتل کا سن کر وہ چکرا گیا اور بڑا نہیں بس میرا تو چند ہزار سے گزرا ہوا جائے گا مگر امیر خسرو نے زبردستی اس کو سات لاکھ چیتل دیئے اور ساتھ میں سپاہی اور تحریر دے دی تاکہ کوئی اس پر شک نہ کرے اور پھر امیر خسرو اس حالت میں خانقاہ مرشد میں داخل ہوئے کہ جوتے اپنی دستار میں لپیٹ رکھے تھے اور سر پر رکھے آگے کی جانب بڑھے چلے آرہے تھے، زار و قطار رو رہے تھے حضرت نظام الدین اولیاء نے مسکراتے ہوئے پوچھا، خسرو ہمارے لیئے کیا لائے ہو؟ امیر نے جواب دیا سیدی آپ کے نعلین لایا ہوں، کتنے میں خریدے؟ حضرت نظام الدین اولیاء نے استفسار کیا۔ سات لاکھ چیتل امیر نے جواباً عرض کی، بہت ارزاں لائے ہو۔

محبوب الہی مسکراتے ہوئے بولے جی سیدی سات لاکھ چیتل تو بہت کم ہیں اگر وہ سیدزادہ میری جان بھی مانگتا تو جان دے کر نعلین مرشد حاصل کر لیتا یہ تھی ان کی اپنے مرشد سے محبت اور حضرت نظام الدین اولیاء کا مقام معرفت جس کی وجہ سے ان کو محبوب الہی کہا جاتا ہے۔ دراصل یہ واقعہ میرے ذہن میں تب آیا جب میں نے یہ شعر پڑھا

جوسر پہ رکھے کول جائے نعل پاک حضور

تو پھر ہمیں گے ہاں تا جدار ہم بھی ہیں

جب اولاد رسول کے نعلین کی اتنی قیمت اور وقعت ہے، تو میرے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے نعلین پاک کی کیا بات ہوگی۔

ایک دن سیدزادہ حضرت سید نظام الدین اولیاء کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی، یا حضرت میں ایک غریب سیدزادہ ہوں، سر پر جوان بیٹیوں کا بوجھ ہے، سادات گھرانے کی نسبت ہو سکتی وجہ سے زکوٰۃ بھی نہیں لے سکتا، آپ میرے دینی بھائی ہیں اور سید بھی ہیں آپ میری کچھ مدد کر دیجیے۔ آپ نے اس کو عزت و تکریم کے ساتھ بٹھایا اور خادم سے بلا کر کہا کہ آج کوئی نذر و نیاز آئی خانقاہ میں تو خادم نے عرض کی سیدی ابھی تک تو کوئی نہیں آئی لیکن جیسے ہی آئی میں آپ کو اطلاع کر دوں گا۔ آپ نے سید زادے کو تسلی دی اور کہا اللہ یہ بھروسہ کرے وہ دست غیب سے کوئی نہ کوئی انتظام فرمادے گا۔ مگر تین دن گزر گئے کوئی نیاز نہ آئی۔ سیدزادہ بھی مایوس ہو گیا کہ بس ایسے ہی باتیں مشہور ہیں ان کے بارے میں یہاں تو کوئی مدد ہی نہیں ہو سکی میری۔ ایک دن اس نے واپسی جانے کی اجازت طلب کی۔ حضرت محبوب الہی کو بہت دکھ ہوا کہ مہمان خالی ہاتھ گھر سے جا رہا ہے آپ نے اس کو چند پل کیلئے روکا اور اندر سے اپنے نعلین لا کر دے دیئے اور کہا بھائی اس فقیر کے پاس تمہیں دینے کیلئے اپنے ان جوتوں کے علاوہ کچھ نہیں۔ وہ سیدزادہ جوتے لیکر چل پڑا اور سوچنے لگا کہ ان پرانے بوسیدہ جوتوں کا کیا کروں گا۔ حضرت نے اچھا مذاق کیا ہے میرے ساتھ۔

دوسری طرف کا احوال یوں ہے کہ سلطان محمد تغلق کسی جنگی مہم سے واپس آ رہا تھا اور حضرت امیر خسرو جو حضرت نظام الدین اولیاء کے خلیفہ بھی تھے سلطان کے ساتھ تھے اور چونکہ آپ ایک قابل قدر شاعر تھے اس لیے دربار سلطانی میں اہمیت کے حامل تھے۔ آپ نے سلطان کی شان میں قصیدہ کہا تو سلطان نے خوش ہو کر آپ کو سات لاکھ چیتل (سکہ رائج الوقت) سے نوازا۔ اپنے واپسی کے سفر پر جب ابھی لشکر سلطانی دہلی سے باہر ہی تھا اور رات پڑاؤ کیا گیا تو اچانک امیر خسرو چلا اٹھے مجھے اپنے مرشد کی خوشبو آتی ہے۔ مصاحب بولے امیر حضرت محبوب الہی تو کیلو کھڑی میں ہیں جو دہلی سے کافی دور ہے تو آپ کو انکی خوشبو کیسے آگئی، مگر امیر خسرو بے قرار ہو کر باہر نکل پڑے اور خوشبو کا تعاقب کرتے کرتے ایک سرائے تک جا پہنچے۔ جہاں ایک کمرے میں ایک شخص اپنے سر کے نیچے کچھ رکھ کر سویا ہوا تھا اور خوشبو وہاں سے آ رہی تھی آپ نے اس کو جگایا اور پوچھا تم حضرت نظام الدین کی

لاجرب استخاره

تحریر

نبیل منزل

ملتان

1818 بنا کر دیارِ ملت بھی یہی آیا اس طرح انعام کا حقدار ٹھہرا۔ یہی وظیفہ لکھ رہا ہوں امید ہے پسند آئیگا۔ روزانہ رات کو یہ الفاظ 1100 بار پڑھے اول آخر 11 بار درودِ ابراہیمی ان شاء اللہ سات دن میں کامیابی مل جائے گی۔ نمازِ پنجگانہ نہایت ضروری ہے۔ الفاظ یہ ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

بعد کامیابی 11 روپے اور ایک روٹی فقیر کو لازمی دیں روٹی میٹھی ہوئی چاہئے امید ہے دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں گے۔

110 مجرب استخارے

مکتبہ روحانیات کی جانب سے 110 استخاروں پر مشتمل کتاب شائع کی گئی جس کی مقبولیت میں بے انتہا اضافہ ہوا ہے۔ ایسے قارئین جو کہ استخاروں کا شوق رکھتے ہوں لازمی اس کتاب کو حاصل کریں ایسے قارئین جنہیں یہ کتاب مارکیٹ میں شارٹ ہونے کی وجہ سے نذرِ رسی ہو وہ ادارہ سے لازمی رابطہ کریں ان شاء اللہ جلد ہی انہیں رجسٹرڈ کتاب ارسال کر دی جائیگی اپنا آرڈر فوری بک کروائیں کیونکہ چند کتب اسٹاک میں موجود ہیں۔ 110 مجرب استخارے کتب میں نمبرات نکالنے کے علاوہ دنیاوی ہر مشکل اور پریشانی کے حل کیلئے کئی اقسام کے استخارے بھی شائع کئے گئے جن کی مدد سے آپ اپنے روزمرہ میں پیش آنے والی مشکلات کا حل استخاروں کی مدد سے حاصل کر سکتے ہیں۔

0300-6351192

0333-6158193

تمام شائقین منزل کی نمبر کو مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ عرصہ 10 سال کی محنت کے بعد استخاروں پر مشتمل نایاب کتاب مکتبہ روحانیات، منزل کی نمبر کی جانب سے شائع کر دی گئی ہے۔ ایسے حضرات جو ابھی تک کتاب حاصل نہ کر سکے وہ اپنی کتاب ابھی منگوانے کیلئے ادارہ سے فوری رابطہ کریں۔

کچھ دن پہلے کی بات ہے ایک دوست کا مجھے فون آیا ہے کہ پریشان ہوں حالات سے بہت زیادہ مایوس ہوں کاروبار بند ہے جوان بچوں کی شادی کرنی ہے مگر مالی کمزوری اتنی ہے کہ کچھ عقل بھی کام نہیں کر رہی کیا جائے میں نے غور سے بات سنی اور مکمل توجہ سے ان کی زندگی کا جائزہ لیا جا تو پھر میں نے ان کو ادارہ روحانیات سے نگینہ شرفِ وصل منگوانے کا مشورہ دیا اس دوست نے میری ہدایت پر عمل کیا اور چودہ سال بعد پچھلے برس بڑا انعام اٹھایا۔

اس لئے اب بھی بہت سے لوگ ہیں جو کئی برس سے کئی نمبر پر روپے لگا کر تھکے ہوئے ہیں اور انعام سے کبھی بھی کامیاب نہ ہو سکے تو ان دوستوں سے گزارش ہے سب سے پہلے کسی صاحبِ روحانیت سے مشورہ کریں یا ادارہ ہذا سے زانچہ بنوائیں جس سے معلوم کیا جاسکے کہ کیا وجہ ہے اور پھر درست رہنمائی کی جاسکے۔ اندھیرے میں قبر چلانے سے وقت کا ضائع تو ہو گا اور اپنا پیسہ بھی ضائع ہوگا اس طریقے سے عمل کرنے میں کامیابی کا عنصر سو فیصد ہوتا ہے۔ کوئی درد یا وظیفہ اسی وقت فائدہ دیتا ہے جب کوئی درمیان میں رکاوٹ نہ ہو یعنی رکاوٹ بھی سیارگان کی کمزوری یا بندش بھی ہو سکتی ہے جب ہر طرف سے تسلی ہو جائے تو کوئی بھی وظیفہ کرنے سے انعام کے حق دار بن سکتے ہیں باقی انسان کے اپنے دماغ سے بڑا کوئی استاد نہیں ہوتا لیکن رہنمائی تو لی جاسکتی ہے کوئی بھی عمل استخارہ کریں تو اگر حق کی مکمل ڈبی روزانہ لگا لگیں ورنہ نمبر دکھایا جاتا ہے مگر انعام تک پہنچنا مشکل ہوتا ہے لہذا مکمل قوانین استخارہ ہی کامیابی کی دلیل ہیں۔

آج کا استخارہ کئی نمبر ایک دوست نے کیا اسے خواب میں نظر آیا کہ ایک بس پر وہ خود سوار ہوا ہے۔ مگر اس میں بھی ڈرائیور نہیں ہے بس بنا ڈرائیور کے چل رہی ہے اور اس کی آنکھ مکمل گئی میں نے نمبر 8181 اور



تحریر: زانا محمد فرخ (اسلام آباد)

الرجی کا خاتمہ

شہد پانی میں ڈال کر پینے سے جلد اندر سے صاف ہو جاتی ہے۔ جلد پر ہونے والی الرجی کو دور کرنے کیلئے شہد کا پانی بے حد فائدہ مند ہے۔ اس سے جلد کی نمی بھی برقرار رہتی ہے اور خشکی بھی نہیں بن پاتی۔

جسمانی طاقت میں اضافہ

یہ پانی کی کمی کو دور کرتا ہے۔ جسم میں مناسب نمی بنی رہے تو وہ توانا اور تندرست رہتا ہے۔ سارا دن چاق و چوبند رہنے کے لیے صبح اٹھ کے شہد کا پانی پینا مفید ہے۔ جو لوگ دن بھر میں ست اور جھومتے رہتے ہوں وہ شہد کے پانی کو ضرور اپنی غذا کا حصہ بنائیں۔

امراض قلب سے حفاظت

شہد دل کو جوان اور تندرست رکھتا ہے۔ شہد کے ساتھ اگر دارچینی بھی گرم پانی میں ڈال دی جائے تو اس پانی کے استعمال سے دل کی شریانیں کھل جاتی ہیں جس سے خون بہتر طریقے سے جسم میں دوڑ سکتا ہے۔ اس کچھر سے کو لیسٹرول لیول بھی درست رہتا ہے۔ ماہرین کے مطابق شہد کے پانی کا باقاعدگی سے استعمال کو لیسٹرول کو دس فیصد تک کم کر سکتا ہے۔ تھوڑے سے گرم پانی میں ایک سے دو چمچ شہد اور ایک تہائی دارچینی پاؤڈر ڈال کر پئیں۔

قوت مدافعت میں کمی

شہد طاقت کا خزانہ ہے۔ جسم کو بیماریوں اور جراثیموں سے لڑنے کی طاقت حاصل ہوتی ہے۔ شہد کا پانی جراثیم اور بیکٹیریا کے خلاف کسی اینٹی بائیوٹک کی طرح کام کرتا ہے۔ بیماریوں سے محفوظ رہنے کے لیے شہد کا پانی باقاعدگی سے پئیں۔ اگر 21 یا 41 بار سورہ فاتحہ اول آخر درود شریف 40 بار روزانہ دم کریں تو ان شاء اللہ کسی ڈاکٹر کے پاس جانے کی نوبت ہی نہ آئے۔

شہد کی افادیت و اہمیت سے کون واقف نہیں۔ زمانہ قدیم سے اسے دوا اور غذا دونوں صورتوں میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ تاہم اکثر اسے گرم پانی کے ساتھ شامل کر کے نہار منہ پینے کا بھی مشورہ دیا جاتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس طرح شہد کی غذا اہمیت اور اس سے جسم کو حاصل ہونے والے فوائد مزید بڑھ جاتے ہیں۔ شہد کے پانی سے آپ کو اپنی مجموعی صحت میں حیرت انگیز مثبت تبدیلیاں آتی نظر آئیں گی۔ آئیے گرم پانی کے ساتھ شہد کے استعمال سے حاصل ہونے والے چند فوائد پر نظر ڈالتے ہیں۔

وزن کم کرنا

وزن کم کرنے کے خواہش مند افراد اگر صبح اٹھ کر ایک گلاس گرم پانی میں شہد ڈال کر پئیں تو ان کا وزن تیزی کے ساتھ کم ہوگا اور اس سے صحت کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔ عموماً ڈانٹنگ کرنے والوں کو شہد کے ساتھ لیموں کے چند قطرے بھی ڈالنے کیلئے کہا جاتا ہے۔ اس سے جسم کا کو لیسٹرول کم ہوتا ہے اور چربی کھل جاتی ہے۔ جسم کو توانائی بھی حاصل ہوتی ہے۔ بہترین نتائج کیلئے شہد کے پانی کو صبح نہار منہ اور رات سونے سے پہلے لیا جاسکتا ہے۔

کھانسی میں آرام

کھانسی کی وجہ عام طور پر گلے میں ہونے والی خارش یا خشکی ہوتی ہے۔ شہد کے پانی سے سانس کی نالی صاف ہو جاتا ہے اور غلغمل بھی صاف کرتا ہے۔ شہد کے ساتھ لیموں کے قطرے گرم پانی میں ڈالیں اس ڈرنک کی اینٹی آکسیڈنٹ اور اینٹی بائیوٹک خصوصیات کھانسی کی تکلیف میں راحت کا باعث بنتی ہے۔

نظام ہضم بہتر ہو

عموماً نظام ہضم میں خرابی معدے میں پیدا ہونے والی تیزابیت کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ معدے کے انقباض یا قبض وغیرہ کی وجہ سے بھی ماہضم خراب ہو سکتا ہے۔ ان تمام صورتحال کے لیے شہد کا پانی بے حد فائدہ مند ہے۔

تحفہ روحانیات کے وٹس ایپ گروپ سے

ایک تو معمولی رطوبت جوانی کے ذریعہ صفا کے ساتھ عشری میں گرتی ہے دوسری خاص رطوبت جو خون عضلات میں پہنچ کر شکر تحلیل کرتی ہے اگر یہ کم مقدار میں یا ناقص پیدا ہونے لگے تو شکر کار بائک ایڈیٹس اور پانی میں نہیں بدلتی اور گردوں کی راہ پیچش کے ساتھ ل کر خارج ہونے لگتی ہے۔ جگر خراب ہو جائے تب بھی شکر آنے لگتی ہے اس طرح دماغ کے لیٹن چہارم میں ایک سوراخ ہوتا ہے جسے سوراخ شکر Sugar.Puncture کہتے ہیں یہ دماغ کے مرکز جگر میں شکر کے انہضام و تحلیل میں مدد دیتا ہے اسیں خرابی بھی اس مرض کا سبب ہے اسکے علاوہ صدمہ رسولی آنتوں میں زخم یا چوٹ اور زیادہ فاسٹ فوڈ مشائی بھی اسکے اسباب ہیں۔

بعض مریضوں میں سردی یا بارش میں نہانا یا ورزش کے بعد جسم ٹھنڈا ہونے سے پہلے پانی پی لینا خاص طور پر جو افراد گرمیوں کے موسم میں روزہ نہایت ٹھنڈے شربت سے کھولتے ہوں ان میں اس مرض کا خطرہ بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے۔

تلاش: - اس میں غذا اور پرہیز کی اشد ضرورت ہے۔ میٹھی اور نشاستہ دار خوراک سے پرہیز لازمی ہے گندم کی روٹی کی بجائے جوادر کی کی روٹی دیں زیادہ تر ڈاکٹر اصل سبب معلوم نہیں کرتے ستر فیصد شوگر کو قہقہہ طور پر ہوتی ہے جو زیادہ میٹھا کھانے یا جگر خراب ہونے سے ہوتی ہے مگر مریض کو گولیوں پر لگا دیا جاتا ہے وہ بے چارہ ٹھیک ہو بھی جائے تب بھی مرتے دم تک گولیاں ہی کھاتا رہتا ہے

گلو شک تین ماشہ۔ گڑھ مار بوٹی تین ماشہ۔ دونوں کو پیس کر ایک چمچ نہار میں کھا ہیں اور پرتادہ کدہ کارس دو چمچ پی لیا۔ رات دن کی خوراک ہے۔ بہر حال یہ آگاہی تھی۔ صحیح علاج اور پرہیز لازمی ہے۔

شوگر

شوگر کے مریضوں کیلئے ایک چٹنی کا نسخہ درج ذیل ہے جسے استعمال کر کے وہ شوگر کا مکمل علاج کر سکتے ہیں اس چٹنی کے اجزاء چار چیزیں ہیں۔

1۔ لہسن چھلا ہوا آدھ چمٹا نک

محترم دوستوں عرصہ دراز سے تحفہ روحانیات کا وٹس ایپ گروپ بنایا گیا ہے جس میں روحانی قلم کار اور دوست شامل ہیں اس گروپ میں بہت سی مفید روحانی پوسٹ کی جاتی ہیں۔ مجلس مشاورت کے متفقہ فیصلہ سے روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات میں ان شاء اللہ ہر ماہ 2 صفحات تحفہ روحانیات کے وٹس ایپ گروپ کی معیاری اور معلوماتی پوسٹ شائع کی جائیگی۔

وہ دوست جو کہ تحفہ روحانیات کے وٹس ایپ گروپ میں شامل ہونا چاہیں اپنے وٹس ایپ نمبر 92-300-6351192 پر اپنے شہر اور نام کے ساتھ میسج کریں اور گروپ میں شامل ہونے کا پیغام بذریعہ وٹس ایپ میسج روانہ کریں۔ (ادارہ)

شوگر

شوگر ایک ایسا مرض ہے کہ انسان اگر اس کی گرفت میں آجائے تو اسکو تہ وبالا کر کے رکھ دیتا ہے۔ لذتی پکوان سے گریز کرنا پڑتا ہے کبھی میٹھا کی کھانے کے لالچ میں اہلیہ اور بچوں سے ڈانٹ بھی کھانی پڑتی ہے۔ ایک سروے کے مطابق پاکستان میں ہر 7 واں انسان شوگر کی گرفت میں ہے۔ لوگ اس مہلک مرض سے کافی پریشان ہیں۔

اپنے استاد محترم سے ایک بات سیکھی کہ اگر چھوٹا بن کے کام کرو گے تو بہت آگے تک جاؤ گے۔ مخلوق کی خدمت کرو گے تمہارے لیے رحمتوں کے دروازے کھل جائے گے وسعتیں تمہارے قدم بوس ہو گئیں۔ کافی محنت کے بعد ایسا شوگر کا نسخہ ترتیب دیا ہے کہ جس کی چند خوراک ہی کہنہ از کہنہ شوگر کو اکھاڑ دگی انسولین صرف چند خوراک سے ہی راہ فرار اختیار کر لیتی ہے۔

یہ مرض ہے کیا بہت کم لوگ جانتے ہیں صرف یہ معلوم ہوتا ہے کہ لہلبہ انسولین نہیں بنا رہا جسکی وجہ سے شوگر ہو گئی ہے۔ انسانی جسم کے تین مقام ایسے ہیں جو شکر سے چربی بناتے ہیں اگر ان میں سے کسی ایک میں بھی خرابی پیدا ہو جائے تو شکر بیکار خارج ہونے لگتی ہے اور انسان کے اندر کی مشین بدن کی چربی اور گوشت سے لینا شروع کر دیتی ہے ان میں سے ایک گلٹی بانڈراس یا لہلبہ ہے Pancreas آسٹین دو قسم کی رطوبتیں پیدا ہوتی ہیں

اس کے بیچ دیکھے جو دس ڈالر کے صرف میں بیچ تھے۔ سوچا پاکستان لے چلوں اور اپنے ملک میں اس نادر پودے کو لگاؤ، اگلی رات یہ میرے ذہن پر ایک نقش کی طرح سوار رہا۔

میرا یہ بانٹنا ہے کہ جس محسن میں یہ درخت نہیں وہ گھر صحت مند نہیں۔ میں نے 2010 میں پہلی بار یہ دوا اپنے دوست احسان صاحب کو ان کی والدہ کی بیماری پر تجویز کی، احسان صاحب کہنے لگے والدہ کی عمر 82 سال ہے اور ان کے جسم میں بہت کمزوری آچکی ہے اب کھڑا ہونا ہی مشکل ہو رہا ہے۔ میں نے تفصیل سے انہیں اس پودے کا بتایا کیونکہ وہ بائیں میں ڈگری ہولڈر ہیں۔ انہوں نے اس کی تفصیل پڑھی اور والدہ کو استعمال کروائی ایک دن احسان صاحب نے بتایا کہ والدہ بالکل ٹھیک ہیں صحت اتنی بہتر ہوئی کہ انہوں نے رمضان کے روزے بھی رکھے پھر اس دوا سے اپنے خاندان کے 21 آدمیوں کی شوگر کنٹرول کر کے صحت مند ڈگر پر لے آئے۔

لاہور میں ایک حکیم صاحب کو بتانے کی دہائی انہوں نے تین سو گرام سوہانجا پاؤڈر کے 6 ہزار روپے ڈیا بیٹس کے علاج کے لینے شروع کر دیئے، حالانکہ بہاؤ پور کے علاقہ میں یہ خورد و جنگل کے طور پر ہیں، اب فیصل آباد زرعی یونیورسٹی اس کا لٹریچر عوام میں تقسیم کر رہی ہے اور فری بیج بھی دیئے جا رہے ہیں آن لائن بھی اس کا لنک موجود ہے بہر حال میں نے یہاں امریکہ میں ۵۲ ڈالر میں ایک پاؤڈر پاؤڈر خریدا ہے۔ اس کے خشک پتوں کا قبوہ پریشانیوں اور دباؤ میں سکون بخشتا ہے اور بھرپور نیند لاتا ہے، قبض کے مریضوں کیلئے آب حیات ہے، خون کی کمی کی وجہ سے چہرے کی چھائیوں کو بھگانے میں تیر بہدف ہے، کسی بھی طرح کی کمزوری کا واحد حل ہے، حاملہ عورتوں اور بچوں کو بھی استعمال کروایا جاسکتا ہے، افریقہ کے قحط کے دوران ایک چرچ نے یہ پودے غذائی کمی کے شکار لوگوں میں تقسیم کئے، پھر دیکھتے ہی دیکھتے ساری دنیا اس کی گردیدہ ہو گئی۔

آئیے آج ہی سوہانجا کا پودا گھر میں لگا کر صحت مند زندگی کا آغاز کرتے ہیں۔ یہ پودا 300 پیاروں کا علاج جو غذا کی کمی کے باعث کسی نہ کسی روپ میں ابھرتی ہیں۔ اب اس طاقت کے خزانے کا راز اب تک پہنچ چکا ہے جسے تمام عمر استعمال میں لانا اور اگلی نسل کو منتقل کرنا ہے۔

نوٹ: یہ دوا بطور غذا گھروں میں رواج دیں اور صحت مند نسلوں کے مربی بنیں غیر فطری علاج اسٹیرائیزڈ آرنی فیشل وٹامنز کی رنگ برنگی دوائیوں کی بجائے قدرت کے اس خزانے سے فائدہ اٹھائیں اللہ تبارک و تعالیٰ نے اسے انسان کے لیے صحت کے ایک خزانے کی شکل میں پیدا کیا ہے۔

2- اورک تازہ ایک چمٹا تک

3- پودینہ بڑا ایک چمٹا تک

4- انار دانہ کھٹا ایک چمٹا تک

ان چاروں کو پیس کر چٹنی بنا لیں اور صبح، دوپہر شام ایک چمچ کھا لیں۔ پرانی سے پرانی شوگر یہاں تک کہ شوگر کی وجہ سے مریض کے جسم کے کسی کو کاٹا بھی تجویز کیا گیا ہو تب بھی یہ چٹنی آزمودہ ہے اور جسم کا ورم، زخم اور معدے کی بیماری میں بھی بہت زیادہ مفید ہے۔

(نوٹ) جن افراد کو شوگر نہیں بھی ہے وہ بھی یہ استعمال کر سکتے ہیں اس چٹنی سے انہیں کبھی شوگر اور معدے کا مرض نہ ہوگا۔

سوانحنا (سوانح مشرقی)

82 سال کی عمر میں نفس چاہتے ہیں تو یہ چند پتے کھا لیجئے!

ایک وقت شاہ صاحب نے اس درخت کی طرف اشارہ کر کے بتایا کہ اس درخت کے خشک پتے ہماری خوراک ہوتی تھی۔ ہم صبح ہتھیلی بھر کر پانی کے ساتھ یہ کھا لیتے تھے اور پھر دن بھر کسی چیز کی طلب نہیں ہوتی تھی اور نہ ہی کوئی کمزوری ہوتی۔ یہ ہم فقیروں کی خوراک تھی۔

میں ایک دن انٹرنیٹ پر تحقیق کی فائلیں چھان رہا تھا کہ میری نظر ایک فائل پر پڑی The Miracle Tree یعنی ”معجزاتی

درخت“ میں فوراً اس کی طرف لپکا اور اسے پڑھنا شروع کیا، کہ یہ معجزاتی درخت 300 پیاروں کا کامل علاج ہے جو کسی نہ کسی غذائی کمی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اس درخت کے خشک پتے 50 گرام طاقت میں برابر ہیں۔ 4 گلاس دودھ، 8 مالٹے، 8 کیلے، 2 پالک کی گڈیاں، 2 کپ دہی، 18 ایمائنا ایسڈز، 36 وٹامن او ۱۹۶ اینٹی اوکسیڈینٹ میں حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا کہ یہ پودا کتنا طاقتور ہے، بحان اللہ۔

وٹامن اے گاجر میں بہت زیادہ ہے مگر اس میں چار گناہ زیادہ ہے۔ فولاد پالک میں بہت زیادہ ہے مگر اس میں چار گناہ زیادہ ہے۔ پوٹاشیم کیلے میں بہت زیادہ ہے مگر اس میں تین گنا زیادہ ہے۔ وٹامن سی مالٹے میں بہت زیادہ ہے مگر اس میں سات گنا زیادہ ہے اسی طرح ان اقادیات کی ایک لمبی فہرست ہے، جب اتنے فوائد پڑھ چکا تو درخت کی شناخت کی فکر پیدا ہوئی۔ بالکل سمجھ نہ آئے کہ کون سا پودا ہے؟

گرم ماحول اور مٹی زمین میں آسانی سے کاشت ہوتا ہے۔ میں پہلے تو یہی سمجھا کہ یہ درخت کسی امریکن غلطے کا کوئی پودا ہے آن لائن سرچ میں

سبزیوں کی افادیت

Tomato

ٹماٹر

تحریر: عرفان ہاشمی (ایبٹ آباد)

جراثیم کش اور پیشاب آور ہے۔ یہ بیری بیری کے مرض میں فائدہ پہنچاتی ہے جبکہ تیسری ٹماٹر کے درد اور نازی کی دیگر بیماریوں کے علاوہ کئی دوسری امراض میں کام آتی ہے۔ جو مریض بیماری کی وجہ سے چار پانی کے ساتھ چپک کر رہ گئے ہوں ان کیلئے ٹماٹر سے مفید غذا کوئی نہیں۔ صحت قائم رکھنے والی غذاؤں کی سر تاج غذا ٹماٹر ہے۔ یہ ہمیں نہ صرف بیماری کے جراثیموں سے بچاتا ہے بلکہ کمزوری اور سستی کو بھی دور کرتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔ پھجھوڑوں کی بیماریوں کا خاتمہ کرتا ہے جسم میں پیدا شدہ ترشی کو نیست و نابود کرتا ہے اس کے علاوہ جسم میں جراثیم کش اثرات پیدا کرتا ہے۔ ٹماٹر استعمال کرنے سے جسم کو ایک خاص قسم کا رس ملتا ہے جو جسم میں جمع شدہ کف اور انول کو تحلیل کر کے نکال دیتا ہے اس کے استعمال سے مٹانے کی پتھری بھی تحلیل ہو کر خارج ہو جاتی ہے۔ ٹماٹر میں میکینیشم اور کیلشیم دیگر سبزیوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ میکینیشم ہمارے دانتوں اور ہڈیوں کو سخت اور مضبوط بناتا ہے۔ کیلشیم سے ہڈیاں بنتی ہیں۔ ان دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اکیلا میکینیشم کچھ بھی نہیں کرتا۔ ٹماٹر میں وٹامن سی بہت زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اگر ہمارے جسم میں وٹامن سی کم ہو جائے تو جسم میں سوجن پیدا ہو جائے، جو کمزور ہو جائیں، جسم کی نشوونما رک جائے، دانت موڑھے کمزور ہو جائیں۔ ٹماٹر میں وٹامن اے، بی اور جی کے علاوہ وٹامن ڈی بھی پائے جاتے ہیں جو ہماری صحت کیلئے بہت ضروری ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے بڑھتے بچوں کو زیادہ سے زیادہ ٹماٹر کھلائیں تاکہ ان کی نشوونما بہتر طور پر جاری رہے۔ ٹماٹر ایک گھنٹہ میں ہضم ہو جاتا ہے۔ بد ہضمی کا شکار مریضوں کو ٹماٹر کا رس پینا چاہئے جن مریضوں کو جلدی بیماریاں ہوں انہیں اپنا علاج کروانا چاہئے اور ساتھ ساتھ ٹماٹر کا رس استعمال کریں بہت فائدہ ہوگا۔

ٹماٹر کی غذائی صلاحیت: 1860ء سے پہلے ٹماٹر کو

زہریلی چیز خیال کیا جاتا تھا۔ اکثر لوگ اسے تیز ابیت پیدا کرنے والی غذا سمجھتے تھے۔ یہ خیال عام تھا کہ ٹماٹر کھانے سے جسم کی بانٹوں اور خون میں تیز ابیت بڑھ جاتی ہے۔ اسی واسطے کی روشنی میں ٹماٹر کھانے سے گھٹنیا، فقرس، جوڑوں کے درد اور عام تیز ابیت کے مریضوں کو سختی سے منع کیا جاتا

ٹماٹر کا شمار ان چند سبزیوں میں کیا جاتا ہے جو پوری دنیا میں اہمیت کی حامل کہلاتی ہیں ٹماٹر ان سبزیوں کے گردہ تعلق رکھتا ہے جن کا پھل استعمال کیا جاتا ہے اس کا پھل زیادہ دیر تک محفوظ نہیں رہتا۔ اس کا پودا فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ جس کی شاخیں چاروں طرف زمین تک پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ اس کا اتنا مضبوط روئیں دار ہوتا ہے۔ جبکہ پتے بیضوی شکل کے ہوتے ہیں۔ ٹماٹر کے پودے کی جڑیں، چھٹی، گہری اور ریشہ دار ہوتی ہیں پھل بیضوی یا گول ہوتا ہے۔ ٹماٹر کا بیج، چپٹا تعداد میں زیادہ اور قدرے خمدار ہوتا ہے۔ ٹماٹر کے ابتدائی وطن بارے ماہرین کا خیال ہے کہ یہ انکوئیڈور اور پیرو کے علاقے ہیں جو جنوبی امریکہ میں واقع ہیں سولہویں صدی عیسوی میں ہسپانوی سے یورپ لے آئے۔ پندرہ بیس سال تک یہ باغات میں آرائشی اور ٹماٹھی پودے کی حیثیت سے بویا جاتا رہا۔ 1860ء کے عشرے میں یہ بات منظر عام پر آئی کہ ٹماٹر بھی دیگر سبزیوں اور پھلوں کی مانند ایک مفید غذا ہے۔ اس جدید دریافت کے بعد ٹماٹر پوری دنیا میں جنگل کی آگ کی مانند پھیل گیا۔ آج کل ٹماٹر کی زیادہ کاشت فلپائن، جنوبی امریکہ، پورے منطقہ حارہ، ملائیشیا، وسطی مشرقی اور مغربی افریقہ، انڈونیشیا کے علاوہ جزائر عرب الہند کے ملکوں میں کی جاتی ہے۔ ابتداء میں ٹماٹر کی شکل و صورت ایسی نہ تھی جو آج کل دکھائی دیتی ہے بلکہ ٹماٹر کا پھل چھوٹا موٹا، چھریوں بھرا، بے قاعدہ شکل اور جسامت بہت چھوٹی ہوتی تھیں۔ اسکی موجودہ شکل صورتی برسوں سائنسی طریقہ کار اپنا کر تجربہ بات کرتے رہنے کے بعد تبدیل کر لی گئی ہے۔ آج دنیا میں ٹماٹر کی بے شمار اقسام دریافت ہو چکی ہیں جن میں مقبول عام اقسام زیادہ تر ملائم، گول اور سخت گودے والی ہیں۔ دنیا بھر میں دوسرے نمبر پر ٹماٹر کاشت ہوتا ہے ٹماٹر ایسی سبزی ہے جس میں تین طرح کی ترشیاں پائی جاتی ہیں جبکہ دیگر سبزیوں میں ایک یا دو ترشیاں اکٹھی جاتی ہیں۔ ٹماٹر میں پائے جانے والی پہلی ترش میلک ایسڈ کہلاتی ہے۔ جو زیادہ تر سبب میں پائی جاتی ہے دوسری ترشی کو سورک ایسڈ کہتے ہیں۔ یہ ترشی لیموں، سنگترہ، نارنگی وغیرہ میں پائی جاتی ہے جبکہ تیسری ترشی فاسفورک ایسڈ ہے ان تینوں ترشیوں کا کام الگ الگ ہے۔ پہلی ترشی سب کو کھانا پاتی ہے۔ دوسری ترشی

استعمال: - ٹماٹر موٹا پادور کرنے کی بہترین دوا ہے۔ روزانہ خالی پیٹ ایک یا دو ٹماٹر ہلکی حالت میں کھائیں اور ناشتہ نہ کریں۔ دو ماہ کی قلیل مدت میں آپ کا وزن حاضر خواہ تک کم ہو جائے گا۔ اس طرح جہاں آپ کا وزن کم ہوگا وہاں آپ کے جسم کو ضروری غذائی اجزاء ملتے رہنے سے صحت بھی متاثر نہ ہوگی۔ ٹماٹر کے پودے کو پتوں سمیت ہم وزن تلوں کے تیل میں اتا کر کم کریں کہ صرف تیل باقی رہ جائے اس تیل کو کسی بوتل میں محفوظ کر لیں۔ درد کرنے والے جوڑوں اور موج پر اس تیل کی مالش کرنے سے درد ختم ہو جاتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے ٹماٹر بھی اچھی غذا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ٹماٹر میں کاربوہائیڈریٹس بہت کم ہوتے ہیں۔ حکماء کا کہنا ہے کہ ذیابیطس پیشاب میں شوگر کنٹرول کرنے سے ٹماٹر بہت ہی موثر علاج بالغذا ہے۔ ٹماٹر وٹامن اے کے حصول کا اچھا ذریعہ ہے یہی وجہ ہے کہ آنکھوں سے متعلق بیماریاں جیسے شب کوری، کم روشنی میں نظر نہ آنا اور دور کی چیز صاف دکھائی نہ دینا وغیرہ جو وٹامن اے کی کمی کے سبب پیدا ہوتی ہے۔ ٹماٹر ایک ان ٹیکنوں کا موثر تدارک کرتا ہے۔ ٹماٹر کے پودے سے تازہ توڑے ہوئے 100 گرام پتے لے کر نیم گرم میں 15،20 منٹ تک بھگوئے رکھیں پھر اس پانی کو چھان کر پی لینے سے بصری اعصاب اور آنکھوں کو بہت فائدہ پہنچتا ہے۔ تازہ ٹماٹروں کا جوس شہد اور چٹکی چھوٹی الائچی کا سفوف ملا کر رات کو سونے سے پہلے اور بسن کی تین تریاں چھیل کر کھانے کے بعد پی لیتا پتہ دق اور پھیردوں کے علاوہ دیگر انفیکشن کا بہترین علاج ہے۔ اس جوس کے پینے سے قوت مدافعت میں حاضر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔ اگر پتہ دق میں ادویات اثر نہ کر رہی ہوں تو انہیں موثر بناتا ہے۔ دمہ کے حالت میں سانس کی نالیوں میں بلغم اکھٹی ہو چکی ہو تو اسے تحلیل کر کے کالے کے ساتھ ساتھ مزید بلغم نہیں بننے دیتا۔ اس لئے پتھری پیدا ہونے کے خطرات نہ ہونے کے برابر ہو جاتے ہیں۔

ٹماٹر کا دیگر استعمال: - علام الادویہ کے مطابق طاقتور مصلح ہے۔ یہ کسی بھی بیماری کے اثرات کو دور کرتا ہے۔ گردوں کے لئے ایسا قدرتی محرک ہے جو بہت ہی نرمی سے اثر کرتا ہے ٹماٹر کھاتے رہنے سے گردوں میں پایا جانے والا زہر یلا پن دور ہو جاتا ہے۔ یہ زہر یلا پن مختلف قسم کے امراض پیدا کرنے کا باعث بنتا ہے۔ علاوہ ازیں ہمارے جسم کے سارے نظام بگاڑ دیتا ہے۔ ان خرابیوں سے محفوظ رہنے کے لئے ہمیں پودے پر کپے ہوئے ٹماٹر استعمال کرتے رہنا چاہئے۔ جوں جوں ٹماٹر میں کپنے کا عمل شروع ہوتا ہے اس میں وٹامن سی کی مقدار بڑھنا شروع ہو جاتی ہے۔

ہے۔ علاوہ ازیں ٹماٹر کو کنسر پیدا کرنے والی چیز سمجھا جاتا ہے ٹماٹر کو صرف کھانوں کی سجاوٹ یا رنگ یا ذائقہ دینے والی غذا خیال کیا جاتا ہے۔ عام لوگوں کا خیال تھا کہ ٹماٹر میں کسی قسم کی غذائی صلاحیت نہیں پائی جاتی۔ جدید سائنسی تجربات نے ان تمام خیالات کو لغو اور باطل قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق ٹماٹر بے مثل سبزی ہے جس میں اتنی غذائیت اور صحت بخش اجزاء پائے جاتے ہیں جو کسی دوسری سبزی میں ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتے۔ 100 گرام ٹماٹر میں رطوبت 94.0 فیصد، ریٹے 0.8 فیصد، کاربوہائیڈریٹس 3.4 فیصد، چکنائی 0.2 فیصد معدنی اجزاء 0.5 فیصد جبکہ پروٹین 0.9 فیصد تک ہوتی ہے۔ ٹماٹر کی اسی مقدار میں معدنی اور حیاتیاتی اجزاء کی تفصیل یہ ہے کہ کیلشیم 48 ملی گرام، فاسفورس 20 ملی گرام، آئرن 0.4 ملی گرام، وٹامن سی 27 ملی گرام کے علاوہ وٹامن بی کمپلیکس کی کچھ مقدار بھی پائی جاتی ہیں۔ 100 گرام ٹماٹر کی غذائی صلاحیت 20 کیلو ریز ہے۔ ان میں پانے جانے والی کاربوہائیڈریٹس پہلے سے ہضم شدہ شکر کی شکل میں ہوتے ہیں۔ ان میں بہت ہی کم مقدار ایسا نشاستہ پایا جاتا ہے جو پکاتے پکاتے شکر میں بدل جاتا ہے۔ ٹماٹر میں پائے جانے والی غذائی صلاحیت سے پورا پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ اسے کچا کھایا جائے۔ کیونکہ پکانے سے اس کے قوت آفرین اجزاء برباد ہو جاتے ہیں۔ ٹماٹر کا ذائقہ قدرے اچھا نہیں ہوتا۔ اس میں قدرے ہیک ہوتی ہے لیکن کچا کھانے کے فوائد کے سامنے یہ ہیک معمولی چیز ہے۔ جسے نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔ صبح خالی پیٹ، ایک ٹماٹر کھانے سے جسم میں طاقت آتی ہے اور پیٹ صاف ہو جاتا ہے۔ قبض نہیں ہوتی چند دن مسلسل ٹماٹر کھانے سے جو فائدہ حاصل ہوتا ہے وہ کھانے والے کو بھی محسوس ہو جاتا ہے۔ بچوں اور عورتوں کے لیے بھی کچا ٹماٹر کھانا بہت مفید رہتا ہے۔ اس سے انہیں طاقت حاصل ہوتی ہے۔ کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ ایام رضاعت میں ٹماٹر کا استعمال نہ صرف ماں کیلئے فائدہ مند ہے بلکہ دودھ پینے والے بچے کو بھی فائدہ پہنچاتا ہے۔ ماں کا دودھ صاف ہوتا ہے تو بچے کی صحت بھی اچھی رہتی ہے۔ پاکستان ایک غریب ملک ہے یہاں کے باشندے سیب کا استعمال مہنگا ہونے کی وجہ سے نہیں کر سکتے قدرت نے انہیں اس کا متبادل ٹماٹر عطا کیا ہے۔ اس میں وہ تمام خوبیاں پائی جاتی ہیں جو سیب میں ہوتی ہیں۔ اگر ہر روز ایک ٹماٹر کچا استعمال کر لیا جائے تو انسان ڈاکٹروں اور عیسوں کے پاس جانے سے بچ جاتا ہے۔

ٹماٹر کے قدرتی فائدے اور طبی

برج ثور 21 اپریل تا 20 مئی، سیارہ زہرہ
حروف۔ ب، و، پتھر، الماس۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پتیل، تانبہ
لکی عدد 6۔ اسم اعظم، یا دھات 101 بار
سعد تاربخیں 28, 19, 14, 9, 3
نحس تاربخیں 31, 17
لکی نمبرز 87, 43, 51, 92

برج حمل 21 مارچ تا 20 اپریل، سیارہ مریخ
حروف۔ ا، ل، ع، ی، پتھر، مرجان۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ۔ موافق دھات، لوہا، تانبہ
لکی عدد 9۔ اسم اعظم، یا حیل 140 بار
سعد تاربخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9
نحس تاربخیں 25, 12, 4
لکی نمبرز 77, 09, 63, 71

(یکم تا 8) آپ کے برج کا حاکم سیارہ مریخ 02 جولائی کو برج سرطان سے برج اسد میں داخل ہو رہا ہے۔ جہاں پر یہ سیارہ 08 اگست تک رہیگا۔ اس دوران یہ سیارہ جب اس برج کے 19 درجہ پر ہوگا تو یہ حالت اوج میں ہوگا جو کہ شرف کے بعد دوسری سعد حالت ہے۔ کسی کے جھگڑے میں پڑنے سے پرہیز کریں۔ صحت کا خیال رکھیں۔ یاد رکھیں کہ 30 جولائی اوج مریخ طاقور دن ہے۔

(9 تا 16) عطارد قمران مریخ اس ہفتہ قائم ہو رہی ہے گھریلو پریشانی کی وجہ سے ذہنی دباؤ کا شکار رہیں گے جس وجہ سے معاملات میں خرابیاں پیدا ہو سکتی ہیں اگر یہ دباؤ مسلسل زیادہ رہا تو دل کے امراض پیدا ہونے کا خدشہ ہے۔ زندگی کو لطف اندوز طریقے سے گزاریں۔ موجودہ حالات اگر خراب ہیں تو یہ سب صورتحال وقتی طور پر پیدا ہوئی ہے۔ آپ کی جانب سے کی گئی باعاطیاتی کچھ نقصان بھی دے سکتی ہے۔

(17 تا 25) نئی معاملات میں بعض مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور سماجی تقریبات میں شرکت کرنے سے آپ کی حیثیت و شخصیت میں اضافہ ہوگا۔ مصروفیات میں اضافہ ہوگا اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ آپ کی لاپرواہی آپ کیلئے نقصان دہ ہو سکتی ہے۔

(26 تا 31) آپ کے برج کا حاکم سیارہ مریخ کو درجہ اوج سے 30 جولائی کو گزریگا اس وقت یہ انتہائی قوت میں ہوگا یہ شرف کے بعد دوسری قوت ہے۔ اس ہفتہ بہت سی خوشخبریاں ملنے کی توقع ہے۔ آپ کی بہتر حکمت عملی کی بدولت دشمن منہ کی کھائیں گے روحانی اور جسمانی طور پر آپ طاقتور ہیں۔ اچھے ہوئے مسائل کو حل کرنے کیلئے یہ وقت بہترین ثابت ہو سکتا ہے۔ چھپے ہوئے دشمن ظاہر ہو جائیگے۔ اپنی جسمانی، روحانی کمزوریوں کو ختم کرنے کیلئے لوح اوج مریخ بنوا کر اپنے پاس رکھیں تاکہ امراض سے نجات ملے آپ ہر کام میں مضبوط ہو جائیں۔

(یکم تا 8) اس ہفتہ قانونی امور میں مصروفیت بڑھے گے۔ اہم امور میں کامیابی حاصل کر سکیں گے۔ موسم کے اثرات سے محفوظ رہنے کے انتظامات کرنا بہتر ہوگا۔ اہم دستاویز پر دستخط کرنے سے پہلے جھان بین کر لیں تاکہ بعد میں اس نادانی پر کف افسوس نہ ملیں خاندان میں تقریبات منعقدہ ہونے کا امکان ہے۔ کوئی خوشخبری سن سکیں گے خواہشمند افراد کی منگنی یا شادی طے پائے گی۔

(9 تا 16) اس ہفتہ 16 تا 18 جولائی نحس نظر زہرہ مقابلہ زحل قائم ہو رہی ہے۔ اس ہفتہ کی ابتدا اچھی ہوگی مگر آخری ایام بہت محتاط رہیں شریک حیات یا محبوب سے کسی بات پر اختلاف ہو سکتا ہے نوبت لڑائی جھگڑا پر پہنچ سکتی ہے۔ نتائج اچھے برآمد نہ ہوں گے۔ اپنی مسرتوں میں اضافے کے لئے اپنی صلاحیتوں سے کام لیجئے۔ مستقبل کی فکر بھی حال ہی کی طرح کیجئے۔ کوئی دیرینہ آرزو پوری ہو سکتی ہے۔

(17 تا 25) یہ سعد وقت ہے جب آپ بہت سے مسائل کا حل نکال سکتے ہیں۔ کاروبار وسعت اختیار کر جائیگا دوستوں سے وفا کی امید رکھی جاسکتی ہے۔ برج کے مطابق صدقہ لازمی دیں اور اپنے اسم الہی کا ورد بھی کریں۔ بلا وجہ کسی بھی بات پر دوست سے ناراضگی پیدا ہو سکتی ہے لیکن زہرہ عطارد قمران قائم ہونے کی وجہ سے جلد ہی صلح بھی ہو جائیگی۔ عزیز و اقارب جو کہ اب تک ناراض تھے ان کو منانے کا اچھا وقت ہے۔

(26 تا 31) ان ایام میں اپنی صحت جسمانی کا خیال رکھیں تاکہ پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ کاروبار میں ترقی حاصل کر سکیں گے۔ اپنے درخشاں مستقبل کے لئے منصوبہ بندی کر سکیں گے۔ یہ بھی ممکن ہے شاید ایک جگہ تعلقات ختم ہو کر دوسری جگہ قائم ہوں۔ یا یہ بھی ممکن ہے کہ اگر عرصہ سے تعلقات خراب چلے آ رہے ہیں تو دوبارہ تعلقات استوار ہو جائیں گے۔ طالب علم تعلیمی میدان میں ترقی کر سکیں گے۔

برج جوزا 21 مئی تا 20 جون، سیارہ عطارد

حروف۔ ک۔ ق۔ پتھر، زمرہ۔ مبارک دن، بدھ

مبارک رنگ، زرد، سرخی مائل۔ موافق دھات، پتیل، تانبہ

کلی عدد 5۔ اسم اعظم، یا رزاق 308 بار

سعد تارخیں 31, 29, 27, 19, 14, 93

نفس تارخیں 23, 20, 16

کلی نمبرز 11, 43, 51, 24

جوزا

برج سرطان 21 جون تا 20 جولائی، سیارہ قمر

حروف۔ ج، ہ، ہ۔ پتھر، موتی۔ مبارک دن، سوموار

مبارک رنگ، سفید، ہلکا نیلا۔ موافق دھات، ٹین

کلی عدد 2۔ اسم اعظم، یا جبار 21 بار

سعد تارخیں 30, 27, 17, 5, 1

نفس تارخیں 28, 19, 14, 6

کلی نمبرز 58, 19, 31, 35

سرطان

6

(یکم تا 8) ان ایام میں کچھ بھی ہو سکتا ہے آپ کو اچھی اور بری دونوں خبریں مل سکتی ہیں۔ 03 تا 28 جولائی پیار محبت کا سیارہ زہرہ آپ کے برج میں رہے گا۔ یہ بہت اچھی خبر ہے۔ مزاج میں نرمی عشق محبت کا عنصر غالب رہے گا۔ ایک بری خبر یہ کہ ان ایام میں برج سرطان میں مکمل سورج گرہن بھی قائم ہو رہا ہے جس بناء پر اگر آپ نے کسی بھی معاملہ میں لاپرواہی غفلت برتی مانی یا جسمانی نقصان متوقع ہے۔

(9 تا 16) برج سرطان میں 16 جولائی کو لگنے والا چاند گرہن، بننے ہوئے معاملات کو بگاڑ سکتا ہے۔ فی الوقت سفر کا ارادہ ملتوی کر دیں شریک حیات سے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں۔ سمندر، دریا اور نہر کے قریب جانے سے گریز کریں۔ یہ شخص حالات آپ کے حاکم سیارہ کو مزید کمزور کر دیگی جس کا نتیجہ میں سفر، عشق محبت کے معاملات میں ناکامی کا اندیشہ ہے۔ اگر اس ہفتہ منگنی یا نکاح کی رسم کا ارادہ ہے تو ملتوی کر دیں۔

(17 تا 25) اس ہفتہ سماجی معاملات توجہ طلب ہو گئے۔ روپے پیسے کے معاملات آپ کے ذہنی دباؤ میں اضافہ کریں گے سفر کے امکانات روشن ہیں۔ سماجی تقریبات میں شرکت کر سکیں گے لیکن دین کے معاملات احتیاط طلب ہو گئے۔ بچوں کے معاملات توجہ طلب ہو گئے۔ شریک کار کا تعاون کاروبار میں نہایت معاون مددگار ہو گا کسی چھڑتے ہوئے دوست یا عزیز سے اچانک ملاقات خوشی کا باعث ہوگی۔

(26 تا 31) کاروباری پوزیشن مستحکم رہے گی مہمانوں کی آمد و رفت رہے گی۔ تفریح کے پروگرام پر عمل کر سکیں گے ذرائع ابلاغ سے مستفید ہو سکیں گھر کیلو معاملات آپ کی توجہ کے طالب ہو گئے۔ آمدن و اخراجات میں توازن قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ تاکہ بوقت ضرورت پریشانی نہ ہو۔ اس ہفتہ کے وسط میں نئے معاہدے عمل میں آئیں گے فروخت کے مواقع راس آئیں گے۔

(یکم تا 8) اہم ذاتی تعلقات میں اہم تبدیلیاں آئے گی۔ پرانی شادیوں شراکتیں یا قریبی تعلقات جن میں انتشار چلا رہا ہے ختم ہو جائیں گے۔ تاکہ نئے تعلقات کا آغاز کیا جاسکے۔ قریبی تعلقات سے متعلقہ نقطہ نظر میں تبدیلیاں آئے گی غیر شادی شدہ افراد کی شادی کسی ایسے فرد سے ہو جائے گی جو مضبوط قوت ارادی کا مالک ہوگا۔ ان دنوں میں کی گئی شادی زندگی پر گہرے منفی اثر مرتب کرے گی۔

(9 تا 16) آپ کے برج کا حاکم سیارہ عطارد مریخ کے ساتھ نفس نظر قرآن سے گزر رہا ہے جس کے اچھے اثرات ظاہر نہ ہو رہے ہیں۔ خاص طور سے اس ہفتہ آگ اور تیز دھار آلات سے بچنے کی کوشش کریں کسی بھی بڑے نقصان کا اندیشہ ہے بلاوجہ کسی کی بحث سنا کر اور لڑائی جھگڑا میں دخل اندازی نہ کریں خاموشی سے نکل جائیں تو آپ کے حق میں بہتر ہے دشمن آپ پر غلبہ پاسکتا ہے۔

(17 تا 25) عطارد قرآن شمس فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔ آپ انعامی اسکیموں میں حصہ لیں یا نئے کاروبار کا آغاز کرنا چاہیں تو کامیابی ملے گی۔ گھریلو ماحول میں تبدیلی آسکتی ہے۔ کاروباری حالات بہتر ہو گئے بیرون ملک سفر پیش آسکتا ہے اور عطارد کا مضبوط پوزیشن میں ہونا اولاد، بھائیوں یا عزیز اقارب سے کشیدگی کے خاتمہ کی جانب اشارہ دے رہا ہے۔ انعامی اسکیموں میں حصہ نہ لیں

(26 تا 31) اس ہفتہ زہرہ قرآن عطارد کی نظر قائم ہو رہی ہے۔ آپ معمولی سی کوشش کے بعد اچھی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں آپ مالی معاملات میں جو خصوصاً متبادل ہوتے ہیں۔ کافی خوش قسمت ہیں لیکن آپ کو نافع کسی مہربانی سے نظر انداز نہیں کر دینا چاہئے۔ تحریری معاہدے بہتر طور سے انجام پاسکیں گے مقدمہ میں کامیابی ہو سکتی ہے۔ دیرینہ مسائل حل ہو گئے۔ اپنی فعال طبیعت کو کامیابی کیلئے استعمال کریں۔

برج سنبلہ 24 اگست تا 23 ستمبر، سیارہ عطارد
حروف - غ، پ - پتھر، زمر، فیروزہ - مبارک دن، بدھ
مبارک رنگ، پیلا - موافق دھات، ٹین
کلی عدد 5 - اسم اعظم، یا عزیز 41 بار
سعد تارخیں 31, 29, 27, 19, 14, 9, 3
شخص تارخ 23, 20, 16
کلی نمبرز 96, 75, 82, 46

سنبلہ
♊

برج اسد 24 جولائی تا 22 اگست، سیارہ شمس
حروف - م - پتھر، ہیرا، لہسینا - مبارک دن، اتوار
مبارک رنگ، زرد - موافق دھات، سونا
کلی عدد 1 - اسم اعظم، یا مخلص 115 بار - یا متکبر 108 بار
سعد تارخیں 30, 17, 1
شخص تارخ 28, 14, 6
کلی نمبرز 21, 57, 49, 61

اسد
♋

(یکم تا 8) ان ایام میں کوئی اہم کام پورا ہو جائے گا اور مرتبے اور مستقبل میں کوئی بہتر تبدیلی آنے کی نشاندہی بھی ہو رہی ہے حالات جو بھی ہوں طویل مدت میں تبدیلیاں آپ کے حق میں مفید ثابت ہوگی۔ وہ افراد جن کی آپ کی زندگی میں اہمیت ہے اور جن سے قریبی تعلق ہے۔ ان سے صلح کی جانب ہاتھ بڑھالیں۔ چونکہ لڑائی جھگڑے اور انتشار کا ستارہ بھی ہے اس لیے ایسے تمام افراد سے اختلافات اور تناؤ پیدا ہوگا۔

(9 تا 16) اس ہفتہ عطارد قمران مریخ کی نظر اشارہ دے رہی ہے کہ کسی عزیز کی جانب سے یا کسی قریبی دوست سے دکھل سکتا ہے آپ کے ساتھ دھوکہ کیا جا رہا ہے نہایت احتیاط کرنی ہوگی اس ہفتہ آپ کے سیارے اچھی حالت میں نہیں ہے۔ احتیاط سے کام لیں۔ شریک حیات سے کسی بات پر اختلافات ہو سکتا ہے اگر فوری طور پر معاملہ کو نہ سنبھالا تو نقصان آپ کا ہے۔ غلطیوں سے سبق سیکھیں اور کوشش کریں۔

(17 تا 25) اس ہفتہ عطارد قمران شمس کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ جسکے اثرات کی وجہ سے مقدمہ میں کامیابی ہوگی کاروبار میں ترقی ہوگی۔ مالی معاملات سے متعلق اگر مسائل سے واسطہ پڑتا ہے تو یہ ایسا ہفتہ ہے کہ جب اس قسم کے مسائل پیدا ہوں گے۔ کواکب کا یہ اجتماع مالی لحاظ سے آسانی وقت نہیں لائے گا۔ سیارگان کی اس نظر کے دوران روپیہ اگر آسانی سے ہاتھ آتا ہے تو آسانی سے ہاتھ سے نکل بھی جاتا ہے۔

(26 تا 31) غیر موافق نظرات کے تحت گزرے گا ہفتہ مالی لحاظ سے سخت ثابت ہوگا۔ اور مشکلات پیش آئیں گی۔ اس غیر موافق وقت کے گزر جانے کے بعد آئندہ سے حالات بہتر ہونے لگیں گے۔ مالی حالات بھی بہتر ہو جائے گی۔ عطارد قمران زہرہ کی سعد نظر ہوگی یہ موافق نظر حالات کی بہتری کی نشاندہی کر رہی ہے۔ گرم مڑائی اور جلد بازی سے ماحول خراب ہو سکتا ہے۔ دوسرے لوگوں کو بھی بولنے کا موقع دیں۔

(یکم تا 8) اس ہفتہ شمس مقابلہ زحل کی شخص نظر قائم ہو رہی ہے۔ اپنی قوت اور دائرہ اختیار کو بڑھانے اور مقبولیت کے لئے اعلیٰ عہدوں پر فائز لوگوں سے ملنے کے لئے شخص وقت ہے۔ کاروباری عملی اقدام کرنا مفید نہ ہے۔ ان ملازمین سے جو آپ کی پوزیشن کے ہوں۔ اعلیٰ طبقہ کے لوگ، حکام اعلیٰ سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کاروباری نئی سرمایہ کاری کرنے کے لئے بھی مناسب وقت نہیں ہے۔

(9 تا 16) شمس عزت، مال اور دولت کا حاکم سیارہ شمس جو کہ آپ کے برج کا مالک ہے اس ہفتہ سعد اوجی درجات سے گزر رہا ہے۔ خاص اوقات میں مالی معاملات کی درستگی کیلئے لوح یا گنیمت اوج شمس پاس رکھنا آپ کیلئے سعادت کا باعث ہو سکتا ہے۔ یہ روحانی تہکات ادارہ سے منگوا سکتے ہیں۔ ان ایام میں نیا کاروبار شروع کر سکتے ہیں۔

(17 تا 25) اس ہفتہ عطارد قمران شمس کی سعد نظر قائم ہو رہی ہے۔ اس نظر کے اثرات کے تحت مقدمہ میں کامیابی، پنجابی فیصلے آپ کے حق میں ہونگے۔ پیچیدہ امراض سے نجات، الیکٹرونکس کی اشیاء زمین کی خریداری کر سکتے ہیں۔ تعلیمی کامیابی ممکن ہے۔ عزیز اقارب سے فائدہ ہوگا۔ بہتر ہے کہ اپنے برج کے مطابق اپنا صدقہ دیں اور بزرگوں سے اپنے حق میں دعا کروائیں۔ کاروباری پوزیشن مستحکم کر سکیں گے۔ جدید طریقہ سے اپنے کاروبار کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔

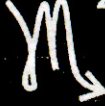
(26 تا 31) اس ہفتہ عشق پیار محبت کا سیارہ زہرہ آپ کے برج میں داخل ہو رہا ہے یہاں اس کا قیام 21 اگست تک رہیگا۔ اس عرصہ کے دوران محبوب کو محبت کا پیغام ارسال کر سکتے ہیں۔ رومانوی ماحول میسر آئیگا۔ ناراض دوستوں کو مناسکتے ہیں۔ شریک حیات سے پیار بھرا لہجہ رکھیں۔ اسدی افراد کیلئے نکاح اور شادی کا مناسب وقت ہے۔ چند اسدی افراد نکاح یا مگنی کے رشتہ سے بھی منسلک ہو جائیں گے۔

برج میزان 24 ستمبر تا 23 اکتوبر، سیارہ زہرہ
حروف۔ رت، ط، پتھر، اوپل، سفید پتھر، اج۔ مبارک دن، جمعہ
مبارک رنگ، ہلکا نیلا۔ موافق دھات، تانبہ، پیتل
کئی عدد 6 یا 100 بار
سعدت تاریخیں 28, 19, 14, 9, 3
خس تاریخ 31, 17
کئی نمبرز 12, 72, 23, 11

میزان



عقرب



برج عقرب 24 اکتوبر تا 22 نومبر، سیارہ مریخ
حروف۔ ن، ہی۔ پتھر، عقیق زبرجد۔ مبارک دن، منگل
مبارک رنگ، سرخ، لوہا، تانبہ۔ موافق دھات، نئین
کئی عدد 9۔ اسم اعظم، یا فاتح 70 بار
سعدت تاریخیں 27, 23, 19, 15, 14, 9
خس تاریخ 25, 12, 4
کئی نمبرز 97, 87, 64, 28

(یکم 8 تا) آپ کو چاہئے کہ اس وقت جو بھی فیصلہ کریں بہت سوچ سمجھ کر کریں غلطی کا امکان نہ رہے۔ مقدمہ میں ناکامی کا اندیشہ ہے بہتر ہے کہ اپنی چھٹی ہوئی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر، باری ہوئی بازی کو جیت جائیں۔ گھریلو ماحول کو بہتر بنانے کیلئے اپنے مزاج کو تبدیل کریں۔ سخت مگر بے جان چیز کو بھی موڑنے کی کوشش کیجئے تو وہ بھی ٹوٹ جاتی ہے۔ (16 تا 9) عطار درقران مریخ کے سبب یہ ہفتہ انعامی ایکسوس شیرنریا جائیداد کی خرید و فروخت کے لئے بالکل غیر موافق ہیں آپ ایسی سرگرمیوں سے اجتناب کریں جہاں پر سرمایہ خرچ ہوتا ہے فی الوقت خاموشی سے سلسلہ کو جاری رکھیں۔ اس ہفتہ والدہ کی صحت خراب ہو سکتی ہے۔ دماغ پر فضولیات اور بلاوجہ کے خیالات کی بھرمار نہ ہونے دیں۔ (17 تا 25) اہم اطلاعات ملنے کا امکان ہے۔ کاروباری پوزیشن مستحکم رہے گی گھریلو اور خاندانی معاملات میں مصروفیات بڑھے گی سرمایہ کاری سودمند رہے گی عزیز و اقارب سے تعلقات بہتر ہونگے۔ سرو تفریح کے پروگرام پر عمل کر سکیں گے۔ مستقبل کے لئے منصوبہ بندی کر سکیں گے۔ سماجی تقریبات میں شرکت کر سکیں گے۔ خریداری کی طرف رجحان بڑھے گا آمدن اور خرچ میں توازن قائم رکھنے کی کوشش کریں۔ (26 تا 31) آپ کے برج کا حاکم سیارہ مریخ کو درجہ اوج 30 جولائی حاصل ہو رہا ہے اس وقت یہ انتہائی قوت میں ہوگا جو کہ شرف کے بعد دوسری قوت ہے۔ بہت سی خوشخبریاں ملنے کی توقع ہے۔ آپ کی بہتر حکمت عملی کی بدولت دشمن منہ کی کھائیں گے روحانی اور جسمانی طور پر آپ طاقتور ہیں۔ الجھے ہوئے مسائل کو حل کرنے کے لئے یہ وقت بہترین ثابت ہو سکتا ہے۔ چھپے ہوئے دشمن ظاہر ہو جائینگے۔ اپنی کمزوریوں کو ختم کرنے کیلئے اپنے برج کے حاکم سیارہ کی لوح بخوار اپنے پاس رکھیں۔ تاکہ آپ ہر کام میں مضبوط ہو جائیں۔

(یکم 8 تا) ایسے تمام قانونی معاملات جن میں کسی نہ کسی طرح روپیہ ملوث ہے اور معاہدات اور مشترکہ مالی معاملات سے متعلق طویل عرصے سے اگر مشکلات کا سامنا ہے تو انہیں حل کرنے کے لیے یہ وقت اس سال کا سب سے موافق وقت ہوگا۔ اگر ترکہ ملنے والا ہے یا کسی قسم کی قانونی ادائیگی ہونے والی ہے اس ہفتہ کے ختم ہونے سے پہلے پہلے کچھ اچھی خبریں مل سکتی ہیں۔ دوران سفر احتیاط کرنا ہوگا۔ (16 تا 9) اس ہفتہ زائد ذمہ داریوں کو بآسانی پورا کر سکیں گے کام کی طرف بھرپور توجہ دینے خاص مقاصد کو بھرپور طریقے پر آگے بڑھانے کے لیے یہ سب سے بہترین وقت ہوگا۔ اس ہفتہ جو کوشش کریں گے۔ وہ کسی نہ کسی طرح بعد میں آپ کے کام آئیں گی اگر ترقی کا چانک موقع ملا تو سب سے بہترین وقت ہوگا۔ دوستوں رشتہ داروں اور پڑوسیوں کا تعاون اور ہمدردیاں آپ کے لئے معاون ثابت ہونگی۔ (17 تا 25) ان ایام میں بہت خاص شخص نظر زہرہ مقابلہ حل قائم ہو رہی ہے آپ کو بہت تحفظ کی ضرورت ہے۔ خواتین سے اختلاف پیدا ہو سکتے ہیں نئے نئے تصورات کا مطالعہ کیجئے اور ان کے مطالب سمجھنے کی کوشش کیجئے۔ اس لئے کہ آپ ایسا کر سکتے ہیں آگے بڑھنے سے پہلے اطمنان کر لیں کہ ہر شے اپنے مقام پر ہے۔ اپنی مہارت کو مزید کام کیلئے بروئے کام لائیں راستے میں آنے والی ہر خوشی کو خوش آمدید کہیں۔ (26 تا 31) اس ہفتہ میں حالات آگے خلاف ہوں گے۔ یہ وقت جاہ طلبی اور گھریلو معاملات کیلئے عین موافق ہوگا۔ اگرچہ مکمل ہفتہ ہر لحاظ سے غیر موافق ہوگا لیکن عطار درقران زہرہ بننے والی نظر کچھ تسلی دے گی اس وقت غیر متوقع طور پر کچھ روپیہ ہاتھ آئے گا۔ اس وقت جو روپیہ ہاتھ آئے اسے بچا کر رکھیں۔ عزیز و اقارب میں عزت بڑھے گی ایک دیرینہ الجھا ہوا مسئلہ بھی حل ہو سکتا ہے۔ دل نرم رہے گا۔

برج جدی 22 دسمبر تا 20 جنوری، سیارہ زحل

حروف ض، ظ، ج، خ، پتھر، عقیق، سیاہ نیلم۔ مبارک دن، ہفتہ مبارک رنگ، ہنر۔ موافق دھات، ٹین، سونا، چاندی

کلی عدد 8۔ اسم اعظم، یا خالق 21 بار
سعدت تاریخیں 30, 25, 17, 13, 2
خس تاریخ 31, 28, 21, 15, 7, 3
کلی نمبر 91, 46, 95, 78

جدی
ملہ

برج قوس 23 نومبر تا 21 دسمبر، سیارہ مشتری

حروف ف۔ پتھر، زرد عقیق۔ مبارک دن، جمعرات مبارک رنگ، ہنر۔ موافق دھات، ٹین، سونا، چاندی

کلی عدد 3۔ اسم اعظم، یا سلام 111 بار
سعدت تاریخیں 31, 22, 18, 13, 8, 3
خس تاریخ 26, 20, 6, 1
کلی نمبر 91, 61, 43, 49, 86

قوس
X

(یکم 8 تا) اس ہفتہ شمس مقابلہ زحل کی شمس نظر قائم ہو رہی ہے۔ ملازمین سے نقصان کا خدشہ ہے کوشش کریں کہ اپنے راز کسی کو نہ دیں۔ کاروبار میں لین دین احتیاط سے کریں نقصان کا خدشہ ہے کوئی بھی کام والدین یا بزرگوں کے مشورہ کے بغیر نہ کریں۔ اپنے روزمرہ کے کاموں کو وقت پر کرنے کی کوشش کریں۔ اگر آپ نے کوئی جائیداد خریدنی ہے تو اس کیلئے وقت سازگار نہیں ہے۔

(9 تا 16) تنہائی سے نگلیں اور دوستوں میں وقت گزاریں۔ پست حوصلوں سے جینا کوئی جینا نہیں لوگ کیا کرتے ہیں اس پر دھیان نہ دیں؟ لیکن اس وقت میں بد اخلاقی سے گریز کریں یقیناً آپ کی عزت و توقیر میں اضافہ ہوگا۔ ایک شخص آپ کو مالی دھوکہ دینا چاہ رہا ہے احتیاط کرنی چاہئے۔ وہ خود غرض آپ کے نزدیک ہی سے اپنے لفظوں میں تناؤ پیدا کریں کمزور لہجہ میں کئی گفتگو آپ میں مزید کمزوریاں پیدا کریں گی۔

(17 تا 25) زحل جس کے زیادہ تر امور کا تعلق آپ کی زندگی سے ہے اس ہفتہ زہرہ سے شمس نظر قائم کر رہا ہے۔ ان ایام میں وہ افراد جن کی منگنی یا نکاح ہو چکا ہے اپنے سسرالی رشتہ داروں سے نرم رویہ رکھیں۔ جتنا ہو سکتا ہے بحث و تکرار سے گریز کریں کسی کے بھی جھگڑے میں بلاوجہ کودنے کی کوشش نہ کریں۔ ورنہ آپ کو لینے کے دینے پڑ سکتے ہیں۔ چند لوگ مل کر آپ کے خلاف سازشوں کا جال بن رہے گا۔

(26 تا 31) اگر سفر کا ارادہ ہے تو یہ ہفتہ آپ کیلئے بہترین ہے کامیابی مل سکتی ہے۔ صاحب اولاد حضرات بچوں کی جانب خاص توجہ دیں۔ بڑے ہوئے معاملات کو سنبھالنے کیلئے یہ دن بہترین ہیں طبیعت میں مایوسی نہ آنے دیں بہتر مستقبل کے لئے آخر کچھ تو کرنا ہے نئے رابطے اور نئی دوستیاں بن سکتی ہیں جو کہ آپ کیلئے فائدہ مند ثابت ہوگی۔ ایک شخص آپ کو اپنے مقصد سے ہٹانے کیلئے کوشش کر رہا ہے۔

(یکم 8 تا) حالات تیزی سے بہتری کی جانب آنا شروع ہو گئے ہیں۔ وراثتی جائیداد سے حصہ لینے کی قوی امید ہے عرصہ سے رکا ہوا ایک مسئلہ بھی حل ہونے کی جانب اشارہ ہے۔ انعامی ایکسٹروں میں حصہ لے سکتے ہیں لیکن اتنا بھی نہیں کہ لالچ میں سب کچھ لٹا کر بیٹھ جائیں۔ قریبی عزیزوں خصوصاً بہنوں کی جانب سے اچھی خبر ملنے کی امید ہے اولاد سے وابستہ توقعات پوری ہوگی۔ اپنے اسم اعظم کا ورد کریں۔

(9 تا 16) یہ ایام آپ کے حق میں نہ جائیں گے۔ ایسے لوگ جن کا آپ سے قریبی تعلق ہے۔ فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ گرما گرم بحث اور تکرار سے اجتناب کریں۔ مشہور ہے کہ انسان غصہ کی حالت میں ہی پہنچانا جاتا ہے کچھ لوگ آپ سے متعلق غلط افواہیں پھیلا رہے ہیں اپنے ارادے کو جاری رکھیں کئی کوئی جھول نہ آنے دیں۔ جذبات میں آکر آپ اپنا ہی نقصان کر بیٹھتے ہیں۔ ایک دبا ہوا مسئلہ دوبارہ سے سراٹھائیگا۔ طبیعت میں بہادری اور ہمت پیدا کریں اپنے موقف پر نہ رہیں۔

(17 تا 25) اس ہفتہ مصروفیات میں اضافہ ہوگا عمل میل جو بڑھے گا با مقصد نوعیت کی سرگرمیاں بھی رہنگی آپ کیلئے خوشخبری ہے کہ ایک طویل عرصہ جو کہ مایوسی اور احساس کمتری میں گزرا اب بہتری کی طرف آرہے ہیں۔ طبیعت میں بے چینی رہنگی اپنے منصوبوں کو تکمیل کی جانب لے جائیں گھبراہٹ اور پریشانی کی وجہ سے عجیب ماحول رہیگا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کسی جانب سے آپ اس دوران نظر بد کا شکار بھی ہو سکتے ہیں۔

(26 تا 31) گرد و پیش کا جائزہ لیں اور خاموشی سے اپنے کام کو انجام دیں۔ ذہن میں نئے خیالات اور خوابوں کی بھرمار رہے گی۔ ہوائی قلعے بنانے سے بہتر ہے کہ آپ ان دنوں عملی کام کریں۔ قانونی نوعیت کے کام کرنے کیلئے یہ ہفتہ بہترین ہے کہ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو منگنی کا امکان زیادہ ہے یا اپنے محبوب سے اظہار محبت کر سکتے ہیں۔

برج دلو 21 جنوری تا 19 فروری، سیارہ یورانس

حروف۔ س، ش، ص، ث۔ پتھر، عقیق، سیاہ نیلم۔ مبارک دن، ہفتہ

مبارک رنگ، نیلا۔ موافق دھات، پلاٹینم

لکی عدد 4۔ اسم اعظم، بیاباری 213 بار

سعد تارخیں 30, 25, 17, 13, 2

نفس تارخ 31, 28, 21, 15, 7, 3

لکی نمبرز 41, 53, 46, 92, 07



برج حوت 20 فروری تا 20 مارچ، سیارہ نیپچون

حروف۔ و، ج۔ پتھر، زرد عقیق۔ مبارک دن، جمعرات

مبارک رنگ، نیلا یا سبز۔ موافق دھات، ایلومینیم

لکی عدد 3۔ اسم اعظم، یا غفار 313 بار

سعد تارخیں 31, 22, 18, 13, 8, 3

نفس تارخ 26, 20, 06



(یکم 8 تا 03 جولائی کو لگنے والا مکمل سورج گرہن کی وجہ سے ان ایام میں نقصان بے اعتباری، ناپسندیدگی اور تمام قسم کی کمزوریاں ناکامی آنے کا خدشہ ہے انہیں پاس بھٹکنے نہ دیں۔ یہ نفس ایام ہیں ممکن ہے کہ کوئی حادثہ رونما ہو جائے، بے احتیاطی برا انجام دے سکتی ہے۔ ملازمین پر بھروسہ نہ کریں۔ بات بات پر غصہ کو قابو میں رکھیں۔ چرب زبانی سے گریز کریں۔ جلد بازی سے مالی نقصان متوقع ہے۔

(9 تا 16) آپکے برج کا حاکم سیارہ نفس حالت سے گزر رہا ہے۔ نئی خریداری کیلئے یہ وقت موزوں نہیں ہے۔ ان ایام میں کیا گیا کاروبار نقصان کی طرف جاسکتا ہے۔ مالی نقصان کا بھی اندیشہ ہے۔ دوستوں یا گھریلو جھگڑے ہونے کا امکان ہے۔ کسی بزرگ کی طرف سے صدمہ مل سکتا ہے اس ہفتہ کے آخری ایام میں جزوی طور پر چاند گرہن کے بھی اچھے اثرات ظاہر نہ ہوں گے۔ اس ہفتہ بہتے پانی میں صدقہ ڈالیں۔

(17 تا 25) پنجابی فیملی اور خاندان میں عزت برقرار رکھنے کا ہفتہ ہے۔ اہم فیملی سوچ سمجھ کر کریں اپنی طبیعت میں چلک ضرور پیدا کریں لہجہ نرم اور گفتگو تو کوئی مخالف بھی آپ کی بات سننے کو تیار ہو جائیں گے۔ بزرگ کی بات ماننے میں ہی فائدہ ہے روحانی فیض میسر آسکتا ہے۔ عبادت و ریاضت کی طرف دھیان رہیگا صحبت نیک کریں روحانی سکون میسر ہوگا۔ قیمتی اشیاء کی خریداری کیلئے اچھا ہفتہ ہے۔

(26 تا 31) اس ہفتہ سیر و تفریح کا پرگرام بنا سکتے ہیں۔ کھلے پانی میں جانے سے گریز کریں سرسبز مقامات طبیعت میں تازگی پیدا کریں گے۔ اہل خانہ آپکی جانب سے کسی اہم خبر کی منتظر ہیں لیکن طبیعت سے چڑچڑاہٹ ختم کریں بات بات پر جھگڑنا آپکے وقار کو خراب کرتا ہے جو کچھ ہو چکا اسے دل و ذہن سے نکال دیں۔ ایک شخص آپکی تاک میں ہے کہ اس کا تعلق برج میزان سرخرف نام رت، ط سے ہو۔

(یکم 8 تا) ان ایام میں عطارد قرآن مرتب قائم ہو رہا ہے جس کے قوی اثرات 28 تا 29 جون ظاہر ہونگے یہ نظر آپ کیلئے فائدہ مند ہو سکتی ہے۔ اپنے رکے ہوئے کاموں کو نکال سکتے ہیں۔ مقصد کی تکمیل ہو سکتی ہے اعتبار کرنا اچھی عادت ہے لیکن یاد رکھیں سیاروں کی نظر بتا رہی ہے کہ اس وقت اعتبار نہ کرنا سب سے اچھی عادت ہے۔ سیر و تفریح کا پرگرام بنالیں طالب علم اس ماہ خاص توجہ دیں ورنہ اچھی خبر سننے کو نہ ملے گی ہر معاملہ میں احتیاط کریں۔ گھریلو خواتین ملازمین کو نظر میں رکھیں اور زیادہ بھروسہ نہ کریں۔ چوری کا خطرہ ہے۔

(9 تا 16) ان ایام میں زہرہ مقابلہ زحل ہے کسی خاتون سے تنازعہ جھگڑا وغیرہ بھی ہوگا کچھ نقصان بھی ہو سکتا ہے یا پھر کسی دوست جگر سے دل کو رنج پہنچے گا۔ سفر کامیاب ثابت نہ ہوگا لہذا ہی کریں تو آپ کیلئے بہتر رہے گا۔ آپکے بعض کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہوگی جس سے دل کو صدمہ اور دکھ ہوگا، مگر یہ رکاوٹیں سحر فرمانے کے بعد دور بھی ہو سکیں گی لہذا چنداں تشکر اور پریشانیوں ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

(17 تا 25) آپکو ایک خوشخبری مل سکتی ہے۔ ایک نادر موقع ملنے والا ہے۔ اس وقت زائچہ کے مطابق آپکا خانہ مال زیادہ طاقت میں ہے لیکن اخراجات بھی اتنے ہیں۔ جہاں آپکی ضرورت وہاں ضرور جائیے اگر محنت کا سامنا کرنا پڑے تو اپنے دوستوں کو پکارئیے۔

(26 تا 31) عطارد قرآن زہرہ کی نظر کے تحت ان دنوں دھیان علم و ادب کی طرف رہے گا۔ شاعری کی طرف طبیعت راغب ہو سکتی ہے۔ گھریلو مسائل پر توجہ رہے گی۔ ملے جلے اثرات رہ سکتے ہیں لیکن محبت میں ناکامی کا اندیشہ ہے۔ تجارت سے فائدہ حاصل ہوگا۔ طالب علم حضرات ان دنوں اپنی پڑھائی پر توجہ دیں۔ اچانک کسی پرانے دوست سے ملنے کی امید ہے جس سے مل کر آپکو خوشی محسوس ہوگی۔

حکومتی پرائیویٹ، قریبی اور کامیاب نتائج

قارئین تحفہ روحانیات! ماہ رواں میں دو قرعہ اندازیاں ہوئی جو کہ بالترتیب 02 جولائی 2019ء مالیتی باٹھ 15,000 روپے فیصل آباد میں ہوگی اسی طرح دوسری قرعہ اندازی 15 جولائی 2019ء مالیتی باٹھ 750 کراچی میں انشاء اللہ ہوگی۔ اس سے قبل گذشتہ ماہ 03 جون 2019ء مالیتی باٹھ 40,000 روپے فیصل آباد میں پہلی قرعہ اندازی ہوئی۔ جس میں پہلا انعامی بروکن 755144 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 616081493016199855 اور دوسری قرعہ اندازی 17 جون 2019ء مالیتی باٹھ 200 مظفر آباد میں ہوئی جس میں پہلا انعامی بروکن 539663 اور دوئم درجہ کے بالترتیب انعامی بروکن 825917825630667595531965160370 آئے۔

حکومتی پرائیویٹ عوام کی فلاح و بہبود کیلئے حکومت پاکستان کی جانب سے جاری کئے گئے ہیں۔ ان پرائیویٹ نمبرات اول، دوئم، سوئم آنے پر انعامی رقم دی جاتی ہے۔ آپ اس سیریل سے شروع ہونے والے حکومتی پرائیویٹ خریدیں اس بارے میں راہنمائی کے طور پر رسالہ تحفہ روحانیات میں چند مخصوص صفحات ہمیشہ کی طرح شائع کئے جاتے ہیں۔ بیشتر شائقین لگی نمبر کے مبارکباد کے خطوط اور پیغامات بذریعہ ایس ایم ایس فون کالز کے ذریعے ڈرا کے رزلٹ کے روز سے ہی ملنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس کیلئے ادارہ اپنے تمام قارئین کرام کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

محترم شائقین لگی نمبر رسالہ ہذا میں تمام کلیہ جات اور نمبراتی ڈبیاں بہت تحقیق کے بعد شائع کی جاتی ہیں۔ جن کو ماہر لگی نمبر عرصہ دراز سے تحقیق کے بعد حتمی اور کامیاب نتائج پر کھنے کے بعد اپنی تحقیق ادارہ کو ارسال کرتے ہیں یہ تمام تحقیق مخلصانہ اور ہمدردانہ طور پر ارسال کی جاتی ہے۔ میری دعا ہے کہ تمام عالم اسلام کے بعد مسلمانوں کو پروردگار اپنے حبیب پاک اور ان کی آل کے صدقے میں اپنے حفظ امان میں رکھے۔ دامن مراد خوشیوں سے بھر دے۔ (آمین ثناء آمین)۔

جون 2019 تحفہ روحانیات کے صفحہ نمبر 41 پر شائع کردہ 17 جون کی ڈبی سے 5 کا ٹیگر صفحہ کے طور پر ظاہر ہوا
جون 2019 تحفہ روحانیات کے صفحہ نمبر 42 پر شائع کردہ نمبرات میں سے **محترم ایم عادل** (ترہیلہ ڈیم) جو کہ عرصہ دراز سے شائقین لگی نمبر کیلئے اپنے ذاتی ریسرچ شدہ نمبرات عوام کی خدمت کیلئے شائع کر رہے ہیں۔ ان کے مختصر نمبرات میں سے 19 کا آکرہ درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبی **عمران انصاری** (لاہور) کی جانب سے شائع کردہ نمبرات میں سے 7 کا ٹیگر درجہ اول میں ظاہر ہوا۔

صفحہ نمبر 43 پر **محترم وارث علی نقوی** (گجرات) کی جانب سے جو مختصر نمبرات شائع کئے گئے تھے ان میں 8 کا ٹیگر درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔ اسی صفحہ پر موجود دوسری ڈبی **محترم میان جاوید اقبال** (نارووال) کی طرف سے جو نمبرات شائع کئے گئے ان میں سے 75 کا آکرہ درجہ اول میں ظاہر ہوا اسی طرح 17 جون کی ڈرا میں 16 کا آکرہ ٹیگر درجہ دوئم میں ظاہر ہوا۔

صفحہ نمبر 44 پر **محترم محمد نبیل مزل** کی جانب سے 03 جون کی ڈرا میں 7 کا ٹیگر درجہ اول میں ظاہر ہوا جبکہ 17 جون کی ڈرا میں 53 کا آکرہ درجہ اول میں ظاہر ہوا۔

رسالہ تحفہ روحانیات کی اس کامیابی پر شائقین لگی نمبر نے ادارہ کا بے حد شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے انعامی نمبرات کو استعمال کر کے انعام حاصل کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ پاکستان بھر سے جن شائقین لگی نمبر نے اس تحقیق کے ذریعے انعام حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے بذریعہ ایس ایم ایس اور فون کالز کر کے رسالہ کی مکمل ٹیم خصوصاً جناب ایم عادل، جناب محترم وارث علی نقوی اور میاں جاوید اقبال صاحب کا شکریہ ادا کیا۔ انشاء اللہ آئندہ بھی قارئین کی خدمت میں ماہرین لگی نمبر کا تحقیقاتی نچوڑ قارئین تحفہ روحانیات کی خدمت میں شائع کیا جاتا رہے گا۔ فائل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے رسالہ ہذا کے صفحہ

لکی نمبرز

جولائی

نمبر
946 26نمبر
364 21نمبر
241 2نمبر
953 1نمبر
278 27نمبر
451 22نمبر
132 4نمبر
120 3نمبر
75 28نمبر
972 23نمبر
487 6نمبر
248 5نمبر
571 29نمبر
610 24نمبر
185 8نمبر
196 7نمبر
399 30نمبر
952 25نمبر
501 10نمبر
201 9نمبر
962 12نمبر
012 11نمبر
824 14نمبر
588 13نمبر
961 16نمبر
741 15نمبر
280 18نمبر
057 17نمبر
127 20نمبر
120 19

روزانہ کے لکی نمبرز علم نجوم سے زائچہ کے بعد استخراج کیے جاتے ہیں۔ ان نمبرز کی بقایا اور گھر بھی لے سکتے ہیں زندگی کے کئی امور میں ان کا استعمال کر سکتے ہیں۔ قارئین پرچی اور جواء کے استعمال میں ان نمبروں سے گریز کریں۔

لوح حصول انعام

عزت، مال، دولت، انعامی چانس میں مکمل کامیابی، 12 سال بعد مشتری کی طاقت میں تیار کی جانے والی حصول مال و زر کا خزانہ۔ (اس لوح کی برکت سے غیب سے مال حاصل کرنے کے راستے کھل جاتے ہیں۔)

ہدیہ لوح

4200 روپے

لوح منگوانے کیلئے آج ہی ادارہ سے رابطہ کریں
0300-6351192

جولائی کے برکات

فیصل آباد کی ڈرا	تحقیق: نسیم عادل (تریلاڈیم)	بائڈ مالیت: 15000
124,174	2409	تاریخ: 02-07-2019
214,233	4209	فست یا سیکنڈ
245,425	3965	12 23
388,475	9365	17 24
		21 42
کراچی کی ڈرا	7390	بائڈ مالیت: 750
347,389	7391	تاریخ: 15-07-2019
556,638		فست یا سیکنڈ
739,789		34 63
841,879		38 73
		55 78

15-07-2019

تحقیق: عمران انصاری (لاہور)

02-07-2019

9	1
9402	1247
6	8
6320	8042

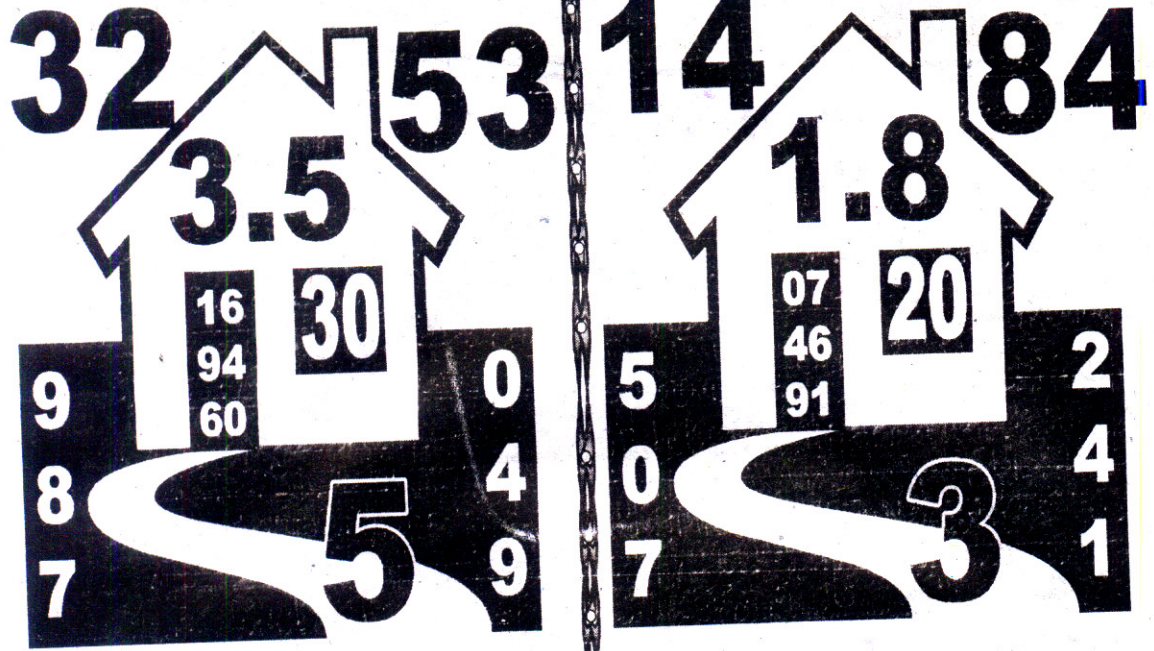
رسالہ تحفہ روحانیات میں شائع کردہ مضامین کے جملہ حقوق محفوظ ہیں مکتبہ روحانیات کی جانب سے شائع کردہ اس رسالہ کے کسی بھی صفحہ کی فوٹو کاپی کروا کر فروخت کرنا قانوناً جرم ہے خلاف ورزی کرنے والے پر قانونی کارروائی کی جائیگی۔ (ادارہ)

1	2
2130	1245
7	5
6052	9780

ادارہ روحانیات

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں

وارث علی نقوی (گجرات)

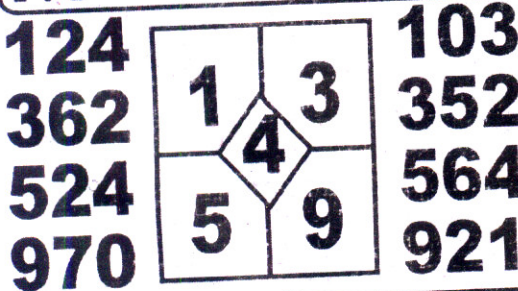


میاں جاوید اقبال (نارووال)

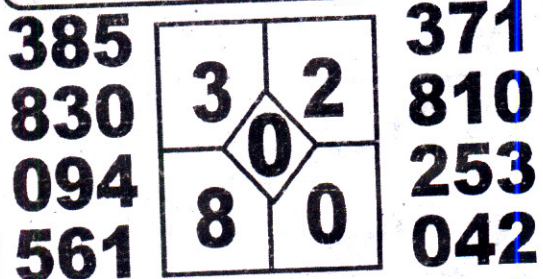
جولائی کی ڈرا کیلئے 15

02 جولائی کی ڈرا کیلئے

F/S=10=35=56=92



F/S=31=81=25=04



F/S=12=36=52=97

F/S=34=83=09=56

جولائی 2019ء

43

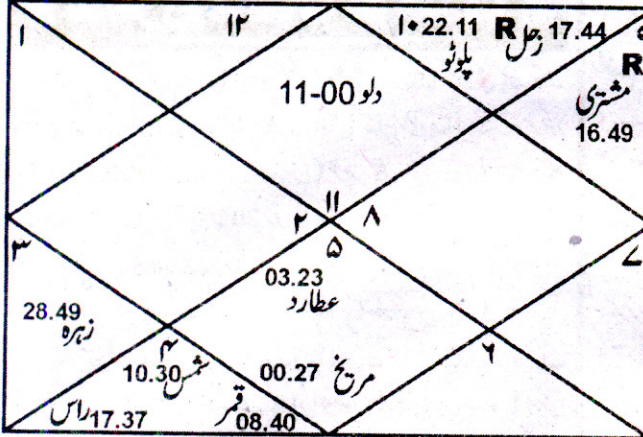
روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات

02 جولائی 2019ء بانڈ مالیت 15000 شریفیل آباد ڈرا نمبر 79 تحقیق محمد نبیل منزل

بروز منگل بوقت 09:10 ساعت زہرہ عدد کا پیمانہ 5.9 حاکم مریخ

OPEN 0.1.3.5.9 OFF 2.4.6.7.8

فست اینڈ سیکنڈ



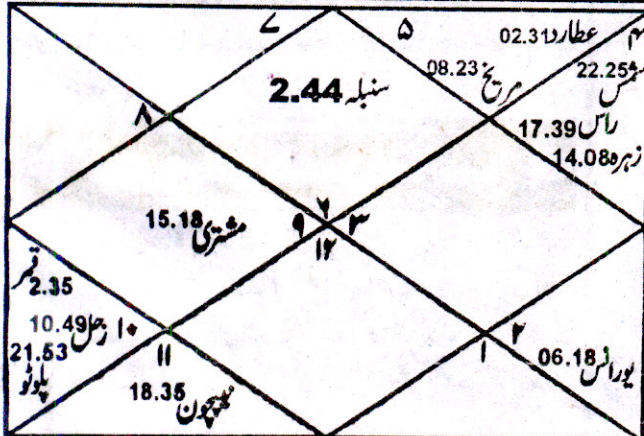
02	15	36	93
04	17	51	95
13	31	53	98

15 جولائی 2019ء بروز سوموار بانڈ مالیت 750 شہر کراچی ڈرا نمبر 79

بوقت 09:00 ساعت مشتری عدد کا پیمانہ 3.8 حاکم قمر

OPEN 0.3.5.7 OFF 1.2.4.6.8.9

فست اینڈ سیکنڈ



01	32	50	72
03	35	51	75
05	37	53	79

سپر فائنل ٹارگٹ حاصل کرنے کیلئے 03336158193 پر رابطہ کریں ادارہ روحانیات



ہوں اور کئی لوگوں سے بالمشافہ ملاقات بھی کی۔ پیر صلاح الدین صاحب جیسا کہ آپ کے نام سے آپ کی شخصیت ذہن میں آتی ہے۔ بلاشبہ آپ روحانی شخصیت کے مالک ہیں۔ آپ کی تحریر سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا اس سلسلہ کو ایسے ہی جاری رکھیں اور بند نہ ہونے دیں تاکہ روحانی علوم کے متلاشی افراد آپ کی علمی قابلیت سے فائدہ اٹھا سکیں۔ پیر صاحب سے ایک گزارش اور بھی ہے کہ اگر وہ معرفت کے بارے میں بھی کچھ تحریر کریں تو یقیناً ہماری روحانی معلومات میں اضافہ ہوگا۔ جیسا کہ پیر صاحب کے نام سے واضح ہے کہ ان کے مریدین کا ایک خاص بڑا حلقہ پاکستان یا دنیا بھر میں موجود ہے۔ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات میں معرفت کے بارے میں مضامین کا ذکر شائع ہوتے ہیں۔ آپ کی اس تحریر سے یہ کی بھی پوری ہو جائیگی ورنہ دیکھا جائے تو روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات میں ہر طرح کے مضامین پڑھنے کو ملتے ہیں۔

منجانب :- ڈاکٹر سید زہرا بتول (لاہور)

دعا برائے صحت

روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات کے چودہ سال مکمل ہونے پر ماہر روحانیات کو تحفہ روحانیات کے مستقل لکھاری حضرات کو خاص طور سے مبارکباد کے فون اور خط ارسال کئے جن کا ادارہ تہہ دل سے شکر یہ ادا کرتا ہے ذیل میں تحفہ روحانیات کے مستقل لکھاری حضرات کے نام شائع کئے جا رہے ہیں جن کی مبارکباد پہلے وصول ہوئیں جو نام رہ گئے ان تمام حضرات سے معذرت مگر ہم دل سے ان تمام لکھاری حضرات کی قدر کرتے ہیں۔

ڈاکٹر محسن ملک (کراچی) ریاض احمد (ہانگ کانگ) چوہدری فیصل محمود (لندن) محمد عرفان ہاشمی (امیٹ آباد) علامہ سبط حسن جعفری (کوئٹہ) سید عاقل شاہ کاظمی، کوئٹہ، سید طارق علی زیدی (کراچی)، سید شمیمہ انجمن رضوی، کاشانہ الحسینی (کراچی)، سید حیدر رضا حیدری (کوئٹہ)، عصمت اللہ حیدری (راولپنڈی)، کامران بگٹس (لاہور) فواد حسین رنگ محل والے (لاہور)، سید علی حیدر (سکرات) گل محمد، سکے زئی (پشاور)

ماہر روحانیات کو صدمہ

چیف ایڈیٹر تحفہ روحانیات، جعفریہ و منزل روحانی جنتری اور مکتبہ روحانیات کے بانی ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب کے برادر نسبتی (سالہ) جواد وارث (عمر 43 سال) عرصہ 6 سال سے دہلی میں مقیم تھے تحفہ الوداع 31 مئی 2019ء کو روزہ کی حالت میں صبح 10 بجے حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے انتقال فرما گئے۔

انا لله وانا الیہ راجعون

قارئین تحفہ روحانیات اور دوست احباب سے گزارش ہے کہ مرحوم کے بلندی درجات کیلئے درود شریف 3 بار + سورۃ فاتحہ 1 بار + سورۃ منزل 1 بار + سورۃ اخلاص 3 بار پڑھ کر دعا کریں۔

منجانب :- ادارہ روحانیات (پاکستان) 92-3006351192

دعا برائے صحت

ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب کے بڑے بھائی اور بھتیجے کا 11 مئی بروز ہفتہ 5 رمضان المبارک کو روڈ ایکسڈینٹ ہوا جس میں دونوں شدید زخمی ہوئے تاحال یہ دونوں نشتر ہسپتال ملتان میں زیر علاج ہیں۔ قارئین تحفہ روحانیات سے ان دونوں حضرات کی جلد صحت یابی کیلئے خصوصی دعا فرمائیں۔ (ادارہ)

پیر صلاح الدین صاحب

تحفہ روحانیات کا گزشتہ 12 سال سے مطالعہ کر رہی ہوں بلاشبہ بہت منتخب اور جاندار مضمون ہوتے ہیں جو کہ صاحب رسالہ اور بانی ادارہ روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب کی علمی قابلیت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ میں اب تک قوت ارادی، مستقل بینی، ٹیلی پتھی پر بہت کچھ پڑھ چکی

شکریہ! قارئین تحفہ روحانیات

جیسا کہ قارئین کرام کو معلوم ہے کہ روحانی ماہنامہ تحفہ روحانیات قرآنی اور روحانی وظائف کی ترویج و اشاعت کا ایک ذریعہ ہے یہ ماہنامہ روحانی مزاج رکھنے والے افراد بہت شوق سے پڑھتے ہیں بہت سے ایسے پیغامات موصول ہوتے ہیں جن میں اس ماہنامہ کی بے چینی سے انتظار کا ذکر ہوتا ہے مسلسل اشاعت کے چودہ سال مکمل ہونے پر دنیا بھر سے قارئین تحفہ روحانیات کے پیغامات ادارہ کو ارسال کئے۔ تمام قارئین کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنی دعاؤں اور محبتوں میں ہمیں یاد رکھا۔ قارئین تحفہ روحانیات سے گزارش کی جا رہی ہے کہ جن افراد کے پہلے خطوط موصول ہوئے اُن کے صرف نام شائع کئے جا رہے ہیں تاکہ حوصلہ افزائی ہو سکے جن قارئین کرام کے پیغامات ترتیب وار بعد میں موصول ہوئے اور ترتیبی لحاظ سے اُن کے نام شائع ہونے سے وہ گئے ہم ایسے تمام قارئین کرام سے معذرت چاہتے ہیں۔

عاشق حسین، مظاہر حسین، ارسلان احمد، ذیشان شاہ، محمد کاشف، ملک گلزار، عبدالوہید غوری، سلیمان علی (ایسران)، افضل علی، اصحاب حیدر، فرخ عباس (انڈیا)، فیصل قریشی، سلمان شاہد، مجاہد اسلام، عبدالکریم، منور علی (شارجہ)، پرویز اختر، قریشی، شہزاد علی قریشی، شاہ زمان صدیقی، منیر احمد، انصاف خان، نصرت بی بی، اشرف مجید، صادق علی، امجد علی، نصیر احمد، مبشر، وحید خان، سعید احمد، مجیب اللہ، ارشد علی، رحمان خالد، محمد منیب، مجتبیٰ، حمین، نیلووفر، منیر کمال، محمد صدیق، راجہ طارق، فرقان شاہ، محمد ثناء، سلسلی ثناء، عائشہ، شمیم اختر، آمنہ زہرہ (کراچی)، صاحبزادہ محمد محمود، سعیدہ سلطانہ، شیخ عظمت، عرفانہ عزیز، مراتب علی، نسreen اختر، برہان شجاع فاروقی، خرم شہزاد، وقاص انجم، سعید مرزا، ممتاز النساء، مظہر حسین، رضوان، عدیل نفیس، نور شاہ، راشدہ بیگم، فیصل، ثناء، فاطمہ، سدرہ فاطمہ، محمد یوسف، غلام حبیب، زینب انور (لاہور)، حفصہ علی سوس، محمد اسلم، فیصل شہزاد، عبدالخالق، ابوذر زمان، سید سعد علی، طلعت پروین، الطاف بی بی، ارم شاہین، عارف، تابید، عطا الرحمن، شبنم کوثر (ساہیوال)، شاہین اختر، محمد شہزاد، سلمان، بشیر، فرقان احمد، سلیم اختر، قادر شاہ (قصور)، گل حسن، محمد ادریس، حکیم محمد افضل، معطر ظفر اقبال، محمد عظیم، اظہر مجید، اختر قریشی، نیاز بیک، شازیہ، ممتاز، حیدری، بیگم، شیخ عبدالغنی، شاہین رحمن، اکبر علی، اکرم جاوید، امجد حسین، عادل علی، عامر زمان (حیدر آباد)، سید انصاف الحق، قدوسی، محمد شہزاد عبدالرحمن، نازیہ حسین، رفیق النساء، محمد محفوظ، محمد نعمان، ثروت، شمر، صوفیہ سلیم، شہباز، ابرار، فرخ، ہمایوں، خورشید، عامر، سید علوی (رحیم یار خان)، رفاقت علی، شعیب حیدر، حاجی ثار احمد، عبدالرحمن، عقیل، حبیب اللہ، حاجی محمد، عبدالرحمن، ارم حسن، محمد عرفان، عائشہ صابر، اشفاق احمد، محمد قویہ، عظمیٰ شاہد، شائستہ، نسreen، جمال، جعفر ملک (خانیوال)، محمد اسماعیل، مجاہد حسین، ملک، تجل حسین، جعفری، محمد انوار، جعفر علی، حمیرا، فرحان، مسز خالق دار، آمنہ صالحہ، عبیدہ، نسیم، ڈاکٹر فقیر حسین، حمیرا، مقبول، شبیر احمد، رحمت عادل، نعمان، عظیم، فرحان، عظیم، ذیشان، عظیم، دانش عظیم، رابعہ، نسیم، صدف، قاسم، ثمرہ، بتول، ارم سلیم، زاہدہ، پروین، سید فرحان عالم (راولپنڈی)، محمد فیاض، شاہ ولی اللہ، حاجی محمد آصف، فرزانہ، نسیم، محمد وسیم، محمد الیاس، محمد فاروق، محمد حسین، نجمہ، ڈاکٹر فیاض الحق، ارم حمید، صابرہ، سلسلی، محبوب، ظہیر احمد، قادری، محمد رفیق، عنبری، محمد ظفر، شاہد حسین، اعجازی، صنم علی (پشاور)، محمد افلاطون، انور، ملغانی، سلیم رضا (چشتیان)، سید ناصر علی، رضوی، طالب حسین، بھٹ، حاجی عبدالرحمن (چکوال)، نوید احمد، فکیل قریشی، فرحان اختر، چوہدری جاوید، مجاہد عباس (بہاولپور)، محمد یوسف، گلشن بی بی، زاہد حیدر، فیصل، بشیر، بسطنین حیدر (گوجرانوالہ)، عظیم گل، فرخ، بشیر، فیصل جاوید، بسطنین حیدر، حاجی نور محمد (احمدال)، ارشد حسین، قرار زمان، اختر، ممتاز، محمد شعبان، سمیرا، شہزاد، محمد علی، امان اللہ، طاہر اقبال، شیخ منصور، حمزہ مجید (فیصل آباد)، واعظ احمد، بیک، قادری، نور جہاں، جام صابر علی، حسینی، محمد عارف، عابد علی، نوید احمد (سانگھن)، شمیمہ، کوثر، منیر حسین، وقار حسن، رفعت جہاں، عابد علی، ڈاکٹر ساجد، امان الحسن (ڈیرہ اسماعیل خان)، ریاض الحسن، دانش، طلعت، رفیق، طاہر خان، خرم شہزاد (سرگودھا)، شازیہ، فرحین، امینہ، بیگم، گل حیدر، عثمان علی، عبدالرحمن، شہزاد احمد، نرگس، شاہدہ ارشد، نسیم اختر، حلقہ بیگم، مرزا سعید الدین، بیک، محمد رفیق، نظیر احمد، قادری (آزاد کشمیر)

آپ کی ڈاک

جون میں موصول ہونیوالے چند اہم خطوط

ان شاء اللہ تاحیات دوبارہ سفلی اور کالام نہ ہوگا اس طرح آپ دشمنوں کے ہر وار اور ہر وار سے محفوظ رہیں گے اگر مزید پیشگی چاہتے ہیں تو 4 عدد کیل لیں ہر کیل پر 41 بار آیت الکرسی پڑھیں اور یہ کیل گھر کے چاروں کونوں میں لگا دیں اور اللہ کا شکر ادا کریں ان شاء اللہ تاحیات دوبارہ کالے اور سفلی علم کے وار نہ ہونگے۔ اللہ آپ کو اپنی امان میں رکھے۔

سارا زمانہ ہمارا دشمن ہے

ہیں:- میرے شوہر ڈاکٹر ہیں آج سے پندرہ بیس سال قبل ان کا کلیٹک بہت اچھا چل رہا تھا اس وقت میں ہم نے جائیداد بھی بنائی اور ساتھ ہی ایک بڑا گھر بنایا۔ گاڑیاں خرید لیں اور بینک بٹلیس بھی بنایا۔ پھر چانک نہ جانے کیا ہوا میرے شوہر کے کلیٹک کو نظر لگ گئی۔ بہت تیزی سے حالات خراب ہوتا شروع ہو گئے، آہستہ آہستہ ہمارے خریدے ہوئے پلاٹ بھی چلے گئے جمع کیا ہوا پیسہ بھی ختم ہوتا شروع ہو گیا، عزیز رشتہ داروں سے تعلقات خراب ہو گئے پتہ یہ چلا کہ رشتہ داروں اور ہمسایوں نے ہم پر جادو کر دیا ہوا تھا۔ چند قریبی رشتہ داروں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ ہم نے آپ کو برباد کرنے کیلئے ہے یہ سب کچھ کیا تھا ایسے ہی ہمارے سامنے ہسائے نے اقرار کیا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ آپ لوگ بہت اچھا کھا رہے ہوتے تو ہم سے رہا نہ گیا اور ہم نے آپ لوگوں کو برباد کرنے کیلئے کالام کر دیا آج ہم اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ اب حالت یہ ہے ہمارا سب کچھ ختم ہو چکا ہے میرے شوہر بہت زیادہ بیمار ہیں جس وجہ سے کلیٹک بند ہو گیا، ایک بیٹا ہے جو کہ انتہائی نافرمان ہے کسی نے کہا اس کی شادی کر دو ٹھیک ہو جائیگا۔ ہم نے اسکی شادی بہت دھوم دھام سے کی مگر وہ بھی شادی کے دو ماہ بعد اپنی بیوی کو لے کر الگ ہو گیا اس سے ہمارا اب کوئی تعلق نہیں میری تین بیٹیاں ہیں ہے ایک بیٹی شوہر سے لڑ کر گھر بیٹھی ہوئی ہے۔ دو بیٹیاں بہت مشکل سے اپنے سسرال میں گزارا کر رہی ہیں۔ خدا ہمارا مدد کریں، ہم بہت پریشان ہیں اور یہ یقین ہے کہ جادو کے اثرات کی وجہ سے ہم پر یہ تمام بربادیاں مسلط کی گئی ہیں۔

جادوگروں کا کارنامہ

ہیں:- السلام علیکم جناب محترم اہل روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب میں بہت سے مسائل میں الجھا ہوا ہوں، گھر میں بیماری ہے میری ذہنی کیفیت درست نہیں قرض کا بوجھ مجھ پر ہے اولاد نافرمان ہے۔ رات کو سوتے ہوئے جھکے لگتے ہیں۔ اکثر اوقات گھر کے صحن میں میں کالی دال، یا کچا گوشت پڑا ملتا ہے۔ ان دونوں کا وزن تقریباً آدھا کلو ہوتا ہے بہت روحانی علاج کرایا مگر کہیں سے کوئی بہتری نظر نہیں آ رہی ہے برائے میری آنکھیں ان مسائل سے باہر نکالیں اللہ کے بعد مجھے آپ کا سہارا ہے۔

منجانب:- محمد طفیل (لاہور)

ج:- جناب محمد طفیل صاحب آپ کے مسئلے کے بارے میں استخارہ اور مراقبہ کیا گیا اور دیکھا گیا ہے کہ آپ کی ان تمام پریشانیوں کی کیا وجہ ہے مراقبہ میں واضح طور پر دکھایا گیا ہے کہ گزشتہ پانچ سال سے جادو کا لے علم کی زد میں ہیں جس کی وجہ سے آپ کا کاروبار تباہ ہوا۔ بیماریاں آپ کے گھر میں آئیں اور جسمانی و روحانی سکون برباد ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ ایسے ظالم لوگوں سے ہر ایک کو اپنی پناہ میں رکھے آپ کے مسئلے کا حل لوح روح میں پوشیدہ ہے ان شاء اللہ اس کی برکت سے آپ کا یہ مسئلہ حل ہوگا۔ لوح روح کی برکت سے اب تک بے شمار لوگ فائدہ حاصل کر چکے ہیں جو کہ آپ کی طرح کالے علم اور سفلی جادوگروں کے ہاتھوں دیر باد ہو چکے تھے۔ اگر آپ لوح کی استطاعت نہیں رکھتے۔ تو اس کا دوسرا حل یہ ہے کہ بوقت فجر سورہ منزل 41 بار ورد کریں اس کے بعد گیارہ بار سورہ فلق اور سورہ الناس پانی پر پڑھ کر دم کریں اور یہ پانی گھر کے چاروں کونوں میں چھڑک دیں۔ اس وظیفہ کو کرنے سے پہلے کوئی بھی جانور اور مرغی یا بکرا گھر پر باندھ لیں کہ اثرات بد آپ کو نقصان نہ دیں۔ اس وظیفہ کو 41 یوم تک کریں۔ اس دوران میں باندھا گیا جانور اگر مر جائے تو دوسرا لاکر باندھ دیں ورنہ آخری یوم اس جانور کو ذبح کر کے گوشت خود جانوروں کے سامنے پھینک دیں۔ آپ کا وظیفہ مکمل ہوا۔ اہل خانہ کے کلمے میں سورۃ الفلق اور سورۃ الناس کا نقش لکھ کر ڈال دیں

میرے سوڑھے کاٹ کر اندر کھس جاتی ہیں۔ پھر میں دیمکتی ہوں کہ فرش پر ایک چھپکلی گول گول دائروں میں گھوم رہی ہوتی ہے۔ میرے دل میں خیال پیدا ہوتا ہے کہ مکڑیاں اندر سوڑھوں میں داخل ہو جائیں تو پھر میں اُنھ کو اس چھپکلی کی طرف جاؤنگی اچانک دیمکتی ہوں کہ چھپکلی میرے بائیں بغل کے قریب آ جاتی ہے اور وہیں سے کاٹنا شروع کر دیتی ہے اس کے کاٹنے کی شدت سے مجھے تکلیف اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ مگر دیمکتی ہوں کہ اسی لمحہ وہ چھپکلی بھی میرے جسم میں داخل ہو گئی۔ میں بہت گھبرا جاتی ہوں اور اسی گھبراہٹ میں میری آنکھ کھل جاتی ہے برائے مہربانی مجھے تعبیر بتائی جائے۔

منجانب: فرخندہ جمیل (لاہور)

ج: آپ نے جو خواب دیکھا وہ چاند کے ابتدائی دنوں کا ہے خواب میں مکڑیوں کا دیکھنا کوئی اچھی علامت نہیں تین ایسے دشمن جو کہ آپ کے خلاف سازشیں کرتے ہیں اور آپ کو بدنامی اور مصیبت میں پھسانے کیلئے مختلف حربے کرتے ہیں۔ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں گے آپ نے لکھا کہ آپ شادی شدہ ہیں جسم میں چھپکلی داخل ہونے کی علامت ہے کہ ایک ایسا شخص جو کہ جنسی حوس کا مارا ہے آپ سے جنسی فائدہ اٹھانا چاہتا ہے لہذا دو رکعت نماز نفل ادا کریں، صدقہ دیں اور زیادہ سے زیادہ استغفار کا ورد کریں۔

انتہائی معذرت

اس ماہ بھی ادارہ کو بے شمار قارئین کے خطوط موصول ہوئے، صفحات کی کمی کے باعث صرف پہلے موصول ہونے والے چند قارئین کے خطوط اور نام شائع کئے جا رہے ہیں۔ اُن قارئین سے بھی معذرت خواہ ہیں جن کے خطوط اور نام شائع نہیں ہو سکے۔ (ادارہ)

عبدالرحمن، صادق محمود، محمد ساجد، صوفی ابرار، سہیل عباس، اصغر علی، اعظم بشیر، محمد نعیم، راول ظفر اللہ خان، شاہد محمود شاہد (کراچی) محمد اسحاق، انور علی، بشیر احمد، شیخ انور (نواب شاہ) اخلاق احمد، فیصل رحیم (مڈیاری، سندھ) شیخ صادق، محمود قاص، محمد عمر، سلیمان نعیم، یاسر علی، محمد فرحان، کاشف محمود، رانا الطاف، عقیل الدین احمد، شیخ افشین نور، مظفر علی (لاہور) ناصر حمید، نعمان خلیل، عبدالرؤف، ریحان بٹ، افتخار علی (قربلا) دلاور حسین، آفتاب احمد، نادر علی، مقبول قیصر، عبدالمنان (جھنگ) ڈاکٹر محبوب علی شاکر، مقصود احمد، محمد عامر، عارف محمود (شہداد پور) عمر عمر نعیم اختر، سہیل انور (فیصل آباد) آفتاب احمد، ادیس حسین شاہ (چو آسیدن) رجب علی، قاسم علی، عبدالملک، باقر حسین، حامد بشیر، ماجد بٹ، ذوق فارغ (سیالکوٹ) مختار احمد، ماجد علی، باقر حسین شاہ (پشاور)

منجانب: شاہدہ نسreen (فیصل آباد)

ج: محترمہ آپ نے جن پریشانی مشکلات کا ذکر کیا بہت دکھ ہوا، اس بارے میں استخارہ کیا اور مراقبہ بھی دونوں میں ایک جیسا جواب آیا کہ جادو کے مسلط ہونے کی وجہ آپ کی اپنی غلطیاں ہیں۔ جب آپ کے مالی حالات بہتر ہوئے اور خوشحالی آئی تو اُس وقت آپ میں غرور اور تکبر بے حد پیدا ہو گیا۔ اپنے عزیز رشتہ داروں کو حقیر سمجھنا شروع کر دیا آپ کے اسی تکبر کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں آپ کیلئے نفرت پیدا ہو گئی۔ غلطی آپ کی ہے انہوں نے اسی نفرت کی وجہ سے آپ پر کالے اور سفلی علم کر دیا، تاکہ آپ کا غرور توڑا جا سکے۔ یہی وجہ تھی کہ آپ ان حالات سے گزر رہی ہیں۔

آپ کے مسئلے کا سب سے پہلا حل تو یہ ہے کہ مکمل طور پر سات روز تک ایک خاص وظیفہ کے ذریعے ان جادوئی اثرات کو ختم کیا جائیگا۔

اسی دوران آپ اور آپ کی بیٹیاں کلمہ استغفار واستغفر اللہ ان اللہ غفور الرحیم سو لاکھ ورد کریں۔ جن ایام میں آپ پر کئے گئے جادو کا توڑ ہو رہا ہو گا اس دوران آپ نے کسی بھی قسم کا گوشت یا بدبودار سبزیاں یا کچا لہسن، اورک، پیاز ہرگز استعمال نہیں کرنی سورۃ مزمل 41 بار روزانہ بوقت فجر ورد کریں۔ روزانہ دو رکعت نماز نفل برائے استغفار اور خاتمہ جادو سحر ادا کریں ان نوافل میں پہلی رکعت میں سورۃ الفلق اور دوسری رکعت میں سورۃ الناس تین تین بار ورد کریں، ہم اپنے طور پر اس کالے علم کے خاتمہ کے لیے خاص وظیفہ شروع کریں گے جس کی مدد سے آپ کے اوپر کئے گئے دشمن کے وار ان شاء اللہ ناکام ہو جائیں گے اور ہر قسم کا جادو سحر کالا ہو یا سفلی ختم ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے بڑی ہے ان شاء اللہ تعالیٰ آپ کو کوہنہ اور روحانی سکون میسر آئے گا لیکن یہ عہد کر لیں کہ آئندہ آپ تکبر کو ہرگز ہرگز نزدیک نہ آنے دیں گی اللہ حافظ و ناصر ہو۔

خواب کی تعبیر

س: محترم ماہر روحانیت محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب! میں نیند کے بعد جب میں اُٹھی تو رات کے تقریباً دو بج رہے تھے میں نے خواب دیکھا کہ میں کسی کمرہ میں بیٹھی ہوئیں اور میرے ماموں بھی میرے ساتھ ہیں میں سامنے دیوار کی جانب دیمکتی ہوں تو مجھے تین مکڑیاں نظر آئیں ہیں جن کی ٹانگیں بہت بڑی بڑی ہیں انکے منہ کا سائز چائے کے کپ کے برابر ہے پھر یہ مکڑیاں وہاں سے اُٹھ کر میرے سیدھی سائیڈ کے سوڑھے میں کھس جاتی ہیں اور مجھے انتہائی تکلیف محسوس ہوتی ہے اور یہ تینوں مکڑیاں

کوین برائے راہنمائی وظائف

نام مع والدہ

سوال

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

(نوٹ) تفصیل کوپن کے ساتھ علیحدہ کاغذ استعمال کر سکتے ہیں، رجسٹرڈ جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔ (ادارہ)

پیدائشی زائچہ بنوائیں

کوپن کے ہمراہ 1000 روپے فیس منی آرڈر کریں۔

نام مع والدہ

درست تاریخ پیدائش وقت پیدائش

مقام

مکمل ایڈریس

شرائط کوپن لکی نمبر

- 1۔ رجسٹرڈ جوابی لفافہ مع کوپن قرعہ اندازی سے کم و بیش 7 روز قبل روانہ کریں۔ ڈاک ٹکٹ کے بغیر کوپن قابل قبول نہ ہوگا۔
- 2۔ جواب صرف بذریعہ ڈاک دیا جائے گا۔
- 3۔ کوپن کے ہمراہ 70 روپے کے ڈاک ٹکٹ روانہ کریں۔
- 4۔ رسیدی ٹکٹ قابل قبول نہ ہوں گے۔
- 5۔ کوپن کے ہمراہ صرف ایک بار تصویر کوپن ارسال کریں۔
- 6۔ کوپن کی فوٹو کاپی قابل قبول نہ ہوگی۔

کوپن برائے لکی نمبر جولائی

نام مع ولدیت

تاریخ پیدائش یا عمر

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

شرائط اجازت وظیفہ

- (نوٹ) جس وظیفہ کی اجازت درکار ہو اُس کی صاف فوٹو کاپی کوپن کے ہمراہ لازمی روانہ کریں۔
- 1۔ اجازت وظیفہ صرف نورانی وظائف کی دی جائیگی۔
 - 2۔ کوپن کے ہمراہ اپنی تصویر ضرور ارسال کریں۔
 - 3۔ کوپن کی فوٹو کاپی قابل قبول نہ ہوگی۔
 - 4۔ کوپن کے ہمراہ جوابی رجسٹرڈ لفافہ ضرور ارسال کریں۔
 - 5۔ کوپن وہی قابل قبول ہوگا جس کے ساتھ مکمل شرائط پوری ہوگی۔

کوپن برائے اجازت وظیفہ

نام مع ولدیت / والدہ

تاریخ پیدائش یا عمر

کاروبار / ملازمت / موبائل نمبر

مکمل ایڈریس مع فون نمبر

لوح منزل خاص

حدیث مبارکہ ہے کہ جو شخص مصیبت کی حالت میں سورۃ منزل کا ورد کرے گا اس کی مصیبت کو دور کر دیا جائے گا۔ حدیث مبارکہ ہے کہ جو شخص سورۃ منزل کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اس کی غربت اور مفلسی کو دور کرے گا، جس مشکل کیلئے پڑے گا وہ مشکل آسان ہوگی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ! 170 لڑائیوں میں فتح اسی سورۃ مبارکہ کی بدولت حاصل کی۔ اس سورۃ کی بدولت آپ کرم اللہ وجہہ نے خبیث کے دروازے کو اکھاڑ پھینکا۔ حضرت بصریؒ نے تحریر فرمایا ہے کہ جو کوئی سورۃ منزل پڑھنے پر ہدایت رکھتا ہو اسے جس قدر حاسد ظالم، جادوگر اور بدخوا نقصان پہنچانا چاہتے ہیں تو وہ اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے سب مغلوب ہو جائیں گے۔

اس لوح کی برکت سے امراض سے نجات، مصیبت، پریشانی سے چھٹکارا، غربت و افلاس کا خاتمہ، مشکلات میں آسانی، دشمنوں پر غلبہ، حاسد ظلم، جادوگروں، خطرناک حملوں سے بچا رہے گا۔ اس کے علاوہ بے شمار فضائل و برکات اس سورۃ مبارکہ کی ہیں۔ لوح منزل خاص کی برکت سے درج بالا تمام فیض آپ فوری طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔

تمام الواح ماہر روحانیت وقت خاص ورد کے بعد تیار فرماتے ہیں۔

ہدیہ / لوح 4200 روپے

لوح تحفظ معجزاتی

لوح تحفظ معجزاتی کی برکت سے جادو، سحر، جنات، بلیات، تعویذات کے اثرات دوبارہ نہیں ہوتے اس لوح کی برکت سے دشمن منہ کی کھاتا ہے اگر کوئی دشمن آپ پر مسلسل جادوئی حملے کر رہا ہے اور ان حملوں کی وجہ سے آپ تباہ و برباد ہوتے جا رہے ہیں یا ہو چکے ہیں لوح تحفظ معجزاتی ایسی کرامتی لوح ہے کہ اس کے پاس رکھنے سے دشمن کا کیا گیا وار ضائع ہو جاتا ہے یا وہ وار واپس دشمن کی طرف پلٹ جاتا ہے اور پھر دشمن اس عذاب میں خود مبتلا ہو جاتا ہے کہ جو عذاب تباہ و بربادی وہ آپ پر مسلط کرنا چاہتا تھا۔

وہ مایوس افراد جو کہ عالمین کے پاس جا کر مایوس ہو چکے ہیں لوح تحفظ معجزاتی کی برکت سے بے شمار لوگ اب زندگی بھر جادو، تعویذات، جنات کے اثرات کے بغیر خوشحال زندگی بسر کر رہے ہیں۔ اس لوح کے پاس رکھنے کے بعد دوبارہ تاحیات جادو کے اثرات نہیں ہوتے۔

ہدیہ لوح 4200 روپے

تسبیح نگینہ اسم اعظم

گیگینی مکمل تسبیح

ہر شخص کا اسم اعظم خاص ہوتا ہے جو کہ وہ جاننا بدیہ تسبیح کی نگینہ اسم اعظم چاہتا ہے۔ اسم اعظم خاص کی برکت سے بیشمار مسائل 7200 پڑے حل ہوتے ہیں اگر کسی شخص کو اسم اعظم خاص معلوم ہو جائے تو وہ شخص انقلابی زندگی بسر کرتا ہے۔ اسی طرح ہر شخص کے مسائل اور مشکلات کے حل کیلئے اس کا لکی نگینہ یا پتھر ہوتا ہے جس کے پہننے سے مثبت اثرات زندگی میں پیدا ہوتے ہیں ہر طرح کے مسائل اور حادثات پریشانیوں سے انسان محفوظ رہتا ہے نگینہ اور پتھر کا استعمال انبیاء کرام اور اہل بیت اطہار سے ہوتا آیا ہے۔ اگر کوئی شخص اپنا اسم اعظم کی نگینہ کی تسبیح پر ورد کرے تو تصور کریں کہ اس سے زیادہ خوشحال اور کامیاب شخص دنیا میں کوئی اور ہو سکتا ہے۔ تسبیح کی نگینہ و اسم اعظم کی برکات سے ہر وہ خوشی جواب تک خواہش رہی ہو فوری مل جاتی ہے۔ اپنی تسبیح کی نگینہ و اسم اعظم خاص ورد کے ساتھ منگوانے کیلئے ادارہ سے فوری رابطہ کریں یا ہدیہ منی آرڈر کریں۔

لوح رد سحر

یہ خاص لوح ان پریشان اور مایوس کن افراد کیلئے تیار کی جاتی ہے جو کہ جناتی اثرات، تعویذات اور دشمنوں کے جادو و وار کی وجہ سے آئے روز نئی مصیبتوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ زندگی میں ناکامیاں ان کا مقدر بن گئی ہوں ہر طرف بندرستہ نظر آتا ہے یا جسم میں جھٹکے لگتے ہیں یا حافظہ کمزور ہو گیا ہو دل و دماغ میں عجیب و غریب وسوسے اور وہمات جنم لیتے ہوں۔ گھر میں پر اسرار واقعات رونما ہوتے ہوں کبھی خون اور کبھی پانی کے چھینٹے پڑتے ہوں۔ گھر یا جسم سے بدبو آتی ہو یا دہشت خوف طاری رہتا ہو۔ غنودگی یا نیند کی حالت میں چونک کر اٹھ جاتے ہوں اولاد نا فرمان ہو یا کاروبار کی بندش کا شکار ہیں یا نکاح کی بندش کر دی گئی ہو یا بیماری جان نہ چھوڑتی ہو زندگی میں سوائے ذلت اور رسوائی کے کچھ باتھ نہ آیا ہو ان تمام حالات میں لوح رد سحر آپ کیلئے قدرت کا ایک بہترین تحفہ ثابت ہونی ہے۔ اس لوح کی برکت سے دشمن کا ہر حملہ ختم ہو جاتا ہے ناکامیاں کامیابیوں میں بدل جاتی ہیں۔ خوشیوں سے زندگی بھر جاتی ہے۔

ہدیہ لوح رد سحر 4200 روپے

بلڈ پریشر کا خاتمہ

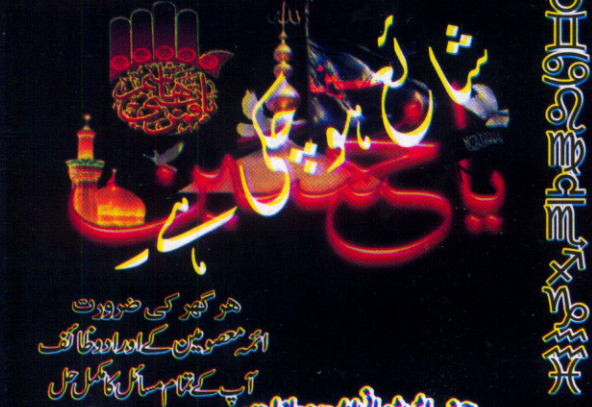
بلڈ پریشر کے خاتمہ کیلئے ادارہ روحانیت میں ایک خاص رنگ ٹنکر (چھلا) تیار کی گئی ہے۔ جس کے استعمال سے بلڈ پریشر فوری ختم ہو جاتا ہے اور تاحیات یہ مرض دوبارہ نہیں پیدا ہوتا۔

ہدیہ 500 روپے

اہل بیت کے نام، جن کی محبت ہمارا جزو ایمان ہے

اس کے مقابلے میں کوئی دوسری جنتی نہ ملے گی

جغفریہ جنتری 2019



ہر گھر کی ضرورت
اگر معصومین کے اہل و عیال تک
آپ کے تمام مسائل کا حل مل

محلیا ز منزل حسین شاہ

مزل روحانی جنتری 2019



تقویم نجوم
ملکی سیاسی حالات

شہر شہر اور بانڈو بانڈ کے نایاب فارمولاجات

محلیا ز منزل حسین شاہ

معروف روحانی اسکالر ماہر روحانیات محمد ایاز منزل حسین شاہ صاحب کار روحانی دورہ
ملتان، فیصل آباد، لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد

وقت ملاقات
04:09 بجے دوپہر

ترتیب پروگرام ان شاء اللہ

جولائی 2019ء

ملتان	فیصل آباد	لاہور	راولپنڈی	اسلام آباد
سوموار، منگل	بدھ	جمعرات	ہفتہ، اتوار	سوموار، منگل، بدھ
2.1	3	4	7.6	10.9.8
مکتبہ روحانیات نزد عزیز ہٹل چوک ملتان کینٹ	چیمین ون روڈ سیلی چوک فیصل آباد	ہٹل انڈس نزد پینو رام سینٹر مال روڈ، لاہور	نیشنل سٹی ہٹل لیاقت باغ چوک راولپنڈی	طلہ ٹاور E11/3 مرکز اسلام آباد

0300-6351192
0333-6158193

برائے رابطہ